پولُس رسول کا خط

رومیوں کی کلیسیاء کے نام

ہم کِس طرح یسوعؔ مسیح پر ایمان لانے سے
نجات حاصل کرتے ہیں

شخصی مطالعہ کا کورس

ملٹی لینگوئج پبلیکیشن

خُداوند کا کلام دُنیا تک پہنچایئے۔

اِس کتاب کا اصل متن ملٹی لینگوئج پبلیکیشن وسکونسن ایونجیلیکل لوتھرن سِنڈ کے ذیلی ادارہ نے تیار کیا۔

حق طبع محفوظ: 2010

ترجمہ: جناب پادری جان سی پیٹر صاحب

نظر ثانی: محترمہ مسز انیلا جارڈن صاحبہ

جناب ڈاکٹر جارڈن پیٹرک صاحب

جناب پادری حنیف مسیح صاحب

کمپوزنگ: مسٹر امجد مشتاق

اشاعت پنجم: (ترمیم شُدہ ایڈیشن) اپریل 2021

سرِورق خاکوں کی تصنیف مسٹر گلین مائیرز نے کی ہے۔

اِن خاکوں کی تالیف کے حقوق بحق نارتھ ویسٹرن پبلیکیشن ہاؤس، محفوظ ہیں۔

بائبل مقدّس کی تمام آیات نیو انٹرنیشنل ورژن سے لی گئی ہیں اور دُہری واوئین " " میں درج کی گئی ہیں۔

نوٹ: کتاب ہٰذا میں اگر کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع فراہم کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں درستگی کی جا سکے ادارہ آپ کے تعاون کا مشکور ہوگا۔ شکریہ

کتاب 20

فہرست مضامین

پیش لفظ..1

باب 1 ۔رومیوں کے نام خط کی تمہید (رومیوں 1:1-17)..........................3

باب 2 ۔ہم سب گنہگار ہیں (رومیوں 1:18-3:20)..........................17

باب 3 ۔ہم راستباز ٹھہرائے گئے ہیں (رومیوں 3:21-8:39)..............35

باب 4 ۔خُدا چاہتا ہے کہ سَب لوگ یسوع مسیح پر ایمان لائیں

(رومیوں 9:1-11:36)..71

باب 5 ۔خدا چاہتا ہے کہ سب ایماندار اُسکی خدمت کریں

(رومیوں 12:1-15:33)...87

باب 6 ۔روم کی کلیسیاء کے نام پولُس رسول کے خط کا اختتام

(رومیوں 16:1-27)..123

تشریحات..133

امتحانات کے جواب..137

آخری امتحان..138

پیش لفظ

یہ کتاب ہمیں سیکھائے گی کہ ہم نے نیک اعمال سے نہیں بلکہ اپنے نجات دہندہ خُداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلہ سے نجات پائی ہے۔ کتاب کا ہر باب چند مقاصد کے ساتھ شروع ہوتا ہے ہر مقصد ایک چھوٹے ستارے (☆) سے ظاہر کیا گیا ہے یہ مقاصد بتائیں گے کہ ہم ہر باب میں کیا سیکھیں گے۔ چند فقرے پڑھنے کے بعد کچھ سوالات دیئے گئے ہیں اور پھر ہر باب کے آخر میں ایک مختصر امتحان دِیا گیا ہے۔ اِس امتحان کے سوالات صرف اُتنے ہی حصہ کا احاطہ کرتے ہیں جو ہم نے پڑھا ہے۔

جب ہم مجموعہ سوالات کے جواب دے چکیں گے تو اِن سوالات کے نیچے ایک صفحہ نمبر دیا گیا ہے جس پر ہم اپنے جوابات کی پڑتال کر سکتے ہیں۔ مزید پڑھنے سے پہلے اپنے جوابات کی پڑتال ضرور کریں۔

اِس کتاب کے آخر میں ایک حتمی امتحان دیا گیا ہے۔ حتمی امتحان کو حل کرنے سے پہلے گزشتہ تمام ابواب کے امتحانی سوالات اور اُن کے جوابات کی نظرِ ثانی کرلیں اور پھر امتحانی پرچے کو حل کریں۔ جب آخری امتحان مکمل کرلیں تو اِس پرچے کو اُس شخص کے سپرد کر دیں جس نے یہ کتاب دی یا کتاب کی پشت پر دیئے گئے پتہ پر بذریعہ ڈاک ارسال کر دیں۔

ہماری دُعا ہے کہ رومیوں کے نام خط کا مطالعہ کرنے کے بعد ہم یہ جان لیں کہ ہمیں اپنے گناہوں سے معافی مِل چکی ہے اور ہم ایمان میں مزید تقویت پائیں گے۔ بالخصوص اِس بات میں کہ خُداوند یسوع مسیح ہی آسمان کی بادشاہی کا واحد راستہ ہے۔

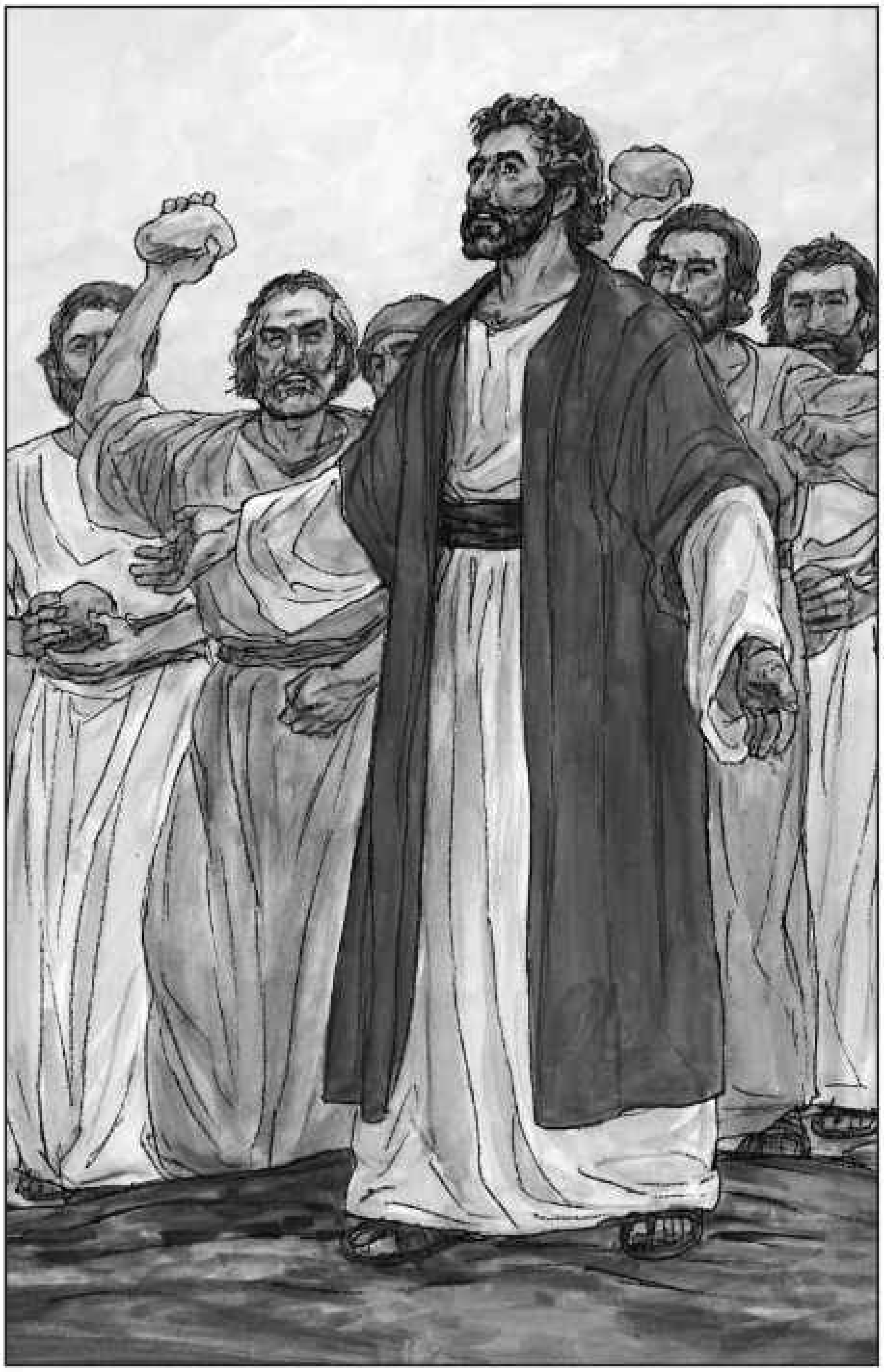

ستفنس کا سنگسار کیا جانا۔

باب اول

رومیوں کے نام خط کی تمہید

پڑھیے رومیوں 1:1-17

جب بھی ہم کسی کو خط لکھتے ہیں تو اپنا نام عموماً خط کے آخر میں لکھتے ہیں۔ تاہم پولوس رسول نے اپنے اِس خط کے ابتدائی الفاظ میں ہمیں بتایا کہ رومی مسیحیوں کو خط لکھنے والا مصنف وہ خود ہی ہے۔ اِس خط میں ہم سیکھنا چاہیں گے کہ

☆ پولوس رسول کون ہے؟

☆ اس خط کی تاریخ اور اسکو لکھنے کا سبب کیا ہے؟

☆ اُن لوگوں کے متعلق معلومات جنکو پولوس رسول یہ خط لکھ رہا ہے۔

☆ مزید یہ کہ خدا کی طرف سے راستبازی کیسے ملتی ہے؟

پولوس رسول جو رومیوں کے خط کا مصنف ہے شروع سے خداوند یسوع مسیح کا شاگرد اور پیروکار نہیں تھا۔ اپنی ابتدائی زندگی میں وہ مذہبی راہنما تھا مگر خداوند یسوع مسیح اور اُس کی کلیسیاء کا دشمن تھا۔

پولوس رسول شریعت کے مطابق ؛ یہودی گھرانے ؛ میں پیدا ہوا۔ اِس کی جائے پیدائش ترسس شہر کی ہے جو ملک ترکی میں ہے (اعمال 39:21)۔
تاہم پولوس رسول شہر یروشلیم میں رہا اور سنِ بلوغت کو پہنچا جہاں اُس نے اُستاد گملی ایل سے تعلیم پائی (اعمال 3:22) وہ کہتا ہے کہ اُس نے شریعت کے تمام آئین و قوانین کی مکمل تربیت پائی ہے جو عہد نامہء قدیم میں پائی جاتی ہے۔ مسیح کو قبول کرنے سے پہلے وہ ایک وفادار یہودی اور مملکتِ روم کا شہری تھا (اعمال 27:22)۔

خُداوند یسوع مسیح کو قبول کرنے سے پہلے اُس کا نام ''ساؤل'' تھا۔ ساؤل

خداوند یسوع مسیح کی کلیسیاء کا ستانے والا تھا۔ ستفنس مسیحی ایماندار ہونے کی وجہ سے یہودیوں کے ہاتھ سنگسار کیا گیا اور مارا گیا۔ انجیل مقدس بیان کرتی ہے کہ ستفنس کے قتل پر ساؤل بھی راضی تھا (اعمال 1:8-58:7)۔ بعدازاں پولس رسول اعتراف کرتا ہے کہ اُس نے خداوند یسوع مسیح کی کلیسیاء کو ستایا۔
1۔ تمتھیس 13:1 میں لکھتا ہے کہ وہ خداوند یسوع مسیح کے خلاف بُری باتیں کہا کرتا۔ یہ بھی کہتا ہے کے "میں نے کلیسیاء کو اذیتیں دیں اور بیشک میں نے انھیں بہت اذیتیں دیں۔ لیکن اسکے باجود خدا نے مجھ پر رحم کیا اور ترس کھایا۔"
خدا نے کس طور سے ساؤل پر رحم کیا؟ یہ تب ہوا جب ساؤل دمشق کے سفر پر روانہ ہوا تا کہ مسیحوں کو سزائیں دینے کیلئے گرفتار کرے اور اُس شہر کی کلیساء کو ستائے جب ساؤل سفر کر رہا تھا تو آسمان پر سورج سے بھی تیز روشنی چمکی اور اُسے ایک بلند آواز سنائی دی ;! ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟"۔ ساؤل زمین پر گر پڑا تین دن بعد ایک مسیحی کی مدد سے جس کا نام حنیاہ تھا، ساؤل خداوند یسوع مسیح کا ایماندار پیروکار بن گیا اور اُسکی آنکھیں چندھیا گئیں اور یسوع مسیح نے جب تک کہ اُسے بتایا نہ جائے دمشق ہی میں رہنے کی نصیحت کی۔ (اعمال 9:1-31) بعدازاں ساؤل کا نام پولوس ہو گیا (اعمال 9:13) اور اب وہ "پولس" رسول بن کر مسیح کی خدمت کرنے لگا۔ ایک ایسا رسول جسے خداوند یسوع مسیح نے خصوصی طور پر چُنا۔ پولس رسول خود کہتا ہے "خُدا نے تمام لوگوں میں سے

ساؤل دمشق کے راستہ میں۔

مجھے چُنا کہ غیر قومیں میری زبان سے خوشخبری کا کلام سُن کر ایمان لائیں۔"

1- اپنی ابتدائی زندگی میں پولوس رسول خُداوند یسوعؔ مسیح اوراُس کی کلیسیاء کا ....تھا

2 ۔پولوس رسول خاندانی طور پر یہودی مذہب سے تعلق رکھتااور اُس نے ....شہریت بھی حاصل کی تھی۔

3۔خُداوند یسوعؔ مسیح کوقبول کرنے سے پہلے پولوس رسول کا نام..................تھا۔

4۔پولوس رسول نے یسوعؔ کوقبول کرنے کے بعد اعتراف کیا کہ اُس نے خداوند یسوع مسیح کی کلیسیاءکو.................تھا۔

5۔دمشق شہر میں ایک ایماندار مسیحی جس کا نام حنیاہ تھا کی مدد سے ساؤل............ بن گیا۔

6-پولوس رسول خصوصی طور پر خُداوند ....پر ایمان لایا جس کی بدولت وہ خدمت کیلئے چُنا گیا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 15 پر ملاحظہ کریں)

پولوس رسول نے عہد نامہ جدید کے متعدد خطوط تحریر کیئے۔ کچھ خطوط اُس نے انفرادی طور پر مختلف اشخاص ؛ کو لکھے مثلاً تیمتھیس، ططس ؛ اور فلیمون کو۔ دیگر خطوط

کلیساؤں کو لکھے مثلاً گلتیوں ،افسیوں اور رومیوں کو جس خط کا ہم اِسوقت مطالعہ کر رہے ہیں۔یہ رومیوں کے نام پولس رسول کا خط ہے۔

یہ خط اُس نے روم کی کلیسیاء کو تقریباً 57 بعد از مسیح میں کرنتھس سے لکھا۔وہ روم کے مسیحیوں سے ملاقات کرنا چاہتا تھا اور رومی مسیحیوں کیساتھ خدا کے بیٹے کی خوشخبری بانٹنا چاہتا تھا۔

رومیوں کے خط کے باب اوّل کی ابتدائی آیات میں پَولُس رسول بتاتا ہے کہ خداوند یسوع مسیح داوٗد بادشاہ کے گھرانے کے سلسِلہ نسب سے تعلق رکھتے ہیں۔وہ بتاتا ہے کہ خداوند یسوع مسیح ''خدا کا بیٹا'' ہے۔کیونکہ صلیبی موت کے بعد وہ مردوں میں سے زندہ ہوگیا۔''وہ ہی ہمارا خداوند ہے''۔

خدا نے پَولُس کو یسوع مسیح میں ایمان میں قائم کیا اور رسول بنایا تا کہ پَولُس خوشخبری کا پیغام اُن تک بھی پہنچائے جو یہودی نہیں بلکہ غیر قوم ہیں۔اب پَولُس خداؤ عا گو ہے کہ خدا باپ کا لازوال پیار اور ابدی آرام جو خدا ہی دے سکتا ہے،روم کے لوگوں کو بھی حاصل ہو جائے۔

7۔پولوس رسول خدا کے بیٹے کی .... بانٹنا چاہتا ہے۔

8۔باب اوّل کی ابتدائی آیات میں پولوس رسول بتاتا ہے کہ خداوند یسوع حقیقی انسان ہے کیونکہ وہ............................ کے خاندان میں پیدا ہوا۔

9۔ پَولُس ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ خداوند یسوع..................کا....................... ہے
کیونکہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا۔

10۔ پَولُس چاہتا ہے کہ اب..................کی خوشخبری کا یہ پیغام اُن تک بھی پہنچائے
جو یہودی نہیں ہیں۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 15 پر ملاحظہ کریں)

روم کے یہ کون لوگ ہیں جنکو پَولُس رسول یہ خط لکھ رہا ہے؟ ہم یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ یہ ایمانداروں کی جماعت روم میں کیسے وجود میں آئی۔ شاید روم کے کچھ لوگ یروشلیم میں عیدِ پنتیکوست کے روز موجود ہوں جب پطرس رسول نے اُس وقت کی دنیا کے ہر چہار اطراف ایشیا، یورپ اور افریقہ سے آئے ہوئے لوگوں کو انجیل کی خوشخبری سنائی اور 3000 افراد نے بپتسمہ لے لیا۔
اِن میں سے کچھ لوگ واپس روم لوٹے اور اِس ملک میں کلیسیا کا قیام ہوگیا۔ ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ جب کلیسیا کی ایذا رسانی دیگر علاقوں میں شروع ہوئی تو ایذا رسانی سے ستائے ہوئے لوگ روم کی طرف ہجرت کر گئے جن کی وجہ سے کلیسیا قائم ہوگئی۔

ہم جانتے ہیں کہ رومی مسیحیوں کی زندگیاں خوشی اور شادمانی سے بھر پور تھیں کیونکہ انہوں نے خداوند یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کر لیا تھا۔ پولوس رسول آیت 8 میں لکھتا ہے کہ "تمام دنیا میں تمہارے ایمان کا شہرہ ہو رہا ہے"۔ وہ چاہتا ہے کہ اُن سے ملاقات کرے اور اُنکے اور اپنے ایمان پر تبادلہ خیال کرے یعنی "تم روم

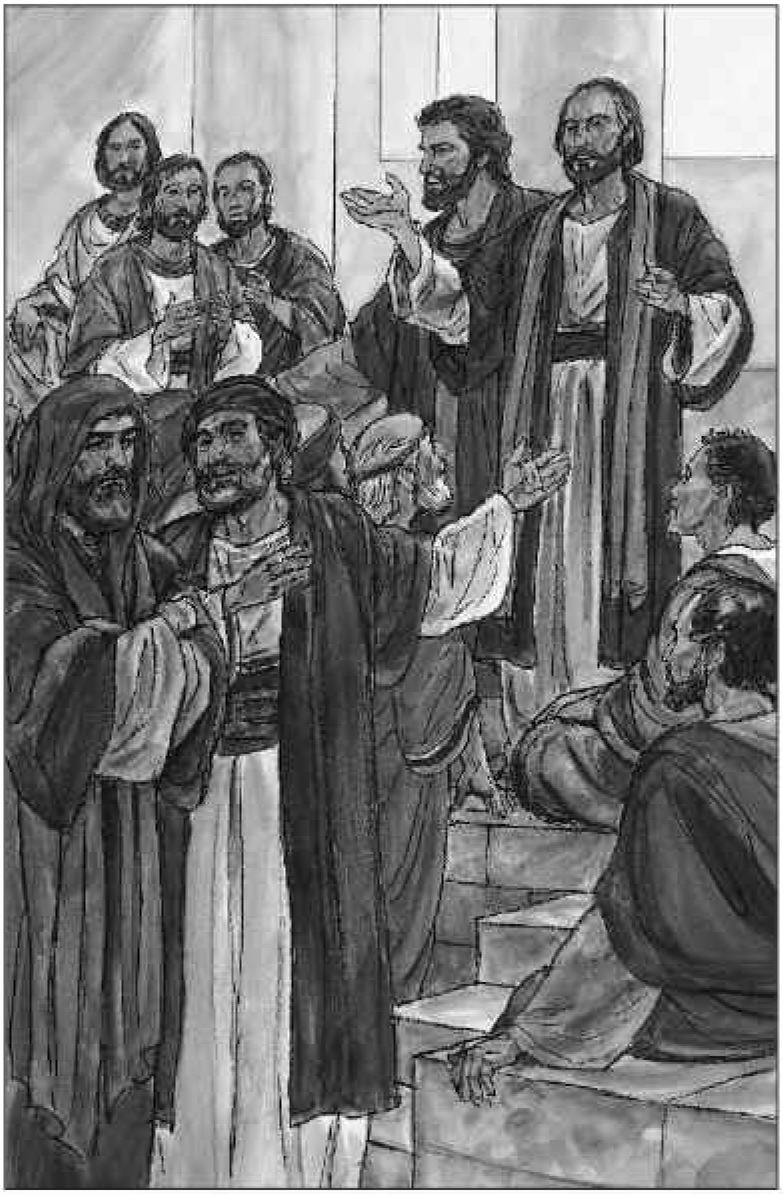

پولوس رسول خوشخبری کی منادی کرتا ہے۔

والوں کو بھی انجیل کی خوشخبری سنائے''۔

یہ الفاظ تمام مسیحیوں کے جوش اور جذبے کو ابھارتے ہیں۔ وہ خوشخبری اور کام جو خداوند یسوع مسیح نے ہمارے لئے ابنِ آدم اور ابنِ خدا کی حیثیت سے کیا، ہمارے دلوں اور زندگیوں کو بے بیان خوشی اور شادمانی سے معمور کر دیتا ہے۔ ایماندار مسیحی خوشی سے معمور ہیں کیونکہ روحانی برکات اُنکے دِلوں کو لبریز کر رہی ہیں۔

اِن الفاظ سے ہم سب مسیحیوں میں روحانی تحریک پیدا ہونی چاہیے کہ ہم اپنے بیش قیمت ایمان میں دوسروں کو بھی حصہ دار بنائیں اور خدا کا کلام سُنیں جو ہمیں ہمارے روحانی پیشواوں کے وسیلے سنایا جاتا ہے۔ خوشخبری کا کلام اور پیغام ہے ہمارے ایمان کو مظبوط کرتا ہے۔ تاکہ ہم اپنی زندگی کے تمام مسائل پر غالب آئیں جو ہمیں اِس زمین پر درپیش ہیں، اور آسمانی بادشاہت میں ہمیشہ کی زندگی کی امید رکھیں جو ہمیں ہمارے خداوند یسوع مسیح میں حاصل ہے ہمارا نجات دہندہ ہے۔

11 ۔رومی مسیحیوں کی زندگیاں.................. سے بھرپور تھیں کیونکہ وہ .... لائے تھے کہ .... ہمارا نجات دہندہ ہے۔

12 ۔مسیحی کو .... ہیں کیونکہ .... برکات اُنکی زندگیوں کو معمور کر رہی ہیں۔

13۔ مسیحیوں کو دوسرں کیساتھ ایمان.............................. چاہیے۔

14۔ کیونکہ یہ......................... کا پیغام ہے جو ہمارے ایمان کو مضبوط کرتا ہے۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 15 پر ملاحظہ کریں)

پولس رسول اپنے خط کے پہلے باب کی 16 آیت میں لکھتے ہیں کہ مسیحیوں کو انجیل کی خوشخبری سے شرمانا نہیں چاہیے۔ یہ خوشخبری ہر اُس شخص کو گناہوں سے نجات دیتی ہے جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہے۔ یہ خوشخبری سارے جہان کیلئے ہے یعنی یہودیوں اور غیر اقوام کیلئے۔

خداوند یسوع مسیح نے ہمارے لئے عظیم کام کیئے، گناہ سے پاک اور کامل زندگی بسر کریں اُس نے ہمارے لئے موت کا دکھ سہہ کر ہمیں اِس قابل بنادیا کہ ہم خدا کیساتھ ایمان کے وسیلے سے راستباز ٹھرائے گئے۔ خدا باپ ہمارے گناہوں کو نہیں دیکھتا وہ یہ دیکھتا ہے کہ اُسکے بیٹے یسوع نے ہم سب کے لئے کیا کیا۔ جب روح القدس کی قدرت سے جو خدا کے پیغام کے ذریعے کام کرتی ہے تم خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے اور اُسے اپنا نجات دہندہ قبول کیا تو تم نے ایمان ہی کے وسیلے سے نجات پائی۔ یہی خوشخبری کا کلام پولُس رسول رومی مسیحیوں کو بانٹنا چاہتا ہے۔ آئندہ ابواب میں رومیوں کے نام خط میں ہم سیکھیں گے کہ خواہ ہم یہودی ہیں یا غیر یہودی، ہم نے ایمان سے خدا کے فضل سے نجات پائی ہے خدا باپ ہماری ساری بدکاری کو بخش دیتا ہے اور ہمیں معاف کرتا ہے۔

15۔خوشخبری...............کو نجات دیتی ہے جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہے۔

16۔کیونکہ جو کچھ خداوند یسوع مسیح نے ہمارے لئے کیا، ہم اُس...............کے وسیلے اب خداباپ کے ساتھ راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔

17۔تم نے خداوند یسوع مسیح میں...............کے وسیلہ سے نجات پائی ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 15 پر ملاحظہ کریں)

نظرِ ثانی باب نمبر 1

پَولُس رسول کا شروع سے ہی خداوند یسوع مسیح پر ایمان نہ تھا۔ اپنی پہلی زندگی میں جب اُسے ساؤل کے نام سے پکارا جاتا تھا اور وہ مسیحیوں کو بہت ستاتا اور ایذئیں دلواتا تھا، یہاں تک کہ اُن کو قتل بھی کرواتا تھا۔ لیکن خدا نے اُس پر رحم کیا اور دمشق کی شاہراہ پر خداوند یسوع مسیح نے ساؤل کو بلایا کہ اور عارضی طور پر اُسے اندھا کرنے، مسیحیوں پر اُسکی ایذا رسانیوں کو ختم کیا اور اُسے غیر قوموں کیلئے اُسکا رسول بنایا۔

پَولُس رسول اب خوشخبری کے کلام و پیغام کو روم کے لوگوں تک پہنچانا چاہتا تھا اور ہمیں بھی خدا نے اِس خوشخبری کے پیغام سے منور کیا۔ پَولُس اُس نے یہ خط تقریباً 57 میں رومی مسیحیوں کو کرنتھس سے لکھا۔ ہم یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ روم میں مسیحی کلیسیا کیسے شروع ہوئی۔ ہوسکتا ہے کہ یہ اُن لوگوں سے شروع ہوئی ہو جو عیدِ پنتیکوست کے روز یروشلیم میں موجود تھے اور انہوں نے پطرس رسول کو بشارت دیتے ہوئے سنا اور بپتسمہ لیا۔ یا اُن عبادت گزار مسیحیوں نے قائم کی ہوگی جو دیگر علاقوں سے ایذا رسانی کے بعد روم کو نقل مکانی کر گئے۔

پَولُس رسول نہ صرف انجیل کی خوشخبری روم کے لوگوں کو سُنانا چاہتا ہے بلکہ اِسے تمام دُنیا میں پھیلانا چاہتا ہے۔ انجیلی خوشخبری ایمانداروں کے دلوں کو خوشی اور شادمانی سے معمور کرتی ہے۔ ایمانداروں کو انجیلی خوشخبری سے شرمانا نہیں چاہیے بلکہ دوسروں کو بھی اس میں شریک کرنا چاہیے۔ اُستادوں اور مبشروں کی تعلیم کو غور سے سننا

چاہیے جو خداوند یسوع مسیح کے متعلق سکھاتے اور اُسکی منادی کرتے ہیں۔تب روح القدس **انجیل** کے پیغام کے وسیلے ہمیں ایمان میں اور یسوع مسیح تک پہنچائیگا۔

باب 1 کے سولات کے جوابات

1-دشمن۔ 2-رومن۔3-ساؤل۔4-ستایا۔5-ایماندار۔6-یسوع۔7-خوشخبری۔
8-داؤد بادشاہ9۔خدا بیٹا۔10-یسوع۔ 11- خوشی، ایمان لائے، یسوع
12- **شادمان** ، روحانی۔13-بانٹنا۔14- خوشخبری۔15-ہر شخص۔16-ایمان۔
17-ایمان

باب اوّل کا امتحان

1۔ پولوس رسول اپنی ابتدائی زندگی میں یسوع اور کلیسیا کا..................... تھا۔

2۔ حننیاہ کی مدد سے ساؤل اب یسوع مسیح میں..................... بن گیا۔

3۔ پولوس رسول کو خاص طور سے..................... نے چنا۔

4۔ پولوس رسول خدا کے بیٹے کے متعلق..................... کو بانٹنا چاہتا ہے۔

5۔ پولوس رسول ہمیں یاد دلاتا ہے کہ خداوند یسوع مسیح..................... کا.....................
ہے کیونکہ وہ مردوں میں سے جی اُٹھا۔

6۔ مسیحیوں کو چاہیے کہ اپنا ایمان دوسروں کیساتھ..................... ۔

7۔ یہ..................... کا پیغام ہے جو ہمارے ایمان کو مضبوط کرتا ہے۔

8۔ خوشخبری کا پیغام..................... کو نجات بخشتا ہے جو خداوند یسوع مسیح پر
ایمان لاتا ہے۔

9۔ جو کچھ خداوند یسوع مسیح نے ہمارے لئے کیا، ہم اُس پر..................... لا کر خدا
باپ کیساتھ راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔

10۔ تم نے یسوع مسیح میں..................... کے وسیلے نجات پائی ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 137 پر ملاحظہ کریں)

باب نمبر 2

ہم سب گنہگار ہیں

پڑھیے رومیوں 18:1 تا 20:3

کیا آپ نے کسی سے جھوٹ بولا؟ آپ کے بچے آپ کی نافرمانی کرتے ہیں؟ کیا آپ نے کسی دوسرے کی ملکیت چوری کی ہے؟ اگر آپ نے اِن میں سے کچھ بھی کیا ہے، تو آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ آپ نے غلط کام کیا ہے۔ خدا کے نزدیک یہ بُرے اعمال ہیں۔ یہ سب گناہ ہیں۔

☆ وہ لوگ جو یہودی نہیں، گنہگار ہیں۔

☆ جو اپنے نیک اعمال پر بھروسہ کرتے ہیں وہ گنہگار ہیں۔

☆ جو یہودی ہیں وہ بھی گنہگار ہیں اور

☆ سب لوگ گنہگار ہیں۔

رومیوں کے خط کے باب **18:1 میں پولُس** رسول لکھتا ہے
''کیونکہ خُدا کا غضب اُن آدمیوں کی تمام بے دینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں۔''

خدا بیان کرتا ہے کہ وہ ہم سے کیوں ناراض ہے۔ وہ بہت سے بدترین اور نفرت انگیز گناہوں کی طرف ہماری توجہ مبذول کراتا ہے جو انسان سے اُس کی زندگی میں سرزد ہوتے ہیں کیونکہ ہر انسان گنہگار ہے اور خُدا کو گناہ سے نفرت ہے۔ ہم بھی اپنی زندگی میں بے شمار گناہ کرتے ہیں۔

اولین گناہ یہ ہے کہ بہت سے لوگ خدائے برحق کی عبادت نہیں کرتے بلکہ وہ غیر معبودوں کی پوجا کرتے ہیں۔ خُدا ایسے لوگوں سے نفرت کرتا ہے۔ وہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جب ہم اُسکی مخلوق کو دیکھتے اور اُسکے ہاتھ کی بنائی ہوئی کاریگری پر نظر کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہمارا خدا باپ نہایت قوی، قادر اور عظیم خدا ہے

اور شفقت و محبت میں غنی ہے۔ جب ہم ڈوبتے ہوئے سورج کی خوبصورتی ، کوہساروں کی شوکت اور تمام مخلوقات کو دیکھتے ہیں۔ تو ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ کوئی ہم سے بہت ہی عظیم اور زورآور ہستی ہے۔ جس نے اِن سب چیزوں کو بنایا۔ اِسکے باوجود لوگ سورج کی پوجا کرتے ہیں، جانوروں، پتھر اور لکڑی کی کھودی ہوئی مورتوں کی پوجا کرتے ہیں مگر وہ خدائے واحد اور برحق کی عبادت و پرستش نہیں کرتے جس نے اِن سب چیزوں کو بنایا۔ پولوس رسول لکھتا ہے ''وہ خدا کو جانتے تو تھے۔ اگرچہ انہوں نے خدا کو جان تو لیا مگر اُس کی خُدائی کے لائق اُس کی تمجید اور شکر گزاری نہ کی۔

اور اگر لوگ حقیقی خدا کو چھوڑ دیں تو وہ گناہ کے غلام بن جاتے ہیں ۔''انہوں نے ایک دوسرے کے بدنوں کو بے حرمت کیا۔ عورتوں نے اپنے طبعی کام کو خلافِ طبع کام سے بدل ڈالا۔ اسطرح مرد بھی عورتوں سے طبعی کام کو چھوڑ کر آپس کی شہوت سے مست ہو گئے یعنی مردوں نے مردوں کے ساتھ روسیاہی کے کام کئے۔'' خدا ایسے کاموں سے نفرت کرتا ہے ۔وہ کہتا ہے کہ یہ سب غیر فطرتی نفرتی اور بے شرمی کے فعل ہیں۔ وہ گنہگار ہیں

قتل اور دوسروں کے بارے میں بُری خواہشات اور جھوٹ بالنا بھی گناہوں کی فہرست میں شامل ہیں۔ خدا لوگوں کو اِن گناہوں میں مبتلا دیکھتا ہے۔ لیکن کچھ ایسے لاپرواہی بھی گناہ ہیں جن کے مرتکب ہم اس وقت ہوتے ہیں جب ہم اُن کاموں کو نہیں کرتے جو ہمیں کرنا چاہیں۔ پولُس رسول

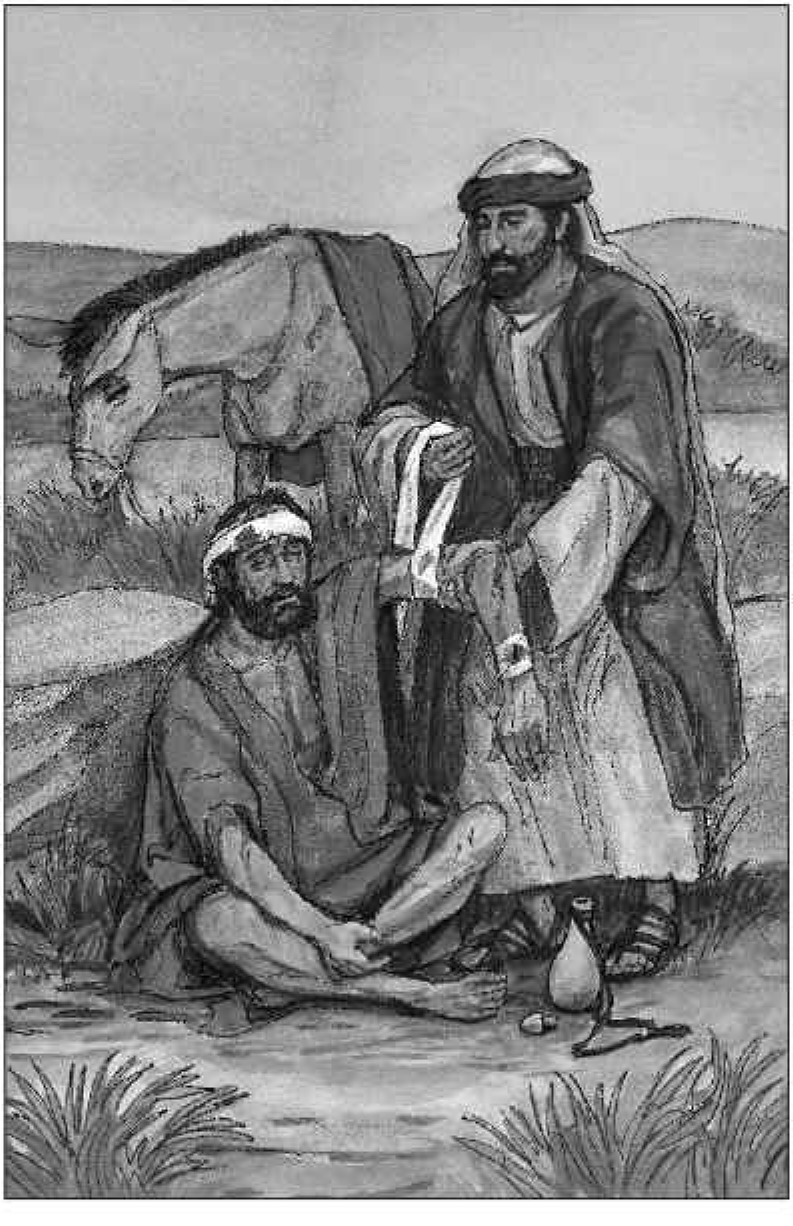

نیک سامری زخمی آدمی کی مدد کرتا ہے۔

لکھتا ہے "وہ مہربان نہیں ہیں" نیک سامری کی کہانی پڑھیں جو لوقا 10:25-37
میں ایک آدمی کے متعلق بتاتی ہے جسے ڈاکوؤں نے لوٹا اور سڑک کے کنارے
ادھموا چھوڑ دیا۔ ایک کاہن اور ایک لاوی قریب سے گزرے اور اُس زخمی شخص کی مدد
کئے بغیر دوسری طرف سے گزر کر چلے گئے۔ یہ دونوں آدمی اُنکی مثالیں ہیں "جو محبت
کے جذبے سے خالی ہیں" یہ لوگ مذہبی راہنما تھے۔ جو کام اِن دونوں آدمیوں کو کرنا
چاہیے تھا۔ یعنی جو آدمی لوٹا گیا تھا یعنی مدد، انہوں نے ادا نہیں کیا۔ یہی مثال
ہم پر بھی صادق آتی ہے جب ہم وہ کچھ نہیں کرتے جو ہم کو کرنا لازم ہے تو ہم گناہ
کرتے ہیں اکثر ایسے گناہ ہم سے بھی ہوتے ہیں۔

ہم یہودی نہیں ہیں۔ ہم غیر اقوام ہیں پھر بھی ہم جانتے ہیں کہ ایک واحد
اور برحق خدائے عظیم کی ہستی موجود ہے۔ مخلوقات اور ہمارا اپنا ضمیر (ہمارے اندر کی
آواز) وہ ہم پر واضح کرتی ہے کہ خدائے عظیم موجود ہے۔ تاہم فطری طور پر ہم وہ کچھ
کرنا نہیں چاہتے جو خدا فرماتا ہے۔ اسکے برعکس ہم جھوٹ بولتے ہیں۔ فریب دیتے
ہیں۔ ہم جھوٹے معبودوں کی پرستش کرتے ہیں اور ہم محبت اور مہربانی سے لوگوں
کیساتھ پیش نہیں آتے۔ ہم اُس محبت سے خالی زندگی گزارتے ہیں جو مسیح نے ہم سے
کی بلکہ ہم دوسرے لوگوں کو ایسے بُرے کاموں کی ترغیب دیتے ہیں اور خود بھی
کرتے ہیں۔

اپنے گناہ آلودہ کاموں کی وجہ سے ہمارا رابطہ خدا سے قائم نہیں رہتا سو خُدا

آسمان پر سے اپنا غضب ہم پر نازل کرتا ہے ۔ یہ غضب اُس بُرائی کا نتیجہ ہے جو ہم سے مسلسل سرزد ہوتی رہتی ہے ۔ کیا آپ اپنی تصویر ان الفاظ میں دیکھتے ہیں؟ ہمیں جاننا چاہیے کہ ہیں ہم نے خدائے قادرِ مطلق کے خلاف گناہ کیا ہے اور اب خدا کے غضب کے مستحق ہیں ۔

1 ۔ خدا بائبل مُقدس میں ہمیں فرماتا ہے کہ وہ کیوں ہمارے ساتھ.................................. ہے ۔

2 ۔ بائبل مُقدس کے مطابق پہلا گناہ یہ ہے کہ ہم ....خدا کی پرستش نہیں کرتے ۔

3 ۔ پولوس لکھتا ہے ''انہوں نے ایک دوسرے کے..............................بے حرمت کیے ۔''

4۔ ایسے بھی گناہ ہیں جن کے ہم مرتکب ہوتے ہیں جب ہم اُن کاموں کو نہیں کرتے ہیں جو ہمیں کرنا چاہیے ۔ پولوس لکھتا ہے ''وہ.......................نہیں ہیں ۔''

5- ہمیں یہ جاننا چاہیے کہ ہم..........................نہیں ہیں دراصل ہم .... ہیں ۔

6- ہمیں یوں اپنے گناہوں کا اقرار کرنے کی ضرورت ہے ''میں نے خدا

کے خلاف گناہ کیا اور خدا کے.............................. کا مستحق ہُوں۔"

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 33 پر ملاحظہ کریں)

بہت سے لوگ پولس رسول کی اس بات سے متفق ہیں کہ خدا ہر اُس شخص سے ناراض ہے جو اُسکے خلاف گناہ کرتا ہے۔ تاہم لوگ یہ بھی سوچتے ہیں کہ وہ خُدا کی مرضی کو پورا کرنے اور نیک کام کرنے کے وسیلہ سے راستباز ٹھہر سکتے ہیں لوگ عام طور پر سوچتے ہیں کہ وہ دوسروں سے بہتر ہیں۔ باب دوئم میں پولوس رسول اِس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے ایسے لوگ جو یہ سوچتے ہیں کہ وہ دوسروں سے بہتر ہیں اِس لئے خدا کے سامنے خود کو راستباز سمجھتے ہیں تو انہیں بہت محتاط اور خبردار رہنا چاہیے۔ اِس لئے لوگ غرور کی وجہ سے خود کو دوسروں سے بہتر سمجھتے ہیں۔

ایسا شخص جو اپنے آپکو دوسرے لوگوں سے بہتر سمجھتا ہے ممکن ہے کہ وہ کبھی بھی اپنے گناہوں پر پشیمان نہ ہوا ہو، وہ آدمی خدا کے نزدیک سزاوار ہے اور اُسکے قہر و غضب کا مستحق ہے۔ خدا ہمیں پولوس رسول کی معرفت بتاتا ہے "کہ تم اپنے دل میں اپنے گناہوں پر پشیمان نہیں ہو۔ تم اپنے لئے غضب کا ذخیرہ کر رہے ہو۔ خدا کا غضب ناک دن نزدیک ہے۔"

اہم بات جو ہمیں یاد رکھنی چاہیے یہ ہے کہ نیک اعمال ہمیں بچا نہیں سکتے وہ ہماری نجات کا باعث نہیں ہونگے۔ وہ شخص جو یسوع مسیح کو شخصی طور پر جانتا اور خدا پر ایمان

رکھتا ہے وہ نیک کاموں کی خواہش کرتا ہے لیکن اپنی نجات کیلئے نہیں۔ بلکہ نجات یافتہ ہونے کی وجہ سے۔ایک ایماندار نیک اعمال اِس لئے کرتا ہے کہ اُسکے کاموں سے خدا کا شکرادا ہو۔ ایسا مسیحی جانتا ہے کہ وہ بھی گنہگار ہے اور اُسے بھی نجات کی ضرورت ہے۔

7۔بہت سے لوگ متفق ہیں کہ خدا ہر شخص کیساتھ.......................... ہے جو اُسکے خلاف گناہ کرتا ہے۔

8۔یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ خدا کے حکموں پر عمل کر کے.............................. ٹھہر سکتے ہیں۔

9-خدا ہمیں پولوس رسول کی معرفت بتاتا ہے کہ اپنے دلوں میں اپنے گناہوں سے ....نہیں مانگتے۔

10-ہمارے لئے یاد رکھنے کی سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہمارے ....ہماری نجات کا باعث نہیں ہیں۔

11-ہم فقط خدا کے..............................سے بچائے گئے ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 33 پر ملاحظہ کریں)

دوسرے باب کی سترہ آیت سے پولوس رسول ہمیں سکھا رہے ہیں کہ یہودی

بھی خدا کے نزدیک گنہگار ہیں۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہودی کو غیر یہودی پر فوقیت حاصل ہے۔ سب سے پہلے شریعت یہودیوں کو پہنچی یعنی دس احکام، عہدِ عتیق کے دوران جب موسیٰ نبی اسرائیل کو جو خدا کے برگزیدہ لوگ تھے اپنی راہنمائی میں غلامی کے ملک سے ملکِ موعودہ کو لے جا رہا تھا تو خدا کوہِ سینا پر موسیٰ سے ہمکلام ہوا اُسے اور وہاں دس احکام پتھر کی دو لوحوں پر لکھ کر دیئے۔ یہودیوں نے اِن احکام کو بہت ہی اہم جانا لیکن جیسے خُدا چاہتا تھا وہ اُس پر عمل پیرا نہ ہو سکے۔

پولوس رسول ہمیں یہودیوں کے متعلق بتاتا ہے "اگرچہ یہودی پہلی قوم تھی جنکو خدا کے احکام تحریری طور پر ملے مگر وہ نہ ہی اِنکو قائم رکھ سکے اور نہ ہی اُن پر عمل کیا۔ انہوں نے خدا کے خلاف گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہوئے۔" "پس تو جو اوروں کو سکھاتا ہے اپنے آپ کو کیوں نہیں سکھاتا؟ تو جو واعظ کرتا ہے کہ چوری نہ کرنا آپ پھر کیوں چوری کرتا ہے؟ تو جو کہتا ہے زنا نہ کرنا آپ خود کیوں زنا کرتا ہے؟ تو جو بتوں سے نفرت کرتا ہے آپ کیوں مندروں کو لوٹتا ہے؟ تو جو شریعت پر فخر کرتا ہے شریعت کے عدول سے خُدا کی کیوں بے عزتی کرتا ہے۔"

یہودیوں کے گناہ کی وجہ سے موسیٰ دس احکام کی لوحوں کو توڑ دیتا ہے۔

یہودیوں کو خُدا کی طرف سے دی گئی ایک اور فوقیت ختنہ تھا ۔ اِس میں خدا نے یہ حکم دِیا تھا کہ پیدائش کے بعد آٹھویں دن ہر یہودی فرزندِ نرینہ کا ختنہ کیا جائے ۔ یہ حکم اُن کیلئے خُدا کی طرف سے وعدہ کا ایک نشان بھی تھا کہ خداوند پاک خدا ہمیشہ اُن کا خدا ہوگا اور یہودی اُسکے کے وعدہ لوگ ہونگے ۔ ہر یہودی کیلئے یہ بات لازم تھی کہ خدا کی اِس شریعت پر پابندی کے ساتھ پر عمل کرے ۔ لیکن اگر کوئی شریعت پر قائم نہ رہتا تو خُدا کے رہنے کے حق دار نہ رہنے کی کوشش کرتے ۔

وہ لوگ جو خدا کے احکام کو مانتے اور اُن پر عملی زندگی گزارتے ہیں خواہ وہ مختون ہو یا نامختون خُدا اُنہیں اپنے بیٹے یسوعؑ مسیح پر کی شکرگزاری وسیلہ سے اپنے حقیقی فرزند کہتا ہے ، ۔ پولس رسول اپنے اِس خط میں لکھتا ہے کہ ''بہت سے ایسے لوگ بھی ہیں جو جسمانی طور پر مختون نہیں ہیں ۔ مگر وہ شریعت کی پیروی کرنے سے یہ ثابت کرتے ہیں کہ تم (یہودی) قصوروار ہو ۔ کیونکہ تم شریعت کے احکام کو بڑی بے دردی کے ساتھ توڑتے ہو جبکہ تمہارے پاس توریت کی صورت میں تحریری شریعت ہے اور تم مختون بھی ہو'' ۔ یہودی ہرگز فخر نہیں کرسکتے کہ اُنکے پاس خدا کی طرف سے دی گئی شریعت وہ جنت میں جائیں گے ہیں اور وہ ختنہ بطورِ عہد کا نشان بھی رکھتے ہیں ۔ درحقیقت وہ دُنیا میں باقی انسانوں کی طرح موروثی طور پر گنہگار ہیں ۔

12 ۔ یہودی خُدا کی وہ برگزیدہ قوم تھی جنکو خدا نے موسیٰ کی معرفت ....

..........................دیئے۔

13۔یہودیوں نے خُدا کے خلاف ....کیا اور خُدا کے..................................کے مستحق ہوئے۔

14۔یہودیوں کو خُدا کی طرف سے ایک اور فوقیت..................................کو خُدا کی طرف سے عہد کا نشان دیا گیا۔

15۔وہ (یہودی) بھی..................................ہیں جیسے کہ ہر انسان جو اِس دنیا میں پیدا ہوتا ہے گنہگار ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 33 پر ملاحظہ کریں)

خُدا کی چُنی ہوئی قوم یہودی ہونے کی حیثیت سے چاہے لوگ یہی امید رکھتے ہوں ہیں کہ شریعت پر عمل کرنے سے نجات پا سکتے ہیں یا غیر اقوام بھی ہم سب خدا کے نزدیک گنہگار ہیں۔ پولس رسول ہمیں یاد دلاتا ہے کہ سب لوگ گنہگار ہیں (باب 3:10-18)۔ پولس رسول عہد عتیق کے حوالہ جات سے بھی یاد دلاتا جہاں خدا فرماتا ہے کہ ہر انسان گنہگار ہے۔ جو پولوس رسول لکھتا ہے یہ اُس کا خلاصہ ہے۔ ''کوئی راستباز نہیں، ایک بھی نہیں، کوئی سمجھدار نہیں، کوئی خُدا کا طالب نہیں، سب گمراہ ہیں، سب کے سب نکمے بن گئے . . . اُن کی آنکھوں میں خُدا کا خوف نہیں۔''

خُدا کے آغاز میں پولُس خُدا کے پیغام کو پیش کرتے ہیں کہ شریعت کا کیا مقصد ہَے؟ اوّل یہ ہمارے لئے آئینہ کی مانند ہے جو ہمیں دکھاتا ہَے کہ ہم سب خدا کے نزدیک گنہگار ہیں چاہے ہم ہر روز نیک کام کر کے راست بننے کی کوشش بھی کریں تو بھی ہم سے کوئی نہ کوئی گناہ سرزد ہو جاتا ہے، ہمیں کسی دوسرے کی کوئی چیز نہیں چُرانی چاہیے، ہمیں اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کے بارے میں کوئی بری بات نہیں کرنا چاہیے ،دوسروں کے مال واسباب کا لالچ نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ خُدا کی شریعت ہمیں ایسے گناہ کرنے سے تنبیہ اور سزا کے بارے میں شریعت الٰہی ہماری روزمرہ زندگی میں مسیحی راہنمائی بھی کرتی ہے تا کہ ہم خُدا کی خوشنودی کیلئے نہیں بلکہ خُدا کے ساتھ اپنی محبت کا اظہار کریں اور خُدا کی اُس محبت کی خاطر جو اُس نے پہلے ہم سے کی، اُس نے ہماری خاطر اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا جو ہماری نجات کی خاطر صلیب پر قربان ہوا تا کہ بنی نوع انسان کے گناہ کی قیمت ادا کر سکے۔

پولس رسول ہمیں رومیوں کے خط میں یہ بھی یاددلاتا ہے ۔"یہ کہنا درست نہیں ہے کہ کوئی بھی خدا کے حضور شریعت کے احکام پر عمل کر کے راستباز ٹھہر سکتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ شریعت تو ہمکو ہمارے گناہوں کی پہچان دیتی ہے۔ کیونکہ ہم سب گنہگار ہیں، اور ہمیں چاہیے کہ ہم اجتماعی عبادت میں اپنے گناہوں اور

محصول لینے والا اور ایک فریسی دُعا کر رہے ہیں۔

قصوروں کااقرار واعتراف کریں اور خُدا سے رحم کی درخواست کریں۔ فریسی اور محصول لینے والے کی تمثیل یادرکھیں جو خداوند یسوع مسیح نے ہمیں سکھائی۔ فریسی نے کھڑے ہوکراپنی دعامیں یہ بتایا کہ وہ کتنازیادہ نیک انسان ہے۔ اِسکے برعکس محصول لینے والے نے اتنا بھی نہ چاہا کہ اپنی نظریں آسمان کی طرف اُٹھائے بلکہ عاجزی اور اِنکساری سے دعا کی کہ اے خداوند پاک خدا مجھ گنہگار پر رحم کر۔ لوقا 13:18

جو کچھ ہم نے سیکھا ہے اِس کی روشنی میں ہمیں اپنے گناہوں سے توبہ کرنی چاہیے اور خداوند پاک خدا سے رحم وکرم کی دعا والتجا کرنی چاہیے۔

نظرِ ثانی

رومیوں کے نام پولُس رسول کے خط کا یہ حصہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہر انسان جو اِس دنیا میں پیدا ہوا ہے، خدا کے نزدیک گنہگار ہے وہ خدا کے غضب کا مستحق ہے۔ پولُس رسول یہ دکھانے کیلئے تین مثالیں پیش کرتا ہے کہ ہر انسان گنہگار ہے۔

اوّل وہ متوجہ کرتا ہے کہ جو یہودی نہیں (غیرقوم) گناہ کرتے

ہیں۔ بہت سے لوگ خدائے واحد و برحق کی عبادت نہیں کرتے وہ خدا کی قدرت کو مخلوقات میں دیکھنے میں ناکام رہتے ہیں۔ وہ دنیاوی اشیاء کی پرستش کرتے ہیں۔ مثلاً سورج، جانور، پتھر اور لکڑی کے بنائے ہوئے بتوں کی۔ مگر وہ اُس خُدا کو عزت اور جلال ہرگز نہیں دیتے وہ اُسکی عبادت و پرستش نہیں کرتے جس نے کل کائنات پیدا کی۔

دوئم؛ وہ لوگ ہیں جو اِس بات پہ متفق ہیں کہ خُدا کے خلاف گناہ کرتے ہیں خُدا اُن سے ناراض ہوتا ہے۔ وہ نیک کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں تب وہ کہتے ہیں کہ وہ دوسرے لوگوں سے بہتر ہیں۔ درحقیقت وہ لوگ تکبر یا غرور کے گناہ کو موقع دیتے ہیں وہ یہ جانتے ہیں ناکام رہتے ہیں کہ وہ گناہ کر رہے ہیں اور خدا اُن سے بھی ناراض ہے۔ وہ اپنے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے۔

تیسرا گروہ یہودی لوگ ہیں۔ بظاہر اِنکو دوسرے لوگوں پر فوقیت حاصل ہے کہ یہ پہلی قوم تھی جن کے پاس خدا کی تحریری شریعت یعنی دس احکام تھے۔ یہی وہ قوم تھی جن کے ساتھ خدا نے ختنہ کے وسیلہ وعدہ کیا کہ وہ اِنکا خدا ہوگا اور وہ اُسکے لوگ ہونگے۔ لیکن یہودیوں نے اُسکے احکام کو قائم نہ رکھا، بلکہ نافرمانی کی۔
وہ بھی گنہگار ہیں۔

اسلئے تمام اِنسان خدا کے نزدیک گنہگار اور خدا کے قہر وغضب کے مستحق ہیں۔ عہدِ عتیق کے مصنف بھی ہمیں بتاتے ہیں کہ ''کوئی بھی خدا کے نزدیک راستباز نہیں''۔

باب دوم کے سوالات کے جوابات

1-ناراض۔2-بچے۔3-بدن۔4-محبت کرنے والے۔5-یہودی اور غیر قوم
6-غصہ وغضب۔7-ناراض۔8-راستباز۔9-معافی۔10-نیک اعمال۔
11-فضل۔12-دس احکام13- گناہ۔غضب14-ختنہ۔15- گنہگار۔

باب دوم کا امتحان

1- خدا فرماتا ہے کہ وہ کیوں ہم سے.......................... ہے۔

2- ہمیں چاہیے کہ مان لیں ''میں نے خُدا کے خلاف....................... کیا اور خدا کے.................. کا مستحق ہوں۔

3- بہت سے لوگ سوچتے ہیں کہ وہ خُدا کے ساتھ..................... ہو سکتے ہیں جب وہ وہی کرینگے جو خدا ان سے کرنے کو کہتا ہے۔

4- یاد رکھنے کیلئے اہم بات یہ ہے.......................... ہمیں نجات نہیں دے سکتے۔

5- ہم فقط خدا کے.......................... سے نجات یافتہ ہیں۔

6- یہودی ہی تحریری شریعت پانے میں اوّل تھے..................... خدا کی طرف سے انہیں دیئے گئے۔

7- دوسری فوقیت جو یہودیوں کو حاصل تھی وہ.................... تھا۔

8- یہودی بھی.......................... ہیں ہر انسان کی طرح جو دنیا میں پیدا ہوا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 137 پر ملاحظہ کریں)

تیسرا باب

ہم راستباز ٹھہرائے گئے ہیں

پڑھیے رومیوں 3:21 تا 8:39

رومیوں کے نام خط کے ابتدائی ابواب میں ہم نے مطالعہ کیا اور سیکھا کہ ہم ازخود اپنے آپکو بچا نہیں سکتے کیونکہ ہم گنہگار ہیں اور فقط خدا کے غضب کے سزاوار ہیں۔

اب ہم خط کے اُس حصہ تک پہنچ گئے ہیں جو ہمیں بہت ہی خوشی کی خبر دیتا

ہے۔ہم معلوم کرتے ہیں کہ ہم حق پر ہیں اور راستباز ٹھہرائے گئے ہیں۔ اُس نے ہمارے گناہوں کی سزا معاف کر دی اور بری کر دیا ۔ یہ مسئلہ معافی کے متعلق بائبل مُقدس کی بہت لازمی تعلیم ہے۔ یہی ہمارے لئے خوشی کی خبر ہے۔

راستباز ٹھہرائے جانے کی عمدہ تشریح یوں کی جاسکتی ہے کہ یہ خُدا باپ کا وہ فضل ہے جس کی بدولت خُدا مسیح کے وسیلہ سے گنہگاروں کواُن کے گناہوں سے نجات بخشتا ہے ۔ راستبازی اور گناہ سے آزادی کی تشریح ہمیں عدالت کے کٹہرا کی تصویر پیش کرتی ہے ۔خدا تعالٰی عادل منصف ہے اور ہم گنہگار جواُسکے حکموں سے روگردانی کرتے ہیں ،خدا، عادل منصف کو ہم سے کہنا چاہیے ''تم قصور وار اور مجرم ہو، تمکو ابدی جہنم کی سزا برداشت کرنا ہوگی''۔لیکن یسوع مسیح عادل مصنف خدا کے سامنے شفاعت کرتا ہے ''میں اِن لوگوں کی سزا کی ادائیگی کرونگا'' خدا ہمیں یسوع مسیح کی وجہ سے جہنم کی ابدی سزا سے آزاد کر دیتا ہے اور پولُس کی تعلیم کے مطابق ہمیں ہمیشہ کی زندگی کا وعدہ بھی دیتا ہے۔ہم سیکھیں گے کہ یہ ہمارے لِئے کیا معنی رکھتا ہے۔

☆ ہم خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرتے اور معافی حاصل کرتے ہیں۔

☆ ہم ایمان کے وسیلے سے راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں گئے۔اور

☆ یہ ہمارے لئے کیا معنی رکھتا ہے؟

ا۔ ہمیں بہت سی روحانی نعمتیں ملتی ہیں اور

ب۔ ہم یہ جانتے ہیں کہ روح القدس یہ نعمتیں ہمیں بخشتا ہے۔

رومیوں 3:21,22 رسول ہمیں صفائی سے بتاتا ہے کہ کسطرح سے ہمیں معافی ملی اور راستباز ٹھہرائے گئے۔ وہ لکھتا ہے "لیکن اب خدا نے ہمیں دکھایا ہے کہ اُسکے ساتھ کسطرح راستبازی میں چلا جاسکتا ہے۔ شریعت اور انبیاء اُس کی گواہی دیتے ہیں۔ یہ بات شریعت کی فرمابرداری سے متعلق نہیں۔ فقط اُسکے اکلوتے بیٹے خداوند یسوع پر ایمان لانے سے ہے۔ اور یہ راستبازی اُن سب کو ملتی ہے جو ایمان لاتے اور مسیح خداوند کو قبول کرتے ہیں۔"

پولوس رسول کے یہ الفاظ ہم گنہگاروں کیلئے تسلی بخش ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم گناہ گار ہیں۔ رومیوں 3:23 ہمیں یاد دلایا گیا ہے کہ "سب نے گناہ کیا۔" لیکن اب ہم جانتے ہیں کہ ہمارے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔ جو کام اُس نے ہمارے گناہوں کی معافی کے واسطے کیا اُسکے ہم ہرگز حق دار نہ تھے مگر یہ خدا کی بیش بہا محبت اور اُسکے رحم کا تقاضا ہے کہ ہمیں معافی مل گئی۔ پولوس رسول نہ صرف ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں کسطرح معافی مل گئی اور ہم بچ گئے بلکہ وہ کہتا ہے کہ بائبل مقدس جس میں شریعت اور عہد نامہ قدیم کے انبیاء بھی شامل ہیں ہمیں سکھاتے ہے کہ ہم نجات یافتہ ہیں۔ خدا ہمیں شریعت کو پورا کرنے یا اُس پر عمل کرنے کے وسیلہ سے معاف نہیں کرتے بلکہ

بلکہ ہماری نجات اور معافی خداوند یسوع مسیح کو قبول کرنے اور اُس پر ایمان لانے کے وسیلے سے ہے،

اوّل تو رسول ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم نے ایمان کے وسیلہ فضل ہی سے نجات پائی اور فضل سے ہی اُسکے ساتھ راستباز ٹھہرائے گئے۔ (رومیوں 24:3) خدا کا فضل اُسکی وہ محبت ہے جسکے ہم حقدار نہیں کیونکہ ہم گنہگار ہیں ہم اپنے آپ کو گناہوں کی سزا سے بچا نہیں سکتے لیکن خدا باپ اپنے رحم وکرم اور بے حد محبت کی خاطر اپنے بیٹے یسوع مسیح کے وسیلہ ہمیں بچاتا اور معاف کرتا ہے۔

یوحنا 16:3 میں لکھا ہے کہ خدا کسطرح ہمیں بچاتا ہے" خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔" خدا نے اپنا اکلوتا بیٹا یسوع مسیح اس دنیا میں بھیجا تا کہ وہ ہمارا کفارہ دے اور ہم بچ جائیں۔ اگر چہ خداوند یسوع مسیح بیٹا ہونے کی حیثیت سے خدا باپ کی مانند تھا تو بھی وہ ہماری خاطر غریب بن گیا۔ وہ ایک اصطبل میں پیدا ہوا اور سوکھی گھاس پر چرنی میں رکھا گیا (لوقا 2:1-20)۔ عہد نامہ قدیم میں یسعیاہ نبی، یسوع مسیح کی پیدائش سے 750 سال پیشتر پیشین گوئی کرتے ہیں کہ ایک نجات دہندہ پیدا ہوگا (یسعیاہ 9:6،7)۔

خداوند یسوع مسیح نے ایک مکمل ضابطہ حیات کے تحت کامل زندگی بسر کی۔

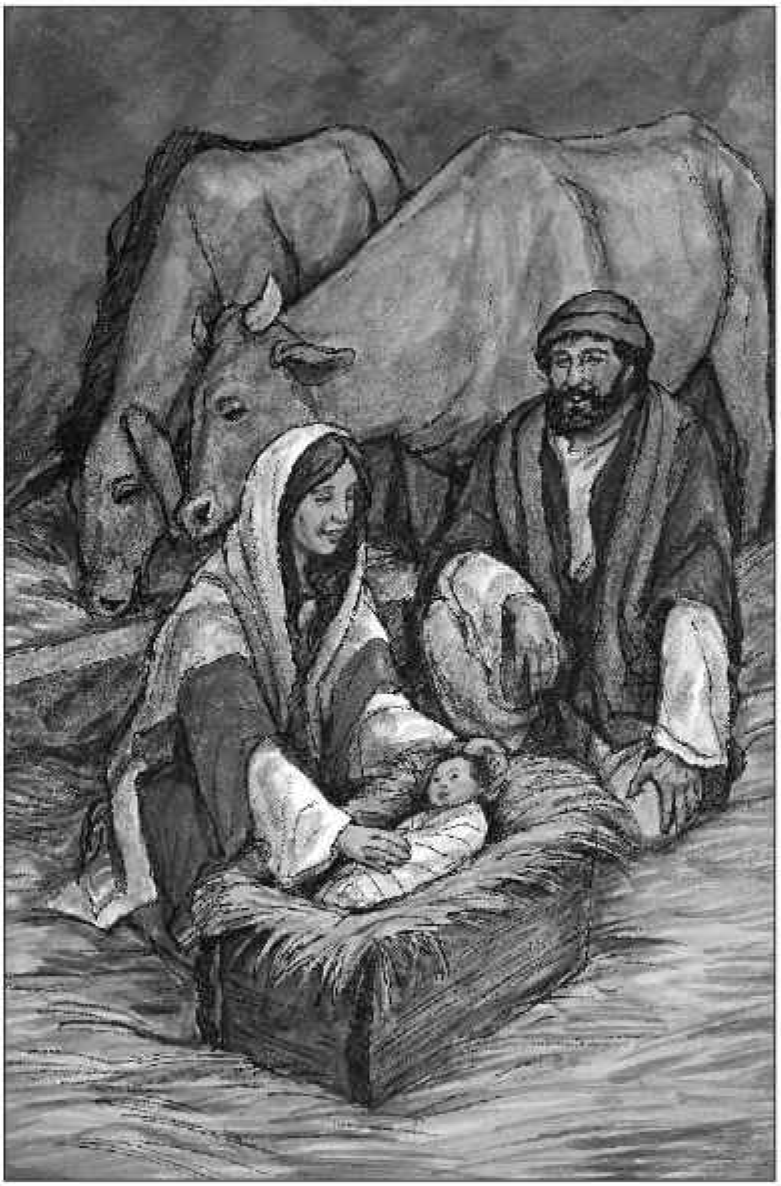

خداوند یسوعؔ مسیح کی پیدائش۔

بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ وہ بے گناہ تھا۔ عبرانیوں 15:4 میں ہم پڑھتے ہیں
"کیونکہ ہماراایسا سردار کاہن (یسوع مسیح) نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ
ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا" خداوند
یسوع مسیح خدا کی شریعت کے ماتحت پیدا ہوا تا کہ اُن سب کے لئے جان دے جو خدا
کے احکام کہ توڑتے ہیں۔ یوں وہ ہمیں موت سے آزاد کرتا ہے تا کہ مر کر ہمارے
لیے وہ پاکیزہ زندگی خرید کر ہمیں دے۔ (گلتیوں 4:4 اور 5)

جو خداوند یسوع مسیح نے ہماری خاطر کیا وہ سب کچھ پیشتر ہی سے عہد عتیق کے انبیاء
نے بتا دیا تھا۔ یسعیاہ نبی فرماتا ہے یسوع ہمارے لئے مارا گیا (یسعیاہ 53:4-8)
، مصلوب ہُوا اور دفن ہونے کے بعد تیسرے روز مردوں میں سے جی اُٹھا۔
پولس رسول رومیوں 25:4 میں کہتا ہے "یسوع ہمارے گناہوں کی خاطر جان دینے
کیلئے حوالہ کر دیا گیا اور ہم کو راستباز ٹھہرانے کیلئے جلایا گیا۔"

خدا باپ اپنے بیٹے یسوع مسیح کے ہر کام سے مطمئن ہوا جو اُس نے
ہمارے لئے کیا۔ خواہ ہم یہودی ہوں یا نہ ہوں سب فقط یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہی
گناہوں کی سزا سے بچائے گئے ہیں۔ خداوند یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کو بتایا
(یوحنا 6:14) "راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلے کے بغیر باپ

ایک فرشتہ عورتوں کو بتاتا ہے کہ یسوعؔ جی اُٹھا ہے۔

کے پاس نہیں آتا'' خدا باپ ہم سب کو یسوع مسیح **نجات دہندہ** کے وسیلہ اپنے ساتھ راستباز ٹھہرائے جانے کا اعلان کرتا ہے۔

1۔ہم جانتے ہیں کہ خدا .... ہے کیونکہ ہم نے .... کیا ہے۔

2۔ہم نے شریعت کے وسیلہ سے معافی نہیں پائی بلکہ یسوعؔ مسیح پر .... کے وسیلہ سے۔

3۔خدا کا فضل ہمارے لئے اُسکی .... ہے جس کے ہم .... نہیں۔

4۔اگرچہ یسوع .... تھا خدا کا بیٹا ہونے کی حیثیت سے، وہ ہمارے لئے .... بن گیا۔

5۔بائبل مُقدّس ہمیں بتاتی ہے کہ وہ (یسوع) .... تھا۔

6۔وہ (یسوع) ہمارے گناہوں کی خاطر گھائل کیا گیا جب اُس نے ہماری جگہ لے لی اور .... پر ہماری خاطر مارا گیا۔

7۔یسوع مسیح .... اُٹھا تا کہ ہمیں خدا کے ساتھ .... ٹھہرائے۔

8۔ جو کام یسوع مسیح نے ہم سب کیلئے کیا اُس سے خدا.................. ہے۔

9۔ ہم سب یسوع مسیح کے وسیلے سے نجات یافتہ ہیں اور.................. اُسی کے وسیلے سے خدا کے ساتھ.................. ٹھہرے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 67 پر ملاحظہ کریں)

پولس رسول اب ہمیں سکھاتا ہے کہ ہمارے تمام گناہوں کی معافی اور ہماری نجات جیسی شاندار برکات، ہمیں خداوند یسوع مسیح پر ایمان کے وسیلہ سے ملتی ہیں۔ رومیوں 3: 28,27 آیت میں یہ بات ہم پر واضح ہوگئی ہے کہ ”کون فخر کر سکتا ہے؟ کوئی نہیں! کیا لوگوں نے شریعت کے وسیلہ سے نجات پائی ہے؟ ہرگز نہیں! لوگ ایمان کے وسیلہ سے بچائے گئے۔ ہمارا پختہ ایمان ہے کہ لوگ خدا کے ساتھ ایمان کے وسیلہ سے ہی راستباز ٹھہرائے گئے۔ انہوں نے شریعت پر عمل کر کے نجات نہیں پائی“۔

کیا ایسے لوگ ہیں جو سوچتے ہیں کہ وہ خُدا کے حکموں پر عمل کرنے سے خُدا کی نظر میں راستباز ٹھہرائے گئے؟ جی ہاں! کچھ لوگ ایسے ہیں جو یہ کہتے ہیں چونکہ انہوں نے چوری نہیں کی، فریب نہیں دیا، گالی نہیں دی، بدکلامی نہیں کی اسلئے خدا کو اُن پر فخر کرنا چاہیے اور اُنکے کاموں کے موافق اُنکو اجر دینا چاہیے۔ کچھ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم دوسروں سے بہتر ہیں اور اپنی بہتر زندگی کیلئے شیخی بگھارتے ہیں۔ لیکن ایسے خیالات اور ایسے کام انھیں ہرگز نہیں بچائینگے جیسے کہ پولس رسول بڑی صفائی

سے ہمیں بتاتا ہے کہ ہم نے فقط یسوعؔ پر ایمان لانے سے فضل ہی سے نجات پائی ہے۔

جب یسوع مسیح نے صلیب پر مرتے وقت آخری کلمہ زور سے پکارا ''تمام ہوا'' تو اُس نے ہمیشہ کیلئے ایک ہی بار تمام دُنیا کے لوگوں کے گناہوں کی سزا کی معافی کیلئے کفارہ ادا کر دیا۔ اِس معافی میں ہم بھی شامل ہیں۔ مگر ہمیں مضبوطی کیساتھ معافی کی اِس نعمت اور برکت کو تھامے رکھنا چاہیے۔ اِس کا کیا مطلب ہے؟

ذرا تصور کریں کہ :

کوئی فیاض شخص آپکے شہر یا گاؤں کے ہر آدمی کو امداد کیلئے روپیہ پیش کرے۔ لیکن وہ روپیہ اُس وقت تک اُن کیلئے فائدہ مند نہیں۔ جب تک کہ وہ یہ رقم حاصل کر کے اِسے اپنے اور دوسروں کی مدد کیلئے استعمال نہ کرے۔ اِس طرح ہم اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر کوئی فائدہ نہیں اُٹھا سکتے جو خدا باپ کل جہان کے اِنسانوں کو پیش کرتا ہے۔ اُس کی یہ معافی آپ کے لیے اُس وقت تک مفید نہیں ہے جب تک آپ اِسے ایمان کیساتھ قبول نہیں کر لیتے۔ خدا سے اُس ایمان کیلئے درخواست کریں اور ہمارا ایمان بھی خدا کی طرف سے ایک روحانی نعمت ہے۔ خدا روح القدس کے وسیلہ انجیل (خوشخبری) کو استعمال کرتا ہے جو یسوع مسیح پر ایمان میں مضبوط کرتا اور ہمارے ایمان کو خداوند یسوع مسیح میں قائم رکھتا ہے۔ ہماری کامل نجات خدا کی جتا کے ہمارا ایمان ایک نعمت ہے جو ہمیں بخشی گئی ہے۔ یہ ہمارے نیک اعمال سے یا ہماری کوششوں سے ہرگز

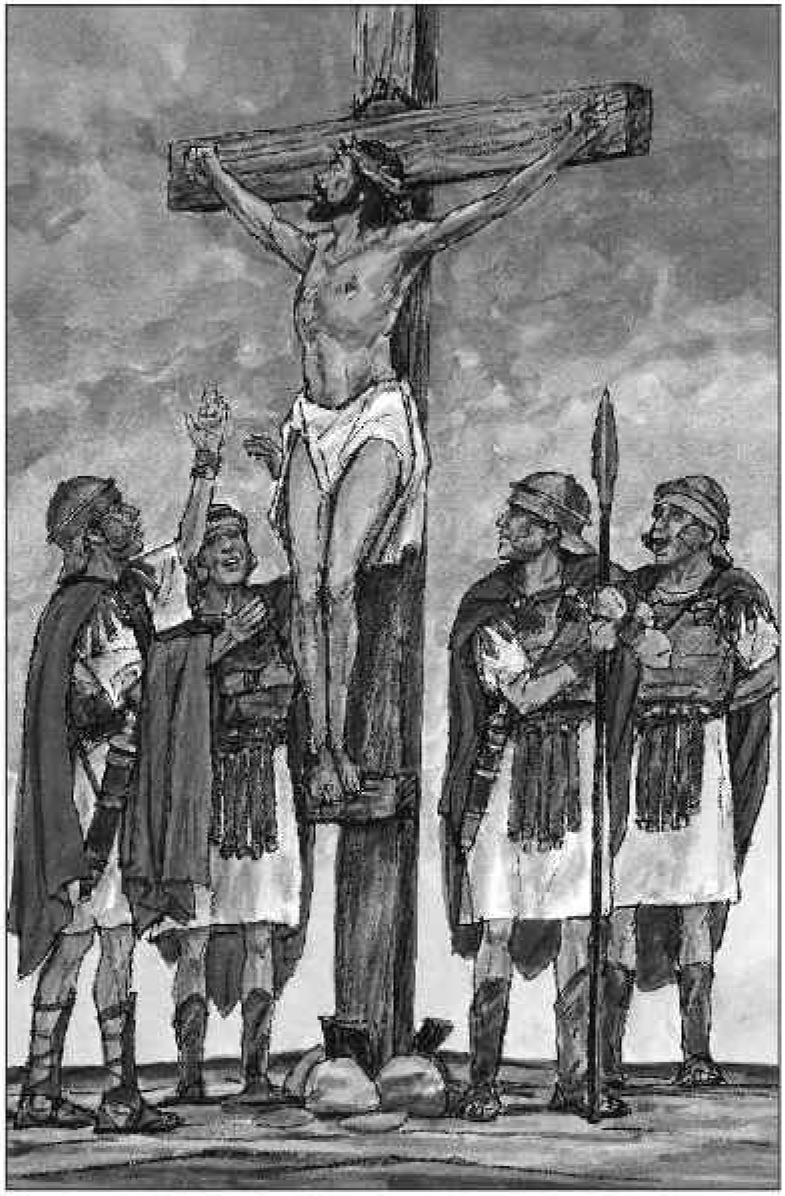

یسوعؔ ہمارے لیۓ مصلوب ہوتا ہے۔

حاصل نہیں کی گئی۔

ایک مسیحی خدا کی کامل معافی کی نعمت اور آسمان میں ابدی زندگی کی نعمت کو بطور مفت انعام یسوعؔ مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کر کے حاصل کرتا ہے۔

یہ دو سچائیاں خدا کے کلام میں مضبوطی سے قائم ہیں:

اوّل۔ ہم یسوعؔ مسیح کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرے، معاف کِئے گئے اور نجات پائی جس نے ہماری خاطر خدا کی شریعت کامل طور سے پورا کیا اور ہمارے گناہوں کی سزا خود اُٹھالی۔

دوئم۔ ہم فقط خُدا کی طرف سے عطا کردہ یسوعؔ پر ایمان کی نعمت وسیلہ راستباز ٹھہرے، معافی پائی اور نجات پائی نہ کہ ہم اپنے نیک اعمال کے وسیلے سے۔

کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ ہم خدا کے حکموں کو دل لگا کر ماننے کی کوشش نہ کریں اور انہیں پسِ پشت ڈال دیں؟ نہیں ایسا نہیں ہے خُدا کی اس بھلائی کے عوض جو اُس نے ہم سے کی ہمیں خُدا کی مرضی کو اپنی زندگی میں پورا کرنا چاہیے اور اپنی پُرزور کوشش سے خدا کے تمام حکموں کو عمل میں لانا چاہیے۔ گو ہماری اپنی بہترین کوشش بھی ہمیں اپنے آپ کو بچانے کیلئے سراسر ناکافی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اپنے ایمان کو یسوع مسیح میں قائم رکھیں اور خدا باپ سے دعا کریں کہ ہمیں اُسکی مرضی پوری کرنے کیلئے اُسکی مدد حاصل ہو۔

10۔ پولس لکھتا ہے ''ہم پختہ ایمان رکھتے ہیں کہ لوگ خدا کے ساتھ................... کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔

11۔ پولس یہ بھی لکھتا ہے'' ہم شریعت پر عمل کرنے سے.................................. پاتے۔

12۔ تمہارا ایمان بھی خدا کی ایک................................. ہے۔

13۔ وہ دو سچائیاں بیان کریں جو بائبل مُقدّس میں پختگی سے قائم ہیں:۔

a :...

....

....

b :...

....

....

....

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 67 پر ملاحظہ کریں)

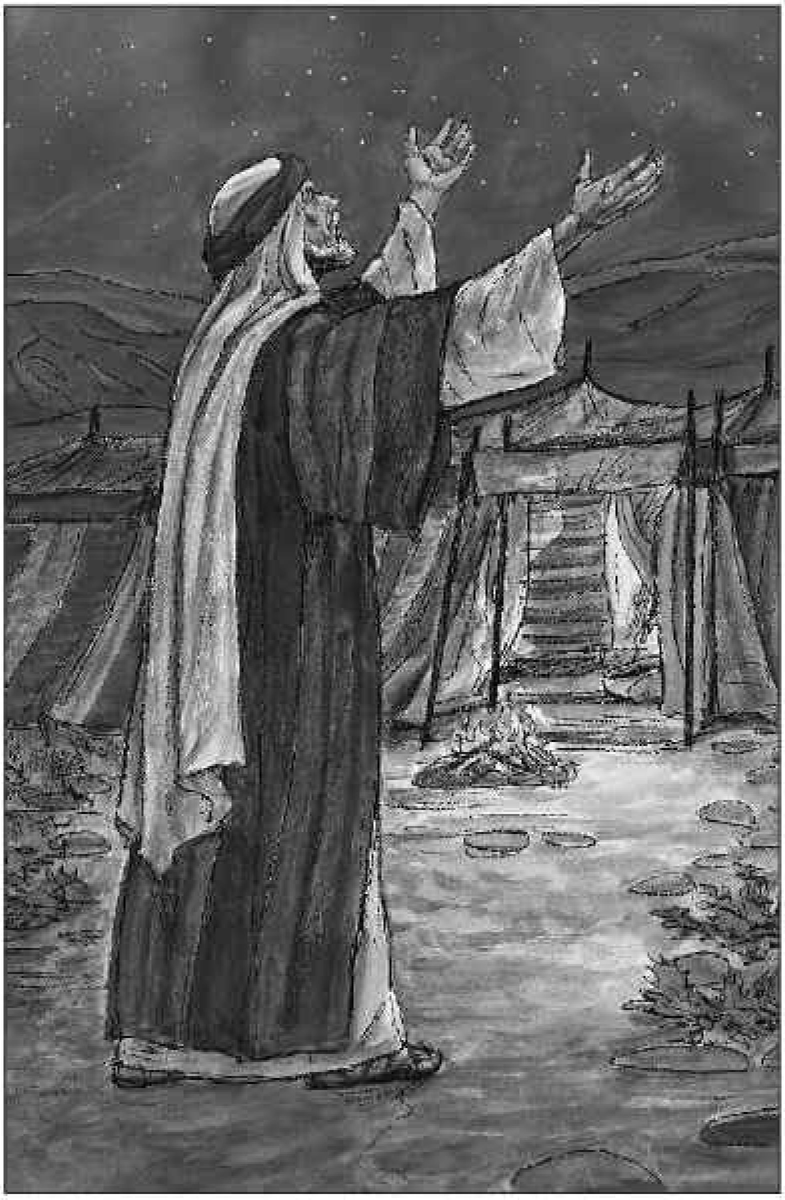

ابراہام آسمان کے ستاروں کو گنتا ہے۔

ہم نے سیکھا ہے کہ فقط خُدا کے بیٹے یسوعؔ مسیح کو قبول کرنے اور اُس پر ایمان لانے کے وسیلہ سے ہم راستباز ٹھہرائے گئے، معاف کئے گئے اور خدا کیساتھ قائم کیے گئے۔ لیکن اُن لوگوں کا کیا ہوگا جو عہد نامہ قدیم کے دوران یسوع مسیح کی پیدائش سے پہلے دنیا میں موجود تھے وہ کیسے راستباز ٹھہرائے گئے؟ باب چہارم میں پولس رسول ابرہام اور داؤد بادشاہ کے ایمان کے متعلق بتاتا ہے، جو عہد نامہ قدیم کے زمانہ میں اِس دنیا میں موجود تھے۔

باب چہارم کی آیت اوّل میں رسول پوچھتا ہے ''کیا وہ (ابرہام) اپنے اعمال کے وسیلہ سے خدا کیساتھ راستباز ٹھہرا۔ پولس رسول کہتا ہے کہ ''ہمیں بائبل مُقدّس کے نوشتوں میں کیا ملتا ہے؟'' عہد نامہ قدیم پیدائش کی کتاب کے باب 12 میں ہمیں ابرہام کی زندگی کے بارے میں پتا چلتا ہے کہ یسوع مسیح کی پیدائش سے 2000 سال سے بھی پہلے وہ اِس دنیا میں زندہ تھا۔ رومیوں 11:4 میں وہ ''تمام ایمانداروں کا باپ'' کہلاتا ہے۔ بائبل مُقدّس کہتی ہے ''کہ خدا نے ابرہام کے اُسکے ایمان نے اُسکو راستباز ٹھہرایا'' (پیدائش 6:15)۔ ابرہام نے نیک اعمال کے ایمان کو قبول کیا۔ سو وسیلے سے نجات نہیں پائی بلکہ اپنے ایمان سے۔ اُس نے خدا کے وعدہ کو ایمان کیساتھ قبول کیا کہ خدا ایک نجات دہندہ کو بھیجے گا۔ پولس رسول رومیوں 16:4 میں لکھتا ہے ''اِس وعدے کی بنیاد خدا کا فضل ہے (خدا کا وہ پیار جسکے ہم حقدار نہیں)۔ یہ وعدہ ایمان کے وسیلہ سے ہوا،'' ابرہام ایمان لایا کہ خدا دنیا میں ایک نجات دہندہ بھیجے

گا۔ابرہام نجات دہندہ یسوع مسیح پر بھی ایمان لایا جو آنے والا تھا، بالکل ایسے ہی جیسے عہد نامہ جدید کے مسیحی ایمان رکھتے ہیں کہ نجات دہندہ خداوند یسوع مسیح ہے جو آچکا ہے۔

داؤد بادشاہ کیلئے بھی یہی سچائی قائم ہے، جس نے یہودیوں پر عہد نامہ قدیم کے زمانہ میں حکومت کی۔ وہ خداوند یسوع مسیح کی پیدائش سے تقریباً 1000 سال پیشتر اس دنیا میں زندہ تھا۔ باب 4:6-8 پولس رسول زبور 32:1,2 کا حوالہ دیتا ہے جس میں داؤد بادشاہ اُن لوگوں کیلئے جن کے گناہ معاف ہوئے برکات کا ذکر کرتا ہے۔مبارک ہیں وہ لوگ جن کے گناہ ڈھانکے گئے اور جن کی بدکاری کو خُداوند حساب میں نہیں لاتا۔اُنہیں اپنے گناہوں کی معافی کے عوض کچھ کرنا نہیں پڑتا نہ ہی اُنہوں نے اپنے نیک اعمال کے وسیلہ سے نجات پائی بلکہ موعودہ نجات دہندہ پر ایمان کے وسیلہ سے جس کا وعدہ خُدا نے آدم اور حوّا سے کیا تھا۔(پیدائش 3:15)

14۔ابراہام نیک.....................کی وجہ سے بچایا نہیں گیا بلکہ..................... کے وسیلے سے۔

15۔ابراہام ایمان لایا کہ خدا ایک.....................بھیجے گا۔

16۔ابراہام ایک نجات دہندہ پر ایمان لایا جو.....................آئیگا۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 67 پر ملاحظہ کریں)

اب ہم سیکھتے ہیں کہ پولس رسول نے جو کچھ لکھا ہمارے لئے کیا معنی رکھتا ہے۔ ہم اپنے نجات دہندہ یسوعؔ مسیح پر ایمان لانے کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرائے گئے وہی ہمارا نجات دہندہ ہے اور اِس نجات بخش ایمان کے وسیلہ ہمیں بہت سی برکات بھی ملتی ہیں۔ اِن برکات کے بارے ہم رومیوں 5:1-2 میں پڑھتے ہیں۔

پہلی برکت خدا کے ساتھ صُلح ہے۔ جب انسان پیدا ہوتا ہے تو وہ گنہگار اور خدا کا دشمن ہوتا ہے۔ کیونکہ ہم اپنی زندگی میں بھی خدا کے خلاف گناہ کرنا جاری رکھتے ہیں۔ خدا ہمارے گناہ کی وجہ سے ہم سے ناراض ہے۔ مگر اب یسوع مسیح کی بدولت خدا ہم پر رحم کرتا اور ہمارے گناہوں کو معاف کرتا ہے۔ اب ہم خدا کے دشمن ہونے کی بجائے جیسا پولس رسول 5:10 میں کہتا ہے، خدا نے ہمیں اپنا دوست بنالیا ہے۔ پڑھیے (2 کرنتھیوں 5:18,19)۔ اب ہم خدا کے ساتھ میل ملاپ اور صُلح رکھتے ہیں۔ یہ صُلح ہمارے دلوں میں صرف ایک اچھا احساس ہی نہیں بلکہ یہ وہ صُلح اور اطمینان ہے جو خدا دیتا ہے کیونکہ وہ ہمارے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے۔ یہ اطمینان اور صُلح ہمارے دلوں کو خوشی سے بھر دیتی ہیں۔

سوچئے کہ "جب ہم گنہگار ہی تھے تو یسوع مسیح ہمارے لئے مُوا"۔ یہ کام ہم سب کیلئے خدا باپ کی بے حد محبت و پیار کو ظاہر کرتا ہے۔ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا دنیا میں بھیجا تاکہ ہمیں

اپنے پاس واپس بُلا لے۔اب ہم خُداوند یسوع مسیح پر ایمان کے وسیلہ سے خُدا کے فرزند ہیں۔

باب 5:12-21 کے آخری حصہ میں پولس رسول ہمیں بتاتا ہے کہ" ایک آدمی کے وسیلے سے گناہ دنیا میں آیا"۔وہ ایک آدمی "آدم" تھا۔آدم جسے خدا نے دُنیا کی ابتدا میں خلق کیا۔خدا نے آدم سے کہا کہ تُو نیک و بد کی پہچان کے درخت میں سے مت کھانا جو باغِ عدن کے درمیان میں لگایا گیا ہے۔اگر تو نے اُس درخت میں سے کھایا تو یقیناً مریگا۔نیک و بد کی پہچان کے درخت کا پھل کھانے کیلئے حوا نے آدم کو قائل کیا تو آدم نے بھی اُس درخت کا پھل کھایا۔آدم نے خدا کی حکم عدولی کی اور نتیجتاً آدم کی گناہ آلودہ فطرت،ہر ایک شخص کو موروثی طور پر ملتی ہے جو اس دنیا میں پیدا ہوتا ہے۔آدم کا گناہ دنیا میں موت لانے کا سبب بنا۔تاہم ایک دوسرے آدم کے وسیلہ سے جو یسوع مسیح ہے ہمارے گناہ معاف ہوئے اور اگر چہ ہماری زندگی کے اختتام پر جب ہمارا بدن مر جاتا ہے تو بھی ہماری روح زندہ و جاوداں رہتی ہے ۔اب خدا باپ کے فضل سے ہم جو خداوند یسوع مسیح میں ایماندار ہیں،آسمان کی بادشاہت میں ابدی زندگی کا آرام پاتے ہیں (رومیوں 5:21)۔یہ ابدی برکت ہے جو خدا باپ ہمیں بخشتا ہے۔

17۔پہلی برکت جو پولس رسول نے بتائی وہ خُدا کے ساتھ ....

ہے۔

18 ۔جب ہم اِس دنیا میں پیدا ہوئے تو خدا کے...

تھے۔

19 ۔مگر اب بوسیلہ.......................................خدا جو.........................ہے ہمارے گناہ معاف کرتا ہے۔

20 ۔خُدا کے ساتھ اطمینان اور صُلح ہمارے دلوں کو...............................سے معمور کر دیتی ہے۔

21 ۔ہم اب خدا کے..............................ہیں۔

22 ۔آدم نے خدا کی حکم عدولی کی اور اب آدم کی گناہ آلودہ فطرت بطور....................

...... ہر آدمی میں جو اِس دنیا میں پیدا ہوتا ہے موجود ہے۔

23 ۔آدم کا وہ گناہ ہماری دنیا میں..................................لایا۔

24 ۔ایک دوسرے آدم کے وسیلہ سے جو..............................ہے ہمارے گناہ معاف ہوئے۔

25 ۔ہم جو یسوع مسیح میں ایماندار ہیں ہمارے پاس آسمان پر.............. ....

........................ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 67 پر ملاحظہ کریں)

اب خدا اطمینان وصلح، خوشی وشادمانی کی اِس زندگی بخش تعلیم کے نتائج بیان کرتا ہے۔ یہ برکات ہمیں اور ہماری زمینی زندگی تبدیل کر دیتے ہیں۔ اگر خُداوند یسوعؔ مسیح نے انسان بن کر کامل طور سے شریعت کو پورا کیا تو کیا ہم گناہ کرتے رہیں اور توبہ کریں۔ سمجھیں کہ ہمیں معافی حاصل ہے؟ آیئے ہم باب 6 کا مطالعہ کریں اور اِس سوال کا جواب تلاش کریں جو آیات 13,12 میں پایا جاتا ہے یہ آیات ہمیں بتاتی ہیں کہ ۔"اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کے لیئے گناہ کے حوالہ نہ کریں ۔۔۔۔ بلکہ اپنے اعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے کے لیئے خُدا کے حوالہ کریں۔"

ہم بوقت بپتسمہ خود کو خُدا کے سپرد کر دیتے ہیں۔ باب 6 کے ابتدائی الفاظ میں ہمیں آگاہ کیا گیا ہے کہ ہمارا بپتسمہ یسوعؔ مسیح کی موت اور اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے مشابہ ہے۔ نے خدا کی شریعت کو پورا کیا اور یسوع مسیح ہمارے گناہوں کی خاطر مُوا، سو اب ایمان کے وسیلہ سے ہم شریعت اور گناہ کے تابع نہ رہے بلکہ "ہم گناہ سے آزاد کر دیئے گئے ہیں . . . خدا کے فضل نے ہمیں آزاد کیا ہے"۔ خداوند یسوع مسیح مردوں میں سے جی اٹھا تا کہ ابد تک زندہ رہے، موت کا اُس پر اب کوئی اختیار نہیں۔ اس طرح ہم بھی بپتسمہ کے وسیلہ سے ایک نئی مسیحی زندگی اور ہمیشہ کی زندگی میں داخل ہوتے ہیں جو کبھی ختم نہ ہوگی۔ یہ زندگی اِسے شروع اور آسمان پر ہمیشہ تک قائم ودائم رہے گی۔ ہم ایمانداروں کیلیئے خدا کی برکت یہ ہے کہ خُدا ہمیں گناہ سے رہائی دیتا ہے نجات یافتہ مسیحی ہونے کے ناطے ہم چاہیں گے کہ خُدا باپ کی خدمت کریں۔ گو کہ خُدا ہماری گناہ آلودہ فطرت سے نفرت کرتا ہے تو بھی وہ ہم سے محبت رکھتا ہے۔ پولسؔ رسول لکھتا ہے "کیا تم نہیں جانتے کہ جس کی فرمانبرداری کیلیئے اپنے آپ کو غلاموں کی

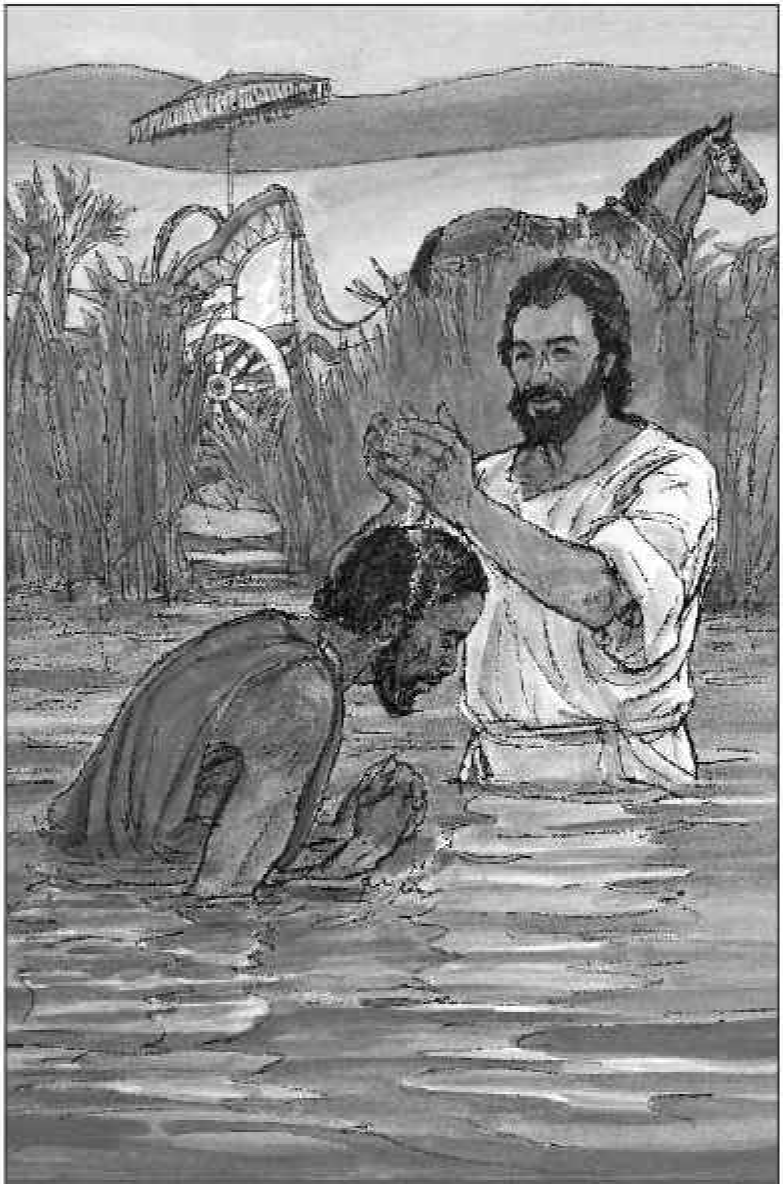

فلپس حبشی خوجہ کو بپتسمہ دیتا ہے۔

طرح حوالے کر دیتے ہو اُسی کے غلام ہو جس کے فرمانبردار ہو خواہ گُناہ کے جس کا انجام موت ہے خواہ فرمانبرداری کے جس کا انجام راستبازی ہے۔" رومیوں 16:6 ۔خُدا کے فرمانبردار اور ایماندار فرزندوں کے طور پر ہم خُدا باپ کی مرضی بجالاتے ہیں اور اُس کے حکموں کو مانتے ہیں اِس لئے نہیں کہ ایسا کرنے سے ہم نجات پائیں گے بلکہ خُداوند یسوع مسیح کی ہمارے واسطے نجات بخش قربانی پر اپنی محبت کے اظہار کیلئے کہ اُس نے ہمیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا۔ یہی خوشی اور شکرگزاری ہمیں مقدس و پاک زندگی گزارنے پر آمادہ کرتی ہے جس کا نتیجہ ہمیشہ کی زندگی ہے جو عالم بالا پر ہماری منتظر ہے۔

رومیوں باب 7 میں پولس رسول مسیحی زندگی کا پاک نکاح کے ساتھ موازنہ کرتا ہے۔ شادی مرد اور عورت کا عمر بھر کا ساتھ ہے جو ایک بدن ہوتے ہیں۔ اگر اِن میں سے ایک ساتھی وفات پا جاتا ہے، تو دوسرا شخص دوبارہ شادی کرنے کا مجاز ہوتا ہے۔ مسیحی اب گناہ کے اعتبار سے مر چکا ہے اِس لئے وہ اب خدا کی آزاد خدمت کرنے کیلئے بالکل تیار ہے۔ تاہم ہمیں خبردار کیا گیا ہے کہ آدمی یا عورت کی طرف سے تنسیخِ نکاح خدا کے حکم کے خلاف گناہ ہے تا کہ ہم زناکاری کے مرتکب نہ ہوں۔ شادی خدا کی طرف سے برکت اور تحفہ ہے۔ مسیحی شوہر اور بیوی آپس میں محبت کے بند میں بندھے رہیں۔ ایک دوسرے کو عزت کی رُو سے اپنے سے بہتر سمجھیں۔

ساتویں باب میں مزید کہا گیا ہے کہ دوسرے کے مال کا لالچ کرنا

گناہ آلودہ خواہش ہے۔ یہ مال خواہ ہمارے پڑوسی کی بیوی ہو یا جائیداد۔ ہمیں خُدا کی دی ہوئی بخششوں پر قناعت کرنی چاہیے اور اُن کیلئے نہایت ہی شکر گزار ہونا چاہیےلیکن پھر بھی بہت بار گناہ ہماری زندگی میں ظاہر ہوتا ہے۔ فقط روح القدس کی مدد و راہنمائی سے ہم اپنی گناہ آلودہ خواہشات پر غالب آسکتے ہیں اور خدا کیلئے ایک پسندیدہ زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ باب 8 میں پولس رسُول بھی ہمیں یہی درس دیتا ہے۔

26۔ آپ اپنے آپ کو............................ کے وسیلہ سے خدا کے حوالے کرتے ہیں۔

27 ۔ ہم، بپتسمہ کے ذریعے، ایک نئی............................ زندگی میں داخل ہوتے ہیں، جو ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

28 ۔ مسیحی ہوتے ہوئے ہمیں چاہیے کہ خدا کی............................ کریں جو ہم سے محبت کرتا ہے نہ کہ اپنی............................ فطرت کی۔

29۔ خدا کے فرمانبردار ایماندار ہوتے ہوئے ہم خدا کی مرضی پوری کریں اور اُسکے
..........کو مانیں، اِسلئے نہیں کہ وہ ہمیں نجات دیتا ہے، بلکہ اُس کی
..........کے عوض جو یسوع نے ہم سے کی۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 67 پر ملاحظہ کریں)

وہ تمام تر برکات جن میں ہم مسرور رہتے ہیں، رحیم وکریم خدا کی طرف سے نعمتیں ہیں جو ہمیں راستباز ٹھہراتا ہے۔ یہ نعمتیں ہمیں روح القدس کی اُس تحریک کے وسیلہ سے ملتی ہیں جو وہ ہمارے دل میں پیدا کرتا ہے۔ باب 2,1:8 پولس رسول لکھتا ہے ''پس اب جو یسوع مسیح کے ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں کیونکہ زندگی کی روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔'' بعد اذاں پولس رسول تیسری آیت میں لکھتا ہے ''اِس لِئے کہ جو کام شریعت جسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خُدا نے کِیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کیلئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔''

بائبل مقدّس ہمیں خدا باپ کے متعلق اور اُسکے تخلیق کائنات کے کام کے متعلق بتاتی ہے اور یہ بھی کہ خُدا نے کس طرح تمام دنیا کی اور ہماری حفاظت کا کام جاری رکھا۔ بائبل مقدّس ہمیں خداوند یسوع مسیح کے متعلق بھی بتاتی ہے اور اُسکے اُس عظیم کفارہ کے متعلق بھی کہ اُس نے ہمیں قربانی کے وسیلہ سے گناہ اور ابلیس کی طاقت سے بچایا۔ اب ہم روح القدس کی بابت پڑھتے ہیں جو خدا باپ اور خدا بیٹے کے ساتھ

واحد و برحق خدا ہے۔ یہ خدا روح القدس کی تحریک ہے جو ہمیں ایمان کی نعمت بخشتی، ہمیں ایمان میں قائم رکھتی ہے اور وفادار زندگی بسر کرنے میں مدد کرتی ہے۔

اب ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی گناہ آلودہ فطرت کے قبضہ میں نہ رہیں۔ بلکہ ہمیں روح القدس کے قبضہ میں رہنا چاہیے اور جو کچھ روح القدس چاہتا ہے وہ ہماری زندگی سے ظاہر ہو۔ ''وہ راہ جس پر ایک گنہگار شخص چلتا ہے ہلاکت کو پہنچاتی ہے۔ لیکن وہ جس میں روح القدس کام کرتا ہے زندگی بخش اور سلامتی بخش ہے''۔ پولس رسول ایمانداروں کو بتاتا ہے ''روح القدس تم پر قبضہ کئے ہوئے ہے، خدا کا روح تمہارے اندر سکونت کرتا ہے''۔

یہ روح القدس ہی ہے جو ہمیں روحانی اور ابدی زندگی کی برکات سے نوازتا ہے۔ وہ ہماری زندگی اطمینان سے بھر دیتا ہے جب ہم جان جاتے ہیں کہ ہمارے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔ ایماندار حقیقت میں روح القدس سے بھرپور اور معمور رہتے ہیں اور برکت پاتے ہیں۔ ''وہ جو روح القدس کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں''۔ ''ہم خدا کے فرزند ہیں اور خوشی شادمانی اور اطمینان سے معمور ہیں۔ خدا کے بیٹے یسوع کو قبول کرنے اور ایمان لانے کے وسیلے ہم خدا کو اپنا آسمانی باپ کہہ کر پکار سکتے ہیں (رومیوں 15:8) جیسے ہم دعائے ربانی میں کہتے ہیں ''اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے''۔

ہمارے ساتھ رُوح القدس بھی ہے جوہم سے آئندہ برکات کا عہد کرتا ہے۔ ہوسکتا ہے ہماری موجودہ زندگی میں ہمیں بہت سے مسائل کا سامنا ہو جو ہمارے لئے تکلیف دہ ہو۔ لوگ خواہ ہماری ہنسی اڑاتے ہوں اور مسیحی ہونے کی وجہ سے ہمیں مذاق کریں شاید لوگ ہمیں نقصان بھی پہنچائیں کیونکہ ہم مسیحی ہیں۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ آخری روز، خدا مُردوں کو قبروں سے نکال کھڑا کریگا اور ہمارے بدنوں کو ہماری روحوں کیساتھ دوبارہ زِندہ کرے گا۔ تمام ایماندار آسمانی بادشاہت میں خدا کی حضوری میں رہیں گے۔ خدا ہماری آنکھوں کے سب آنسو پونچھ ڈالیگا۔ ہم اُسکی حمد وثناو تعریف کے گیت گائینگے۔ ہم اپنے عزیز رشتہ داروں کو رُوبرو دیکھیں گے جو اپنی زمینی زندگی میں یسوع مسیح پر ایمان لائے۔ یہ آئندہ برکات کی صرف چند جھلکیاں ہیں جو روح القدس کے اُس کام کے وسیلہ سے جو وہ ہمارے دلوں میں کرتا ہے۔

اِن سب کے علاوہ پولس رسول باب 8 کی 26-27 آیات میں بیان کرتا ہے کہ جب ہم نہیں جانتے کہ کیسے یا کیا دُعا کرنا چاہیے تو روح القدس ہمیں دُعا کرنا سیکھاتا اور نہایت دل سوزی کیساتھ ہمارے لئے دعا کرتا ہے۔ کیا ہی شاندار اور نایاب برکت روح القدس ہمیں بخشتا ہے۔

جب ہم کمزور ہوتے ہیں تو روح القدس ہماری شفاعت کرتا ہے اور ہمیں سنبھالتا ہے۔ پولس رسول لکھتا ہے "اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خُدا سے

محبت رکھنے والوں کے لِئے بھلائی پیدا کرتی ہیں ۔'' ہم آزمائشوں ، مشکلات اور پریشانیوں کی وجہ سے اپنی مسیحی زندگی میں مایوس اور ناخوش ہو سکتے ہیں ۔ہم کہتے ہیں ''خدا کیوں میرے ساتھ ایسا کرتا ہے؟ میں تو خدا سے محبت کرتا ہوں مگر مجھے اپنی زندگی میں بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔'' ہم نہیں جانتے کہ خدا کیوں ہماری زندگی میں مشکلات کو آنے کی اجازت دیتا ہے، لیکن ہم یہ جانتے ہیں کہ خدا ہم سے محبت کرتا ہے اور وہ جو کچھ کرتا ہے ہماری بہتری کیلئے کرتا ہے۔ کسی نے کہا کہ خدا ہم پر بیماری بھیجتا ہے تا کہ ہم اپنے بستر پر لیٹے ہوئے اپنی آنکھوں کو اوپر اُٹھائے رکھیں اور خدا سے دعا کرنا یاد رکھیں جو ہماری تمام ضروریات میں ہماری مدد کرتا ہے۔ خدا نے ایمانداروں کو بنائے عالم سے پیشتر چن لیا۔ اُس نے اُنہیں زمینی زندگی میں راستباز ٹھہرایا اور وہ اپنے فرزندوں کو آسمان پر اپنی بادشاہت میں لے جائیگا تا کہ اُسکے ساتھ ہمیشہ کی زندگی بسر کریں۔

ہم یقین کر سکتے ہیں کہ خدا ہم سے محبت کرتا اور وہ ہمارے ساتھ ہے۔ خدا نے اپنا اکلوتا بیٹا بخشا تا کہ ہمارے تمام گناہوں کو معاف کرے اور اپنی نجات ہمیں بخشے۔ جب اُس نے اپنے اکلوتے بیٹے کو ہمارے لِئے دینے سے دریغ نہ کیا تو وہ مزید نعمتیں اور برکتیں ہمیں کیوں نہ دے گا جن کی ہمیں ضرورت ہے (رومیوں 32:8) ۔ پولس رسول پوچھتا ہے کہ ''کون ہم کو مسیح کی محبت سے جُدا کریگا؟'' (رومیوں 35:8) ۔ اِس دنیا جہان کی تمام تر آفات و مصائب ایک

ایماندار مسیحی کو ہرگز سچے اور برحق خدا سے جدا نہیں کر سکتیں۔ خدا باپ، خدا بیٹا اور خدا روح القدس جو واحد خدا ہے کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ وہ اور اُسکا خون خرید ابندہ باہم پیوست ہیں اور کبھی جدا نہیں ہو سکتے۔ ہماری نجات یقینی ہے کیونکہ اسکا انحصار ہمارے نیک اعمال پر نہیں۔ پولس رسول آیت 39,38 میں لکھتا ہے'' کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خُدا کی جو محبت ہمارے خُداوند یسوع مسیح میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جُدا کر سکے گی نہ زِندگی نہ فرشتے نہ حکومتیں نہ حال کی چیزیں نہ استقبال کی چیزیں نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔'' ہمیں اس بات پر پورا ایمان اور یقین ہے کہ ہمیں اس بیش بہا اور لازوال محبت سے کوئی چیز بھی جُدا نہیں کر سکتی۔ ہرگز نہیں کوئی شے بھی ہمیں کسی وقت بھی خدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکتی۔ کیونکہ اس میں خداوند یسوع مسیح کے کفارہ کی عظیم قربانی کا خون اور جو ہر شامل ہے جو ابدی ہے۔ ہم خدا باپ کا شکر ادا کرتے ہیں جس نے ہمیں اپنی عجیب محبت میں بلایا اور فرزندیت کا حق بخشا۔ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کا شکر ادا کرتے ہیں جو ہماری خاطر مُوا اور پھر مردوں میں سے جی اُٹھا تا کہ ہم راستباز ٹھہرائے جائیں اور خدا باپ ہمیں معافی عنایت کرے۔ اور ہم روح القدس کا شکر ادا کرتے ہیں جس نے ہمیں خداوند یسوع مسیح میں ایمان کی پیوستگی کیلئے بلایا اور جو ہمارا مددگار ہے اور ہمیشہ ہمیں اِس ایمان میں قائم رکھتا ہے۔

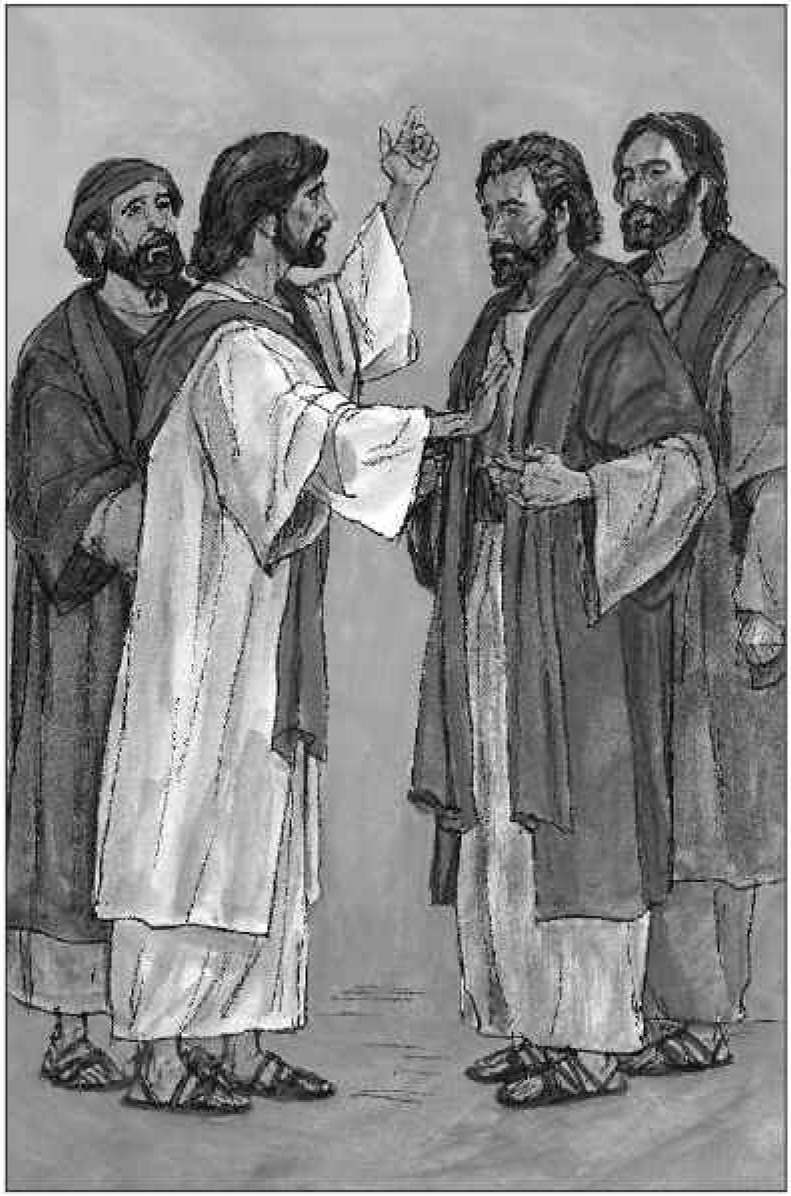

یسوعؔ روح القدس بھیجنے کا وعدہ کرتا ہے۔

ہماری ابدی آسمانی زندگی کا وعدہ سچا اور یقینی ہے کیونکہ یہ ہمارے نیک اعمال پر منحصر نہیں ہے بلکہ یہ خدا کے نجات کے کام پر منحصر ہے کہ اُس نے اپنے اکلوتے بیٹے خُداوند یسوع مسیح کو بھیجا تا کہ ہمارا نجات دہندہ ہو اور روح القدس کے کام پر مشتمل ہے۔ سو ہم اب خدا کے اطمینان میں خوشی منائیں کیونکہ ہم اُسکے فرزند ہیں۔ اپنی نجات کیلئے اِن تمام کاموں کا جو خدا نے ہمارے لئے کئے ہم خداوند پاک خدا کا دل وجان سے شکر بجالاتے ہیں۔

30۔ یہ روح القدس ہے جو.................... پیدا کرتا، جو ہمیں .... میں مضبوط رکھتا ہے۔ اور جو.................... بسر کرنے میں مدد کرتا ہے۔

31۔ ہم مسیحیوں کو اپنی .... فطرت کے قبضہ میں نہیں رہنا چاہیے۔

32۔ ہمیں.................. .... کے قبضہ میں رہنا چاہیے۔

33۔ ہماری موجودہ زندگی میں ہمیں بہت سے .... ہیں جو ہمیں تکلیف دیتے ہیں۔

34۔ آسمان پر خدا ہماری آنکھوں کے سب.................... پونچھ ڈالیگا۔

35۔ جب ہم کمزور ہوتے ہیں تو روح القدس ہمارے لئے.................. کرتا ہے۔

36۔ ہماری نجات........................ ہے کیونکہ یہ ہمارے نیک اعمال پر مبنی نہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 67 پر ملاحظہ کریں)

باب 3 کی نظر ثانی

گناہوں کی معافی اور راستباز ٹھہرائے جانے کی تعلیم، خداوند یسوع مسیح پر ایمان کے وسیلے سے ہے اور کلام مقدس کی تمام کتب اور صحائف انبیاء کی تعلیم کا بنیادی پیغام ہے۔ یہ فقط خدا کے فضل سے ہے جسکے ہم درحقیقت مستحق نہیں ہیں کہ ہم خدا باپ کے راستباز فرزند بن گئے۔

خدا باپ نے اپنے پیار و محبت کے تقاضہ کو پورا کرتے ہوئے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ وہ ہماری خاطر شریعت کا تقاضہ پورا کرے اور گناہ کی سزا اُٹھانے کیلئے اپنی جان صلیب پر قربان کرے۔ جو کچھ یسوع مسیح نے ہماری نجات کے لئے کیا، خدا باپ اُس کام سے راضی ہوا۔ مصلوب ہونے کے بعد خداوند یسوع مسیح تیسرے روز مُردوں میں سے جی اُٹھا یہ امر ہمیں راستباز ٹھہرائے جانے کی یقین دہانی

کراتا ہے۔ جو کچھ خداوند یسوع مسیح نے ہمارے لئے کیا ہمیں گناہوں سے معافی بخشی، یہ سب خُداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے سے ہے۔ ہمارا ایمان بھی خدا کی طرف سے تحفہ اور نعمت ہے کیونکہ ہماری نجات کوئی خریدنے یا کمائی جانے والی شے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے تحفہ اور نعمت ہے۔ عہد نامہ قدیم کے لوگ مثلاً ابرہام اور داؤد بادشاہ نے بھی

نجات دہندہ پر ایمان کے وسیلے نجات پائی جو اِس دنیا میں آنے والا تھا۔ بالکل ایسے ہی جیسے ہم نے یسوع مسیح پر ایمان لا کر نجات پائی جو اِس دنیا میں آ چکا ہے۔

یسوعؔ مسیح نے جو کچھ ہمارے لِئے کِیا اُس پر ایمان ہمارے دِلوں کو خوشی اَور اطمینان بخشتا ہے۔ گناہ کے ساتھ موت اِس دنیا میں آئی جب ہمارے اوّلین والدین یعنی آدم اَور حوّا نے خدا کے حکم کی نافرمانی کی اور نیک اور بد کی پہچان کے درخت میں سے کھایا۔ اب ہر انسان جو اِس دنیا میں پیدا ہوتا ہے آدم کی گنہگار فطرت ورثے میں پاتا ہے۔ لیکن یسوع ابن آدم نے ہمارے شخصی اور موروثی گناہ کو اپنے اوپر اُٹھا لیا اور صلیب پر اپنی جان دیکر، اپنا خون بہا کر، ہمارے گناہ کی سزا کا کفارہ دیا اور اُس پر ایمان لانے والے اپنے گناہوں کی معافی پاتے ہیں۔ ہم خدا باپ کے سامنے راستباز ہیں اور اب ہم آسمان پر ہمیشہ کی زندگی کا لطف اُٹھا سکتے ہیں۔

خدا باپ کے راستباز فرزندوں کو اب چاہئے کہ وہ اپنی زندگی کے تمام معاملات میں خدا باپ کی مرضی کو پورا کریں، اپنی ازدواجی زندگی میں بھی اور **اِسی طور سے** دوسرے کے مال کے لالچ کی خواہشوں پر غالب آ کر بھی۔

ایماندار کی تمام برکات خدا روح القدس کا کام ہے جو ہمیں ایسا ایمان بخشتا، ایمان میں قائم رکھتا اور مسیحی زندگی بسر کرنے میں مددگار ہے۔ ہماری موجودہ زندگی میں ہمیں بہت سے مسائل درپیش ہوتے ہیں جو ہمارے لئے تکلیف دہ ہیں۔

روح القدس ہمارے لئے دعا کرتا ہے اور ہماری ضرورت کے وقت ہماری مدد کرتا ہے۔وہ تکالیف بھی جو ہمیں ستاتی ہیں ہماری بہتری کیلئے ہوتی ہیں۔خدا کی محبت سے ہمیں کوئی شے جدا نہیں کرسکتی۔اِسلئے ہماری نجات یقینی ہے۔ہم راستباز ہیں۔ان تمام برکات کیلئے ہم خدا باپ، خدا بیٹا، خدا روح القدس کا دِلی شکریہ بجالاتے ہیں۔

باب 3 کے سوالوں کے جواب

1-غضب۔ناراض۔2-ایمان۔3-محبت۔مستحق۔4-دولتمند۔غریب۔
5- گناہ۔6-صلیب۔7-جی۔راستباز۔8۔مطمئن۔9-صرف۔راستباز۔
10-ایمان۔11-نجات۔12-نعمت 13-۔ہم یسوعؔ مسیح کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرے، معاف کیے گئے اور نجات پائی جس نے ہماری خاطر خدا کی شریعت کامل طور سے پورا کیا اور ہمارے گناہوں کی سزا خود اُٹھالی۔ہم فقط خدا کی طرف سے عطا کردہ یسوعؔ پر ایمان کی نعمت وسیلہ راستباز ٹھہرے، معافی پائی اور نجات پائی نہ کہ ہم اپنے نیک اعمال کے وسیلے سے۔14-اعمال۔ایمان۔
15-نجات دہندہ۔16-ضرور۔17- صلح۔18-دشمن۔19۔یسوع۔رحمدل۔
20-خوشی۔21-فرزند۔22-موروثی۔23-موت۔24-یسوع۔25-ابدی زندگی۔26-بپتسمہ۔27- مسیحی۔28-خدمت۔گناہ آلودہ۔29-احکام۔محبت۔
30-ایمان۔ایمان۔مسیحی زندگی۔31- گناہ آلودہ۔32-روح القدس۔
33-مسائل۔34- آنسو۔35-دعا کرتا ہے۔36-یقینی

باب 3 کا امتحان

1 ۔ہمیں، شریعت کے پابند ہونے کی وجہ سے معافی نہیں ملی ، بلکہ یسوع مسیح پر ....لانے کی وجہ سے۔

2۔ بائبل مُقدّس ہمیں بتاتی ہے کہ یسوع بے..................تھا۔

3 ۔ یسوع نے ہمارے گناہوں کی سزا اُٹھائی جب اُس نے ہماری جگہ لی اور ....پر ہماری خاطر مر گیا۔

4۔ ہمارا ایمان بھی خدا کا ایک.................. ہے۔

5۔ ابراہام ایمان لایا کہ خدا ایک..................کو بھیجے گا۔

6۔ خدا کے ساتھ صلح ہمارے دلوں کو..................سے بھر دیتی ہے۔

7۔ ہم اب یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلہ سے خُدا کے..................ہیں۔

8۔ ہم جو یسوع مسیح میں ایماندار ہیں آسمان پر..................رکھتے ہیں۔

9 ۔ خدا کے ایماندار فرزند ہوتے ہوئے ہم خدا کی مرضی پوری کرتے ہیں اور اُسکے ....کو قائم رکھتے ہیں اِسلئے نہیں کہ وہ ہمیں بچائینگے بلکہ اِس لِئے کہ اُس نے ہم سے..................کی ہے۔

10 ۔ یہ روح القدس ہے جو ہمارے دِلوں میں..................پیدا کرتا ہے، جو ہمیں..................میں قائم رکھتا ہے اور جو ہمیں.................. زندگی بسر کرنے میں مدد کرتا ہے۔

11 ۔ ہماری نجات .... ہے کیونکہ یہ ہمارے نیک اعمال پر منحصر نہیں ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 137 پر ملاحظہ کریں)

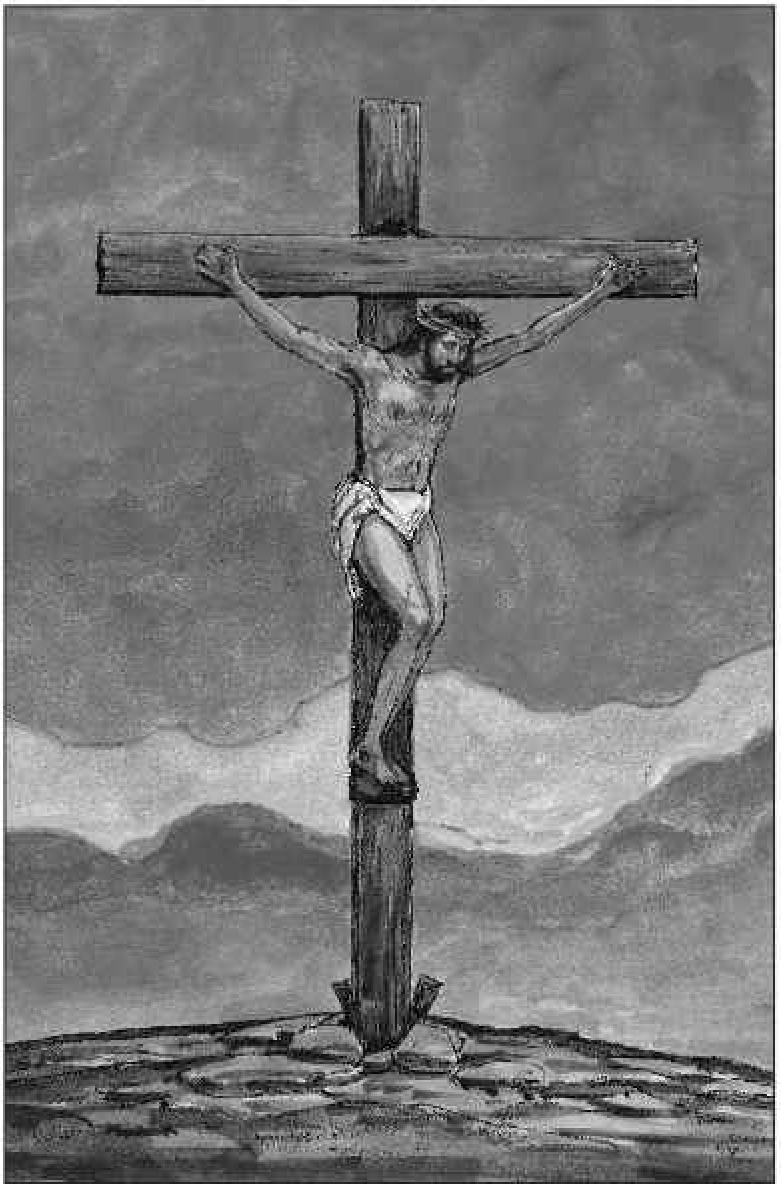

خداوند ہمیں بچانے کیلئے منصوبہ بناتا ہے۔

چوتھا باب

خُدا چاہتا ہے سب لوگ یسوع مسیح پر ایمان لائیں

رومیوں 1:9 تا 36:11

پولس رسول کا خط رومیوں کے نام یہودی اور غیر یہودی دونوں کیلئے بلکہ تمام قوموں کیلئے۔ خدا باپ پولس رسول کی معرفت گذشتہ ابواب میں بڑی صفائی سے ہمیں سیکھاتا ہے کہ وہ سب لوگ جو یسوع مسیح پر ایمان لائے ہیں راستباز ٹھہرائے گئے ہیں کیونکہ وہ مسیح پر ایمان لانے کے وسیلہ خدا باپ کی طرف سے نجات کا تحفہ حاصل کرتے ہیں۔ جو شخصی طور پر فقط

یسوع مسیح پر ایمان لائے اُنکے گُناہ معاف ہو گئے مگر سب لوگ یسوع مسیح پر ایمان نہیں لاتے اور یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ نہیں مانتے بلکہ اُسے رد کرتے ہیں۔ جبکہ ایماندار لوگ روح القدس کی قوت کے وسیلہ سے یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ مانتے ہیں اور ایمان لانے سے اُنکے دل خوشی سے معمور ہیں۔ مرقس 16:16 میں لکھا ہے ''جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائیگا اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔'' اِس باب میں جسکا ہم اب مطالعہ کر رہے ہیں، خدا ہمیں سکھاتا ہے:

☆ بہت سے لوگ خدا کے معافی کے وعدہ کو نہیں مانتے۔

☆ بہت سے لوگ، خدا کے فضل کی بدولت، مانتے اور ایمان لاتے ہیں کہ وہ راستباز ہیں اور معافی پا چکے ہیں۔

رومیوں کے خط کے ابواب 11,10,9 میں شروع سے آخر تک پولس رسول یہودیوں کے بنی نوع انسان کو گناہوں سے مخلصی دینے منصوبے کو رد کرنے کا بیان کرتے ہیں اور انجیل کے پیغام کے بارے میں یہودیوں کی فکر کا موازنہ غیر یہودیوں سے کرتے ہیں۔ خُدا کے منصوبے کے تحت ہیں۔

پولس رسول بڑے دُکھ کے ساتھ رومیوں کے خط کے باب 9 کی ابتدائی آیات میں کہتا ہے'' کہ مجھے بڑا غم ہے اور میرا دِل برابر دُکھتا رہتا ہے کیونکہ مجھے یہاں تک منظور ہوتا کہ اپنے بھائیوں کی خاطر جو جسم کی روح سے میرے قرابتی ہیں میں خود مسیح سے محروم ہو جاتا وہ اسرائیلی ہیں اور لے پالک ہونے کا حق اور جلال اور عہود اور

شریعت اور عبادت اور وعدے اُن ہی کے ہیں۔" یہودیوں کے پاس خدا کی بہت سی برکات تھیں، مگر غیر یہودی اِن برکات سے محروم تھے۔ یہودی خدا کے چنے ہوئے لوگ تھے۔ خدا نے فرمایا کہ وہ اُنکا خدا ہوگا اور وہ اُسکے لوگ ہونگے۔ خُدا نے نجات دہندہ مسیح یسوعؑ کا وعدہ باپ ابراہام، اضحاق اور یعقوب سے کِیا۔ خُدا نے اپنے بندہ موسیٰ کی معرفت یہودیوں کو دس احکام دِیئے۔ یہ دس احکام کوہِ سینا پر پتھر کی دو لوحوں پر خدا نے اپنی انگلی سے لکھ کر موسیٰ کے سپرد کیئے۔ موعودہ مسیح، نجات دہندہ، داؤد بادشاہ کے شاہی گھرانے میں پیدا ہوا۔

تمام وعدوں کے باوجود برگزیدہ قوم یہودی یسوع مسیح پر ایمان نہیں لائے اور نہ ہی اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کیا۔ یہودیوں کے سب سے بڑے مذہبی فرقے کے لوگوں یعنی فریسیوں نے یسوعؑ مسیح سے پوچھا کہ کیا قیصر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہیں۔ دراصل یہ مسیح کو پھنسانے کی کوشش تھی۔ اُنہوں نے یسوع مسیح پر اور اُسکے شاگردوں پر یہ الزام بھی لگایا کہ وہ سبت کے دِن کا احترام نہیں کرتے بلکہ وہ سبت کے دن کام کرتے ہیں اور یوں خدا کا حکم توڑتے ہیں۔ یسوع مسیح نے کفرنحوم میں اپنے یہودیوں پیروکاروں کو سکھایا کہ وہ زندگی کی روٹی ہے جو آسمان سے اتری۔ (یوحنا6:30-58) یسوعؑ کے پیروکار کہنے لگے "یہ کلام ناگوار ہے" اُس کے بعد یسوعؑ کے بہت سے پیروکار اُس سے پھر گئے۔ یہی وجہ ہے کہ آج کے دن تک بھی بہت سے یہودی مسیح موعود، نجات دہندہ کی راہ دیکھ رہے ہیں۔ کیونکہ وہ اِس یسوعؑ کو نہیں مانتے جو آ چکا ہے۔

پولس رسول انجیل کی بشارت کی خدمت کے دوران اکثر اوقات یہودیوں کی عبادت گاہ میں جایا کرتا تھا تا کہ اُنہیں یسوع مسیح کی خوشخبری سنائے لیکن متعدد بار یہودیوں نے اُسے اپنے عبادت خانوں سے اور اپنے شہروں سے بھی نکال دیا۔ جو کچھ پولس رسول نے اُنہیں یسوع مسیح کے بارہ میں بتایا، وہ نہ تو یسوع پر ایمان لائے اور نہ ہی وہ یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے۔

اب بھی بہت سے ایسے لوگ ہیں جو یہودی نہیں ہیں تو بھی وہ خدا کے کلام پر ایمان نہیں لاتے اور نہ ہی وہ یسوع مسیح کو اپنا منجی قبول کرتے ہیں۔ وہ اپنے ہی نیک اعمال پر تکیہ کر کے جھوٹی تسلی میں مطمئن ہیں۔ وہ جھوٹے معبودوں کی پرستش کرتے ہیں جو اُنہوں نے اپنے ہاتھ سے پتھر اور لکڑی سے بنائے ہیں۔ وہ اپنے باپ دادا کی پرستش کرتے ہیں۔ وہ خدا کے نجات کے تحفہ سے محروم ہیں۔ تا وقتیکہ وہ توبہ نہ کریں اور یسوعؔ مسیح کو قبول نہ کریں۔ اگر لوگ اپنے دلوں کو سخت کرتے ہیں اور خدا کے نجات کے تحفہ کو رد کرتے ہیں تو خدا اُس سے منہ پھیرے گا اور یہ تحفہ غیر قوموں کے حوالہ کر دے گا۔

پولس رسول رومیوں کے خط میں یہ بھی ہمیں بتاتا ہے کہ ہماری نجات کا انحصار اِس بات پر نہیں کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے یا کیا نہیں کرنا چاہیے بلکہ اسکا انحصار خدا کے فضل پر ہے ہم (ایماندار) وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے چن لیا ہے۔ ہم سب یہودی نسل سے نہیں آئے بلکہ ہم غیر قوموں سے نِکل کر آئے ہیں۔ جنہوں نے خُداوند یسوعؔ مسیح کو قبول کیا اور اُس پر ایمان لائے ہیں۔ خدا ہوسیع نبی کی معرفت فرماتا

ہے ''میں اُنکو بلاونگا جو میرے لوگ نہیں ہیں، فقط'' میرے لوگ''۔

باب 9:30-32 آیات میں پولس رسول کہتا ہے ''پس ہم کیا کہیں؟ یہ کہ غیر قوموں نے جو راستبازی کی تلاش نہ کرتی تھیں راستبازی حاصل کی یعنی وہ راستبازی جو ایمان سے ہے۔ مگر اسرائیل جو راستبازی کی تلاش کرتا تھا اُس کی شریعت تک نہ پہنچا۔ اِسلئے کہ انہوں نے ایمان سے نہیں بلکہ گویا اعمال سے اُسکی تلاش کی''۔ وہ جو یہودی نہیں انہوں نے خدا کی تلاش نہیں کی۔ بلکہ خدا نے اُنہیں ڈھونڈ نکالا۔ اور وہ نجات دہندہ یسوع مسیح پر ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے گئے۔ یہودیوں نے خدا کے ساتھ برگزیدگی کا مرتبہ کھودیا کیونکہ انہوں نے خدا کے اکلوتے بیٹے یسوع مسیح کو قبول نہیں کیا بلکہ رد کر دیا۔

رومیوں کے نام خط میں پولس رسول کے وسیلہ سے خدا ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم نے ایمان ہی سے نجات پائی ہے، یعنی یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلے سے، اور یہ ہمارے نیک اعمال کے وسیلہ سے نہیں جو ہم اپنی زندگی میں کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم خدا کے فضل ہی سے بچائے گئے ہیں۔ ہم اپنی ذاتی کوشش سے اپنے آپ کو نہیں بچا سکتے۔

1۔ بہت سے یہودی یسوع پر..نہیں لائے۔

2۔آج تک بھی یہودی.....................نجات دہندہ کے منتظر ہیں ۔

3۔آج کل بھی بہت سے لوگ خدا کے.....................پر ایمان نہیں لاتے۔

4۔رومیوں کے نام خط میں پولس کی معرفت خدا ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم نے ....سے نجات پائی ہے اُس ایمان سے جو.....................پر رکھتے ہیں نہ کہ نیک.....................کی وجہ سے۔

5۔ہم نے خدا کے.....................سے نجات پائی ہے۔

6۔ہماری ....کیلئے ہماری اپنی کوشش بے فائدہ ہے۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 85 پر کریں)

پولس رسول باب 10 میں یہودیوں کے ردِعمل کا جو خدا کے نجات کے منصوبہ کے تحت ہے غیر یہودیوں کے ساتھ موازنہ کرتا ہے۔

ایک بار پھر، اِس باب کے ابتدائی الفاظ میں پولس رسول چاہتا ہے کہ اُسکے لوگ، بنی اسرائیل، یہودی، نجات پائیں۔ جیسا آیت 3 میں ہم دیکھتے ہیں کہ یہودیوں نے خدا کے ساتھ راست ٹھہرنے کیلئے اپنی ہی راہیں ایجاد کیں۔ اُنہوں نے خدا کے منصوبہ کے تحت راستباز ٹھہرنے کی کوشش نہیں کی۔ وہ شریعت کے پابند رہتے

ہوئے خدا کے ساتھ راست ٹھہرنا چاہتے تھے۔ رومیوں 12:3 میں لکھا ہے ''سب گمراہ ہیں، سب کے سب نکمے بن گئے۔ کوئی بھلائی کرنے والا نہیں۔ ایک بھی نہیں'' اگر یہودی یا کوئی اور، پابند شریعت رہتے ہوئے نجات پانا چاہتا ہے تو اُسے ساری شریعت پر مکمل طور سے عمل کرنا پڑیگا۔ خداوند یسوع مسیح نے اپنے وعظ میں سکھایا ''کامل بنو جیسے تمہارا آسمانی باپ کامل ہے'' (متی 48:5)۔ ہم کامل نہیں ہیں کیونکہ گناہ کرتے ہیں۔ خداوند یسوع مسیح اِس دنیا میں آیا تا کہ گناہ سے مبرا، پاک اور کامل زندگی بسر کرے اور ساری شریعت کو پورا کرے اور یوں ہمیں خدا کے حضور راستباز ٹھہرائے۔

ہم شریعت کو پورا کرنے کے اعتبار سے نجات یافتہ نہیں ہوئے۔ ہم نے فقط خدا کے بیٹے یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلے سے نجات پائی ہے۔ پولس رسول اسکی بابت آیات 8-10 میں بیان کرتا ہے ''کلام تیرے نزدیک ہے . . . تجھے اس پر ایمان لانا چاہیے۔ یہ وہی ایمان کا کلام ہے جسکی ہم منادی کرتے ہیں۔ اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اُسے مردوں میں سے جلایا تو نجات پائیگا۔ کیونکہ راستبازی کیلئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے''۔ روح القدس خدا کے کلام کو استعمال کرتا ہے، تا کہ ہمیں ایمان تک پہنچائے۔ اسلئے ہم خدا کے کلام کو پڑھتے ہیں، اِسکا مطالعہ کرتے ہیں اور اُنکو تعلیم دیتے ہیں جو خداوند یسوع مسیح کو بطور نجات

دہندہ کو قبول نہیں کرتے آیات 14-15 ہمیں سکھاتی ہیں کہ ایسے لوگ بکثرت موجود ہیں جن کو خداوند یسوع مسیح کی بابت سننے اور جاننے کی ضرورت ہے۔ یقیناً ہم کسی ایسے شخص کو جانتے ہوں گے جو یسوع کے بارہ میں کچھ نہیں جانتا۔ خوشخبری کی منادی کرنے کیلئے اور خداوند یسوع مسیح کے متعلق لوگوں کو سنانے اور سمجھانے کیلئے ہمیں چاہیے کہ ایسے مُعلموں کو اور دعا گو اُستادوں کو بھیجیں جو نجات دہندہ کی شاندار خوشخبری کا ذاتی اور شخصی تجربہ رکھتے ہوں، وہ نجات جو خدا کے اکلوتے بیٹے یسوع مسیح کے وسیلے سے ملتی ہے کیونکہ وہ ہماری خاطر اِس دنیا میں آیا، بیگناہ اور بے عیب زندگی بسر کی اور اس خدا کے برہ نے جہان کا گناہ اُٹھایا اور صلیب پر اپنی جان دی تا کہ خدا کی محبت اور رحم اور انصاف کا تقاضہ پورا ہو۔ ”کیا ہی خوشنما ہیں اُنکے قدم جو خوشخبری کی منادی کرتے ہیں“۔ ”ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور سُننا مسیح کے کلام سے۔“

موسیٰ، داوٗد بادشاہ اور یسعیاہ نبی سب ہی بتاتے ہیں کہ وہ جو اپنے آپکو یہودی کہتے ہیں انہوں نے خوشخبری کا پیغام سنا ہے۔ لیکن بہتروں نے اُسے قبول نہ کیا۔ آج یہی پیغام تمہارے پاس آیا ہے جو غیر یہودی ہوں۔ زبور میں داوٗد بادشاہ نے لکھا ہے ”اُنکا کلام اور آواز دنیا کی انتہا تک پہنچا ہے اور وہ الفاظ ساری زمین پر ایک کونے سے دوسرے کونے تک سنائی دیتے ہے“۔

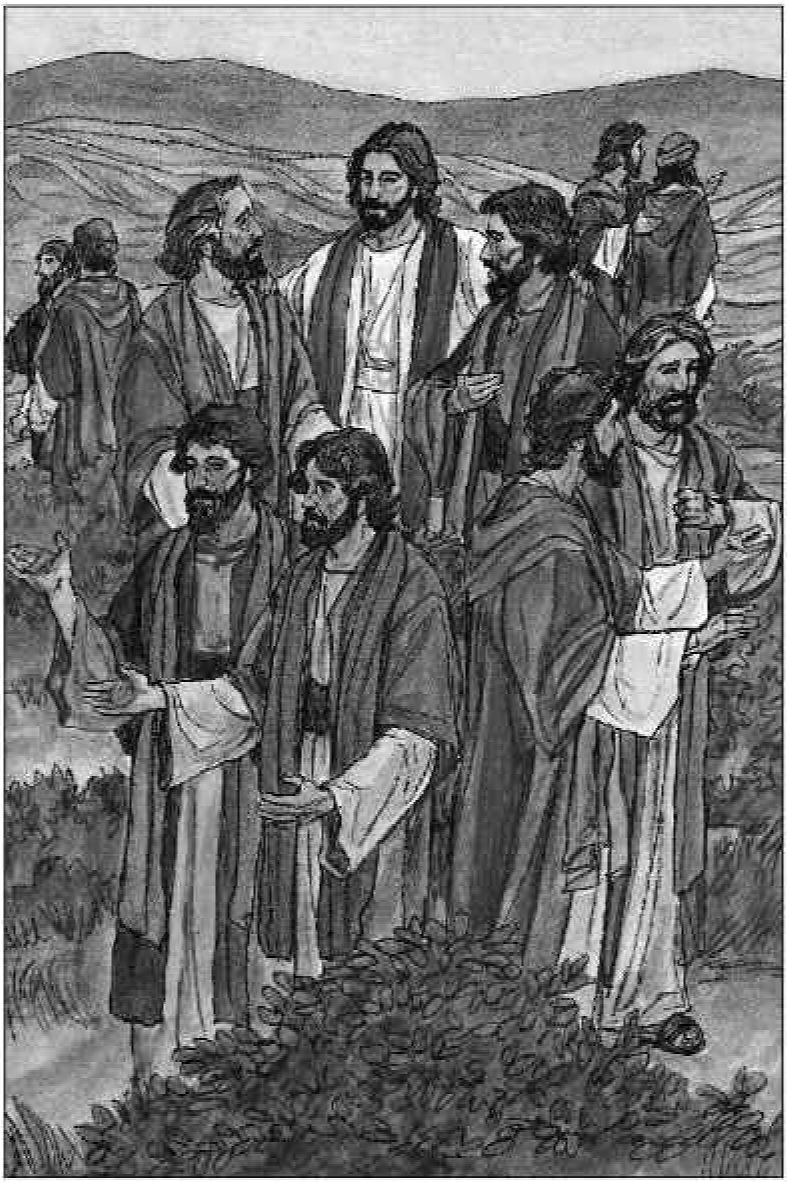

یسوؔع شاگردوں کو اور ہمیں بھیجتا ہے۔

نتیجہ یہ ہے کہ تم نے اپنے نجات دہندہ کے بارے میں خوشخبری سنی اور یہ بھی کہ کسطرح خدا نے تمہیں خدا کے کلام کی تعلیم اور منادی کے وسیلہ سے نجات بخشی، اور تم اپنے منجی اور نجات دہندہ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے۔ خدا کے اُسکے بے بیان پیار و رحم کیلئے جو وہ ہمارے لئے رکھتا ہے اور کثرت سے نازل کرتا ہے، خُداوند کا شکر ہو۔

7۔ گنہگار لوگ اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے اگر وہ.................... کے پابند ہوں۔

8۔ ہم.................... نہیں ہیں۔ ہم.................... کرتے ہیں۔

9۔ ہم یسوع مسیح میں.................... کے وسیلہ سے بچائے گئے ہیں۔

10۔ روح القدس تمکو ایمان تک پہنچانے کیلئے.................... کو استعمال کرتا ہے۔

11۔ خدا کا شکر ہو اُس کے.................... اور.................... کیلئے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 85 پر کریں)

جب ہم رومیوں کے نام خط کے باب 11 کا مطالعہ کرتے ہیں تو وہ ہم سے ایک ضروری سوال پوچھتا ہے۔ کیا خدا نے یہودیوں کو نجات دینے کا کام ترک کر دیا ہے؟ اسکا جواب نہیں میں ہے۔ پولس رسول دو مثالیں استعمال کرتا ہے؛

1۔ گر خدا نے یہودیوں کی نجات کے کام کو ترک کر دیا ہوتا تو پولس رسول خود بھی جو یہودی ہے، نجات سے محروم ہوتا۔

2۔ عہد نامہ قدیم میں جب ایلیاہ نبی تھا، اُس نے سوچا کہ صرف وہ ہی واحد شخص ہے جو ابھی تک خدا پر ایمان رکھتا ہے۔ لیکن خدا نے ایلیاہ کو بتایا کہ میں نے ابھی تک 7000 یہودی بچا رکھے ہیں جنہوں نے آج تک اُس جھوٹے معبود بعل کی پرستش و عبادت نہیں کی۔

پولُس بیان کرتا ہے کہ خدا لوگوں کو نجات بخشنے کے لیئے چُنتا اور مقرر کرتا ہے اِس میں سبھی یہودی اور غیر یہودی شامل ہیں۔ ایسے لوگ ہمیشہ قائم رہینگے جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں اور بوسیلہ ایمان بڑی نجات سے بہرہ ور ہوئے ہیں۔ "وہ لوگ خدا کے فضل سے ہی چنے گئے ہیں۔ اور اگر وہ خدا کے فضل سے چنے گئے ہیں تو پھر اِس الٰہی چناؤ کیلیئے انسانی کوششوں اور اعمال کی کوئی ضرورت نہیں۔ کیونکہ کلام مقدس فرماتا ہے کہ" اور اگر فضل سے برگزیدہ ہیں تو اعمال سے نہیں ورنہ فضل فضل نہ رہا۔" (رومیوں 6:11)۔

پولس اپنے آپ کو رسول کہتا ہے جو اُنکی طرف بھیجا گیا جو یہودی نہیں بلکہ غیر اقوام ہیں۔ "اور خُدا کے اُس فضل کی بخشش سے جو اُس کی قدرت کی تاثیر سے مجھ پر ہُوا میں اُس خوشخبری کا خادم بنا۔ مجھ پر جو سب مقدسوں میں چھوٹے سے چھوٹا ہوں یہ فضل ہوا کہ میں غیر قوموں کو مسیح کی بے قیاس دولت کی خوشخبری دوں۔"

(افسیوں 8,7:3)۔ جبکہ پولس رسول چاہتا ہے کہ یہودی بھی نجات پائیں اور وہ بھی جو یہودی نہیں یسوع مسیح کو ایمان کے ساتھ اپنا نجات دہندہ قبول کریں وہ ایمانداروں کو خبردار کرتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر نہ سمجھیں ۔ وہ زیتون کے درخت کی مثال دیتا ہے زیتون کا درخت اُس کے برگزیدہ لوگوں کی تصویر ہے۔ غیر یہودی وہ لوگ ہیں جو جنگلی درخت کی ڈالیوں کی مانند ہیں اور جنگلی درخت کی ڈالیاں گویا خدا کے درخت میں پیوند کی گئی ہیں وہ بہتری کی وجہ سے نجات حاصل نہیں کرتے بلکہ خدا کے فضل کی بدولت ۔ انھیں بہت احتیاط کی ضرورت ۔ اگر ایک شاخ کاٹی جاتی ہے تو یقیناً وہ سوکھ جاتی ہے اُور آئندہ سرسبز وشاداب اُور زندہ نہیں رہتی۔ بالکل اِسی طرح ایماندار جو خدا کے کلام کے مطابق زندگی بسر نہیں کرتے ،خدا کے پیار و محبت سے اُور نجات سے محروم رہ جائیں گے جسکا منصوبہ خدا نے سب آدمیوں کیلئے بنایا ہے۔

پولس رسول ہر شخص سے التماس کرتا ہے کہ سوچو اُور غور کرو کہ خداوند خدا کیسا مہربان ہے اُور قوت میں عظیم (رومیوں 22:11)۔ اپنی مہربانی شفقت اور محبت میں خدا باپ نے اُنکو چنا جو اُسکے فرزند ہونے کیلئے بچائے گئے ہیں۔ یہی انجیل ہے۔ لیکن خدا کی سختی ہمیں یاد دلاتی ہے جو اُس پر ایمان نہیں لاتے وہ انھیں سزا دیتا ہے اور ہم اُس کے رحم سے مجرم ہو جاتے ہیں۔ یہ بہت ہی بُری خبر ہے۔ اُور یہی شریعت کا قانون ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہر کوئی نجات پائے۔

(تمیتھیس 4:2)۔ہم نے خدا کے فضل ہی سے نجات پائی ہے۔اگر ہم برگشتہ اُور گمراہ ہوتے ہیں تو یہ ہماری اپنی غلطی ہے۔

خدا نے اپنے فضل سے چاہے وہ یہودی یا غیر یہودی ہر دو کو چُنا اور بلایا اور نجات بھی بخشی ہے۔اِسلیئے رومیوں 11:33-36 کے آخری الفاظ ہمیں اُبھارتے ہیں کہ خدا کی تعریف کریں اُور کہیں ''کیونکہ اُسی کی طرف سے اور اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کیلیے سب چیزیں ہیں اُس کی تمجید ابد تک ہوتی رہے آمین۔''

12۔خدا لوگوں کو.................................ہے یا نجات کیلیے منتخب کرتا ہے۔

13۔ایسے لوگ ہمیشہ قائم رہیں گے جو یسوع پر.................................رکھتے ہیں اُور نجات یافتہ ہیں۔

14۔اپنی شفقت اور پیار میں خدا نے اُنکو چنا ہے جو نجات یافتہ ہیں تا کہ اُسکے ....ہوں۔

15۔خدا کی سختی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم اُسکے................................. سے کاٹے جا سکتے ہیں۔

اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 85 پر کریں۔

باب چہارم کی نظرِ ثانی

پولس رسول ہمیں آگاہ کرتا ہے کہ خدا چاہتا ہے کہ سب لوگ نجات پائیں خواہ وہ یہودی ہوں یا غیر یہودی۔ لیکن پولس رسول بہت سے یہودیوں کے ایمان نہ لانے کے باعث غمزدہ ہے۔

یہودیوں نے خدا سے بہت سی برکات حاصل کیں۔ وہ خدا کی چنی ہوئی اور برگزیدہ قوم تھی۔ موسیٰ کی معرفت انہوں نے خدا سے دس احکام حاصل کئے۔ وہ نجات دہندہ جسکا وعدہ ابراہام سے کیا گیا تھا، داؤد بادشاہ کے گھرانے کے سلسلے میں سے آنیوالا تھا۔ اِس پر بھی بہت سے یہودی یسوع پر ایمان نہیں لائے۔ تا کہ آج بھی یہودی فرق قسم کے نجات دہندہ کے منتظر ہیں۔ یہودی اور غیر یہودی میں اُس ایمان کے وسیلہ سے نجات پاتے ہیں جو وہ اُن کاموں پر رکھتے ہیں جو خداوند یسوع مسیح نے لوگوں کے لئے کئے۔ اُنہوں نے نیک اعمال کے وسیلہ سے نجات نہیں پائی۔ یہ تعلیم بائبل مقدس میں دی گئی ہے کہ ایسا ایمان خدا کا کلام سننے سے پیدا ہوتا ہے اُور اُس کی منادی بھی کی گئی ہے۔ خداوند یسوع مسیح کی خوشخبری کہ یسوعؔ نجات دہندہ ہے، اُن لوگوں کو سنانی چاہئے جو اِس حقیقت سے بے خبر ہیں۔

خدا نہایت ہی مہربان ہے جو لوگوں کو ڈھونڈتا اُور منتخب کرتا ہے تا کہ وہ معافی پائیں اُور راستباز ٹھہریں۔ ہم سب نے فضل کی بدولت نجات پائی ہے یعنی خدا کے اُس

پیار و محبت کی بدولت جسکے ہم مستحق نہیں تھے۔ خدا باپ نے اپنا اکلوتا بیٹا اِس دُنیا میں بھیجا تا کہ وہ اِس زمین پر ہماری خاطر پاک، بے گناہ اَور بے عیب زندگی بسر کرے۔ خُدا کے بیٹے یسوعؔ نے ہمارے گناہوں کا بوجھ اپنے اُوپر اُٹھا لیا اَور ہماری خاطر مصلوب ہوا اَور مر گیا تا کہ ہم بچ جائیں۔ شکر خدا کا اُس کی بے بیان بخشش کے لِئے جو اُس نے ہمارے لئے یسوع مسیح میں ہو کر تیار کی۔ آمین۔

سوالات کے جواب

1۔ ایمان 2۔ موعودہ 3۔ کلام 4۔ ایمان۔ یسوع مسیح۔ اعمال۔ 5۔ فضل۔
6۔ نجات۔ 7۔ شریعت 8۔ کامل۔ گناہ 9۔ ایمان 10۔ بائبل مقدس۔
11۔ رحم۔ محبت 12۔ چھنتا 13۔ ایمان 14۔ فرزند 15۔ رحم۔

باب چہارم کا امتحان

1۔آج بھی بہت سے لوگ ہیں جو خدا کے........................ پر ایمان نہیں لائے۔

2۔اوّل تا آخر رومیوں کے نام پولس رسول کے خط میں ہمیں سکھایا ہے کہ ہم نے .... سے .... پر ایمان لانے کے وسیلہ سے نجات پائی ۔یہ ہمارے اچھے................................ سے نہیں جو ہم اپنی زندگی میں کرتے ہیں۔

3۔ہم گمراہ ہیں اگر ہم........................ اپنی کوشش پر بھروسا کرتے ہیں۔

4۔روح القدس........................ استعمال کرتا ہے تا کہ انسان کو ایمان تک پہنچائے۔

5۔ایسے لوگ ہمیشہ ملیں گے جنہوں نے یسوع پر................................ لانے سے نجات پائی۔

6۔اپنی مہربانی اور پیار میں خدا اُنکو چنتا ہے جو نجات پانے کیلئے اُسکے................. ہیں۔

7۔خدا کی سختی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم اُسکے ایمان نہ لانے کی صورت میں .... سے محروم ہو سکتے ہیں یا کاٹ ڈالے جا سکتے ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 137 پر ملاحظہ کریں)

باب پنجم

خدا اپنے ایماندار بندوں سے چاہتا ہے کہ اُسکی خدمت کریں۔

رومیوں 12:1-15:33

خدا نے اُن تمام ایمانداروں کو جنھوں نے یسوعؔ مسیح کو قبول کیا اُنہیں بڑی برکتوں سے مالا مال کیا اور اُن کے گُناہ معاف کر کے اور دیگر نعمتیں عنائیت کر کے اُنہیں راستباز ٹھہرایا گیا۔ خدا کے پیار اور رحم کے عوض ہم اپنی شکرگزاریاں اُس کے حضور پیش کرتے ہیں کیونکہ اُس نے ہمارے لِئے بڑے بڑے کام کِئے اُس نے ہماری نجات کیلئے سب سے بڑا کام

کیا۔اِس باب میں ہم سیکھتے ہیں:

الف۔ ہمیں اپنے توڑے اور نعمتیں خدا کی خدمت میں استعمال کرنے چاہیں۔
ب۔ ہمیں اُن لوگوں کی تابع فرمانی کرنی چاہے جنہیں خدا نے ہم پر مقرر کیا ہے۔

ج۔ ہمیں اُن لوگوں کی مدد کرنی چاہے جنکا ایمان کمزور ہے۔

د۔ ہمیں دوسروں کو تعلیم دینی چاہیے اور اُنکے ساتھ اپنا ایمان بانٹنا چاہیے۔

A۔ ہمیں اپنے توڑے اور نعمتیں خدا کی خدمت میں استعمال کرنے چاہیں۔

رومیوں کے خط کے باب نمبر 12 میں خُدا کا بندہ پولس رسول ہمارے خیالات کو منظم کرتا اور خُدا کے کلام کی اہم اور ضروری باتوں کی طرف مرکوز کرتا ہے جنکا تعلق ہماری مسیحی زندگیوں سے ہے۔خدا نے اپنا رحم و کرم ہم پر اُنڈیلا ہے۔اِس وجہ سے ہم اب یسوع مسیح میں ایماندار کہلاتے ہیں کیونکہ وہی ہمارا نجات دہندہ ہے۔ہم خدا کے رحم کا کیسے شکر ادا کر سکتے ہیں؟ جب ہم زندہ ہیں۔خُدا کا بندہ پولس رسول تمام مسیحیوں کو اِس خاص بات سے آگاہ کرتا ہے" اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کیلئے نذر کرو" اِس طرح ہم خدا اور لوگوں کیلئے خوشی کا باعث بنتے ہیں کہ ہم خدا کے فرزند ہو اور ہو سکتا ہے وہ ہمارے ایمان کے بارے میں مزید جاننے کی کوشش کریں۔ہو اور لوگ تمہیں دیکھ کر جانیں گے کہ تم خدا کے فرزند ہو۔ ہماری تمام زندگی مسیح خُداوند

کی خدمت اور اُس کی بشارت کیلئے وقف ہو جائے گی۔ خُدا کا بندہ پولس رسول یہ بھی لکھتا ہے کہ تمہارے تمام کاموں میں خُدا کا جلال ظاہر ہونا چاہیے "پس تم کھاؤ یا پیو، جو کچھ کرتے ہو خدا کے جلال کیلئے کرو"۔(1 کرنتھیوں 31:10)۔ خُدا کا بندہ پولس رسول یہ بھی لکھتا ہے " کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو خداوند یسوع کے نام سے کرو" (کلسیوں 17:3)۔ بطور مسیحی ہمیں غیر مسیحیوں میں نہیں ماجو خدا اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کو نہیں مانتے بلکہ خدا چاہتا ہے کہ ہماری زندگیاں اور خیالات مکمل طور پر اُس کی مرضی کے مطابق ہوں ہیں بلکہ ہمیں وفادار اور راستباز فرزندوں کی طرح زندگی بسر کرنی چاہیے۔ جب پولس رسول نے ططس کو لکھا، "کیونکہ خدا کا وہ فضل ظاہر ہوا ہے جو سب آدمیوں کی نجات کا باعث ہے۔ اور ہمیں تربیت دیتا ہے تا کہ بے دینی اور دُنیوی خواہشوں کا اِنکار کر کے اِس موجودہ جہان میں پرہیزگاری اور راستبازی اور دینداری کے ساتھ زندگی گزاریں۔ اور اُس مبارک اُمید یعنی اپنے بزرگ خدا اور منجی یسوع مسیح کے جلال کے ظاہر ہونے کے منتظر رہیں۔ جس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دیا تا کہ فدیہ ہو کر ہمیں ہر طرح کی بے دینی سے چھڑا لے اور پاک کر کے اپنی خاص ملکیت کے لئے ایک ایسی اُمت بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو۔" (ططس 2:11-14)۔ مسیحی ہونے کے ناطے، ہماری زندگی یسوع مسیح میں ایمان کے وسیلہ سے اب بالکل تبدیل ہونی چاہیے۔ کیا اَب ہمیں اپنی زندگی میں وہ کام کرنے چاہئیں جو بھلائی کے کام ہوں؟ ہمیں اِس لِئے بھلائی کے کام نہیں کرنے ہیں کہ ہم نجات پائیں بلکہ اِس لِئے کہ ہم نجات یافتہ ہیں اور خُدا سے محبت رکھتے ہیں کیونکہ پہلے اُس نے ہم سے محبت

رکھی۔ ہمیں دوسرے لوگوں کی مانند زندگی نہیں گزارنی چاہیے جو خداوند یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول نہیں کرتے۔ ہر ایماندار مسیحی کے پاس خُدا کی طرف سے مختلف نعمتیں ہیں۔ ہمیں باہم مل کر اِن نعمتوں کو کام میں لانا چاہیے تاکہ اپنا پیار و محبت خداوند کو دیکھا سکیں ۔ پُولس رسول ایک مثال کے ذریعے اس بات کو بیان کرتا وہ کہ کس طرح مسیحی لوگ مختلف نعمتوں کو ایک دوسرے کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں۔ ہمیں بدن کے اعضاء کی طرح مختلف طریقوں سے اپنی خدمات سرانجام دینا چاہیے۔ مثال کے طور پر ہم آنکھوں سے دیکھتے ہیں، کانوں سے سنتے ہیں، قدموں پر چلتے ہیں، ہاتھوں سے چھوتے ہیں لیکن ہماری آنکھیں دیکھنے کیلئے ہیں نہ کہ چلنے کے لِئے، ہمارے کان سُننے کیلئے ہیں نہ کہ چھونے کے لِئے، جس طرح ہمارے بدن کے اعضاء باہم مل کر ایک بدن کو منظم اور متحرک رکھتے ہیں اِسی طرح ہر ایماندار کو اپنی خدمات روح القدس کی نعمت کے طور پر استعمال کرنی چاہیے۔ ہم کھا سکتے ہیں، سو سکتے ہیں، سُن سکتے اور چل پھر سکتے ہیں۔ ہمارے بدن کے اعضاء باہم ملکر نہ صرف کام کرتے ہیں بلکہ مکمل بدن کو شکل دیتے ہیں تاکہ ہم متحرک اور زندہ رہیں۔ بالکل یہی سلوک اپنے دوسرے مسیحیوں کے ساتھ روا رکھیں۔ ہم سب مسیحی عادات اور سوچ کے اعتبار سے ایک جیسے نہیں اور نہ ہمارے پاس ایک جیسی نعمتیں اور خدمتیں ہیں۔ پولس رسول بتاتا ہے کہ کچھ لوگ مُعلم ہیں۔ جو دوسروں کو سیکھا سکتے ہیں اور کچھ دوسروں کو تسلی دے سکتے ہیں اور اُنکی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔ کچھ لوگ دوسروں کی راہبری اور راہنمائی کر سکتے ہیں تاکہ خدا کا

کلام ہم مسیحیوں کے ذریعے دوسرے لوگوں تک بھی پہنچے تاکہ "خدمت گزاری کا کام ہو مسیح کا بدن ترقی کرے اور راستباز لوگ کامل بنیں۔" اور سب مل کر انجیل کی بشارت دیں تاکہ غیر قوم کے لوگ بھی کلام سُن کر یسوعؔ پر ایمان لائیں اور راستباز ٹھہریں۔

رومیوں 12:6-8 میں خداوند یسوعؔ نے ہمیں شاندار مثالیں دی ہیں کہ ہم جو یسوع مسیح میں ایماندار ہیں، اُسکی کس طرح سے خدمت کر سکتے ہیں۔ آیئے کچھ مثالوں پر غور کریں جو اِن آیات میں درج ہیں:۔

الف۔ مسیحی بڑی عاجزی وانکساری اور وفاداری سے ہمیں خدا کے کلام کی نبوت کی اُن تمام باتوں کو سیکھنا چاہیے اور خُدا کے کلام کا سنجیدگی کے ساتھ متواتر مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ ہم کچھ کھو نہ دیں بلکہ خداوند یسوعؔ مسیح میں اپنے ایمان کو اور بھی زیادہ کامل اور مضبوط کریں۔ والدین ہونے کی حیثیت سے ہمیں اپنے بچوں کو بائبل مُقدّس میں سے مختلف واقعات کے ذریعے روحانی تعلیم دیں تاکہ وہ خُداوند یسوع مسیح میں روز بروز مضبوط ہوتے جائیں۔ مسیحی کی حیثیت سے ہمیں دوستوں اور پڑوسیوں کے سامنے یسوعؔ کی گواہی عملی طور پر اپنے کردار اور گفتار سے دینی چاہیے اور اُن کو یہ بھی سکھانا چاہیے کہ خُداوند یسوعؔ مسیح نے ہم سب کیلئے کیسے بڑے بڑے کام کِئے۔ اُس نے ہماری سب کی خاطر شریعت کو قبول کیا اور موت کا مزہ چکھا تاکہ ہم اُسکے وسیلے سے آسمان کی بادشاہت میں ہمیشہ کہ زندگی پائیں۔

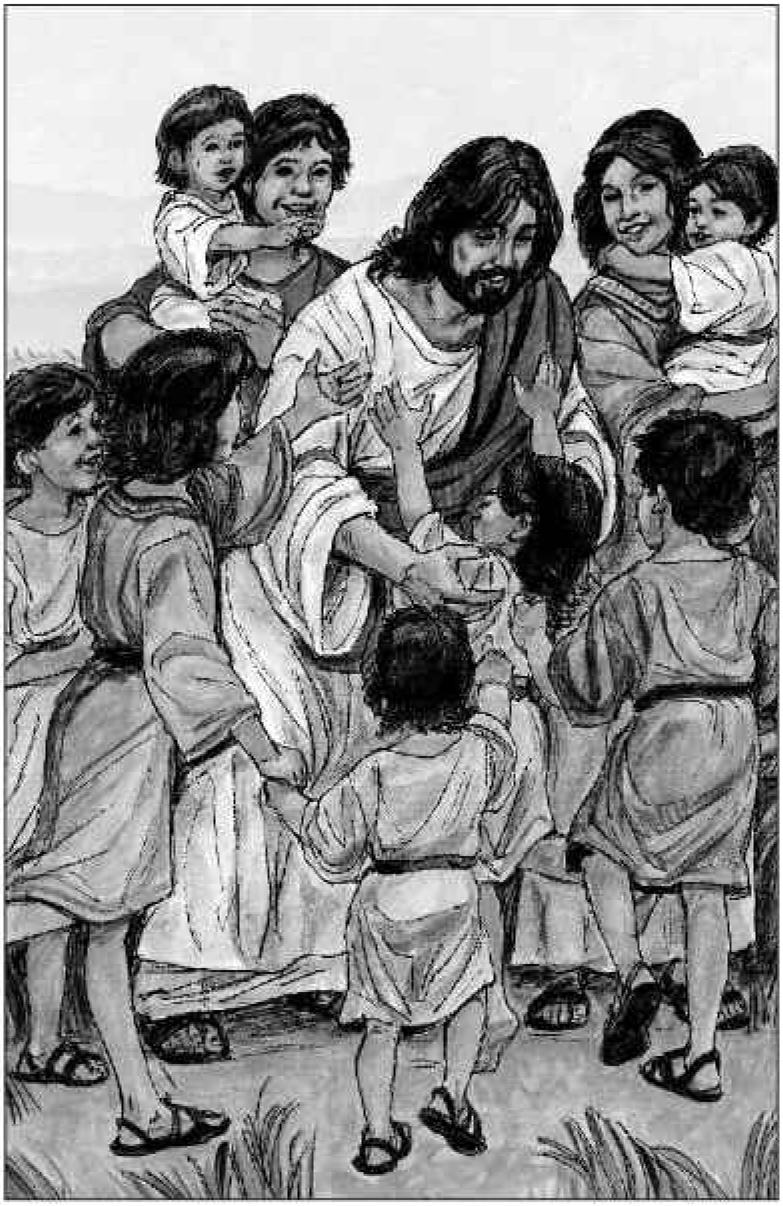

یسوع مسیح بچوں کو برکت دیتا ہے۔

ب۔ بطورِ مسیحی ہم حاجت مندوں ضرورت مندوں بھوکوں اور بیماروں پر رحم کر سکتے ہیں خُدا ہم سے فرماتا ہے کہ سب کام آزادی سے کرو، مجبوری اور لاچاری سے نہیں بلکہ اِسلئے کہ یہ خدا کی خدمت اور حکم ہے جو ہمیں خُدا کی طرف سے سونپا گیا ہے۔ ہم جس حال میں بھی ہوں خواہ غریب ہوں، خواہ امیر ہمیں چاہیے کہ جو کچھ بھی ہمارے پاس ہے ہم خوشی سے اور رضامندی سے دوسروں کے ساتھ بانٹیں کہ خداوند یسوع المسیح نے ہمیں ایسا ہی کرنے کو کہا ہے۔ ''جب تم نے میرے اِن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یہ سلوک کیا، تو میرے ہی ساتھ کیا''
(متی 25:37-40)

آیات 9-12 میں خدا ہمیں بتاتا ہے کہ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔ خدا نے اپنا پیار رحم اور فضل بہت سے عجیب و غریب طریقوں سے ہم پر ظاہر کیا ہے۔ اُس نے ہمیں مفت راستباز ٹھہرایا۔ اُس نے ہمارے تمام گناہوں کو معاف کر دیا۔ اُس نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی۔ اِس زندگی میں اس نے ہمیں خاندان بخشا اور دوست دیئے، بہت سی دُنیوی نعمتوں سے بھی آسودہ کیا۔ خوراک اور رہائش کی نعمتیں بھی عطا کیں۔

اب مختصر طور سے خدا ہمیں آگاہ کرتا ہے کہ ہمیں کِس طرح کی زندگی بسر کرنا چاہیے۔ اور ہمیں میں کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے غور سے سُنو کہ خدا ہم سے کیا فرماتا ہے۔ ہماری ''محبت یقیناً سچی اور بے ریا ہونی چاہیے''

ہمیں بدی سے نفرت کرنی چاہیے لیکن سچائی اور نیکی پر ہمیشہ قائم رہنا چاہیے اور اُسے مضبوطی سے تھامے رہنا ہے۔

الف۔ ہماری اُمید زندہ اور دائمی ہے جس کی بدولت ہمیں خوش ہونا چاہیے۔ اِس زمینی زندگی میں ہم بہت سی چیزوں کی خواہش اور امید بھی کرتے ہیں اور شاید وہ سب کچھ ہم کبھی نہ پاسکیں ایک مسیحی ہونے کے ناطے اپنے ایمان میں ہمیشہ کی زندگی کی پختہ امید رکھتی ہے اور اِسی اُمید میں ہمیشہ خوش بھی رہنا ہے۔

ب۔ مسیحی ایمان میں جب ہمیں مصیبتوں اور آزمائشوں کا سامنا ہوتا ہے تو ہمیں صبر کرنا چاہیے۔ اِس دُنیا میں کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں مصیبت، تکلیف اور آزمائش نہ ہو ہر ایک کی زندگی کو اِن کا سامنا ہے کیونکہ ہم گنہگار ہیں۔ ہم دُعا کر سکتے ہیں کہ وہ ہماری مصیبت اور آزمائشوں کو اُٹھالے مگر کبھی کبھی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہمارا مددگار نہیں ہے اور نہ ہی ہماری دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔ اِس وقت ہمیں صبر و تحمل کا دامن ایمان کے ساتھ تھامنا چاہیے اور اپنی دُعاؤں کے جواب کا انتظار کرنا چاہیے کیونکہ ''اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خُدا سے محبت رکھنے والوں کیلئے بھلائی پیدا کرتی ہیں ۔ یعنی اُن کیلئے جو خُدا کے ارادے کے موافق بلائے گئے ہیں۔'' (رومیوں 28:8)۔

پ۔ جب ہم دعا کرتے ہیں تو ہمیں اِس بات پر فکر مندی سے سوچنا چاہیے کہ ہم

وفادار ہیں ۔ اِسکا مطلب ہے کہ ہمیں ایمان میں معمور اور مسرور رہنا چاہیے اور اِس بات کا یقین پورے وثوق کے ساتھ تو دُعا کرنی ہے کہ خدا ہماری دعاؤں کو سنتا ہے اور جواب بھی دیتا ہے ۔ یہ ضروری نہیں کہ خُدا ہماری خواہش کے مطابق ہمیں جواب دے بلکہ کبھی وہ "ہاں" میں جواب دیتا ہے اور کبھی "نہ" میں ۔ اور کبھی ہمیں اپنی دعاؤں کے جواب کا انتظار کرنا پڑتا ہے لیکن ہمیں پورے ایمان کے ساتھ خُدا سے دُعا کرتے رہنا چاہیے یہ یقین رکھتے ہوئے کہ خدا ہماری سب دعاؤں کا جواب دیگا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ ہمارے لئے کیا بھلا ہے۔

ج۔ ہمیں خُدا کی دی ہوئی برکات کو اپنی ملکیت نہیں سمجھنا چاہیے کیونکہ ہم مالک نہیں بلکہ مختار ہیں اِس لیئے اُن برکات کو خُدا کے لوگوں کے ساتھ بانٹنا چاہیے اور ایماندار لوگوں کو اپنے گھروں میں رفاقت اور شراکت کیلئے دعوت دینا چاہیے۔ خُدا کا بندہ پولس رسول ہمیں یہ بھی یاددلاتا ہے "پس جہاں تک موقع ملے سب کے ساتھ نیکی کریں خاص کر اہل ایمان کے ساتھ"۔(گلتیوں 10:6)

اِس باب کی گذشتہ آیات میں خدا کی طرف سے ہمیں خاص طور پر آگاہ کیا گیا ہے کہ جب ہم اپنے ہم ایمان لوگوں کو مسیحی محبت دکھائیں اور اُن کی ہر طرح کی ضرورتوں کو بھی پورا کریں تو گویا ہم خُداوند کی خدمت کرتے ہو۔ اب اِس باب کی بقیہ آیات میں وہ ہمیں یاددلاتا ہے کہ ہم اپنے درمیان رہنے والے غیر ایمانداروں کی کس طرح مسیحی محبت دِکھاتے ہیں۔

الف۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ دوسروں کیلئے برکت چاہو اور لعنت نہ کرو۔ خاص طور سے اُن کیلئے جو ہمیں ستاتے ہیں چونکہ ہم مسیحی ایماندار ہیں۔ ابلیس ہر ممکن کوشش کریگا کہ ہم گناہ میں گر جائیں اور گمراہی میں بہہ کر یسوع المسیح سے دور چلے جائیں۔ ابلیس ایمان سے بے بہرہ لوگوں کو استعمال کرتا ہے کہ ہماری ہنسی اُڑائیں اور ہمیں اذیت پہنچائیں۔ ہمیں اُن کے ساتھ مہربان ہونا ہے اور اُن کیلئے دُعا کرنی ہے۔ اور اِس طرح خدا کے حکموں کے خلاف گناہ کرنے سے بچے رہیں۔ اِس کے لِئے بہت حوصلے کی اور محبت کی ضرورت ہے لیکن ہم جانتے ہیں کہ خدا ہماری تمام ضرورتوں کو ہر روز پورا کرے گا۔

ب۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ دوسرے لوگوں کے ساتھ ملکر خوشی منائیں۔ ہم اُس وقت خوشی منائیں جب کسی جوڑے کی شادی ہوتی ہے یا وہ دِن بہت خوشی کا ہوتا ہے جب کسی کے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے۔ ہم ایسے لوگوں کیساتھ اور ایسے خاندانوں کیساتھ ملکر خوشی منا سکتے ہیں۔ ایسے دن بھی ہوتے ہیں جب لوگ اُداس و غمگین ہوتے ہیں۔ ہم اُن لوگوں کیساتھ غم بانٹ سکتے ہیں اور اُنکے ساتھ بھی جن کا کوئی عزیز کسی طرح بچھڑ گیا ہو، فوت ہو گیا ہو یا نقل مکانی کر گیا ہو۔ ایماندار ہوتے ہوئے ہمیں اُنہیں خُدا کے کلام کے وسیلہ سے تسلی بھی دینی چاہیے۔

پ۔ ہمیں عاجز رہنے کو کہا گیا ہے، مغرور رہنے کیلئے نہیں۔ ہمیشہ اُن لوگوں کیساتھ جو حقیر اور ناچیز اور کمتر سمجھے جاتے ہیں، شائستہ انداز کے ساتھ پیش آنا

چاہیے۔سب سے بڑھ کر ہمیں صلح سلامتی سے رہنا چاہیے اور دوسروں کے ساتھ کبھی بدی اور برائی کا باعث نہیں بننا چاہیے۔خدا برائی اور بدی کا بدلہ دیگا۔خداوند فرماتا ہے ''میں ہوں جو لوگوں کا اِنصاف کرتا ہوں۔میں ہی اُنکو بدلہ دونگا'' خدا کی حضوری میں ہم کہ امن وسلامتی سے رہیں اور ہمیشہ نیکی کرتے رہیں۔

ج۔ ہمیں اپنے دشمنوں سے بھی محبت کرنی چاہیے۔جب وہ بھوکے ہوں اُنہیں کھانا کھلانا چاہیے اور جب پیاسے ہوں اُنہیں پانی پلانا چاہیے۔خدا فرماتا ہے کہ ''ایسا کرنے سے تو اُسکے سر پر انگاروں کا ڈھیر لگائیگا''۔اسکا مطلب ہے کہ جب تم اپنے دشمنوں کے ساتھ ایسا کروگے،تو اُنکے کان لال سرخ ہو جائینگے۔وہ شرمندہ ہونگے کہ تم نے اُنکی بدی کے عوض اُنکے ساتھ اچھا سلوک کیا ہے۔

بہت سے ایسے کام ہیں جو مسیحی ہونے کے ناطے خدا چاہتا ہے کہ ہم وہ کریں ہمیں اُس کی محبت دنیا کو دکھانی ہے ہمیں بے ایمانوں کی طرح زندگی نہیں گزارنی خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی زندگیوں کو تبدیل کریں۔خدا سے دُعا کریں کہ اُس کی مدد سے آپ اب اُس میں زندگی بسر کریں۔یاد رکھیں وہ آپ سے پیار کرتا ہے اور اُس نے آپ کے تمام گناہ معاف کردیئے ہیں ۔اِس باب کی پہلی آیت میں ہم پڑھتے ہیں۔''اپنے بدن خدا کو پیش کرو جبکہ ابھی تم زندہ ہو۔ تمہارے بدن خُدا کے حضور زندہ اور پاک قربانی کیلئے ہیں جو خدا کو پسند ہے۔''

1۔خدا نے ہمیں اپنا...........................دکھایا ہے۔

2۔ہماری تمام مسیحی زندگی خدا کی...............................میں وقف ہونی چاہیے۔

3۔مسیحی ہوتے ہوئے ہماری زندگیاں اب یسوع مسیح میں ایمان سے..................

شدہ ہیں۔

4۔ہر ایماندار کے پاس مختلف.........................اور.............................

ہیں۔

5۔عاجزی اور وفاداری سے ہمیں خدا کا کلام.............................اور اُس کی

.............................دینا چاہیے۔

6۔ہمیں اُن پر رحم کرنا چاہیے جو.........................ہیں۔

7۔ہمیں.........................سے نفرت کرنا چاہیے لیکن.........................کو

تھامے رکھنا چاہیے۔

8۔ہر مسیحی کو.............................کی اُمید ہے۔

9۔ہمیں دوسروں کو.............................دینی چاہیے نہ کہ لعنت۔

10۔ہمیں اپنے.............................سے بھی محبت کرنی چاہیے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 119 پر ملاحظہ کریں)

b۔ ہمیں ایسے لوگوں کی تابع فرمانی کرنی چاہیے جن کو خدا نے ہم پر مقرر کیا ہے۔

رُوح القدس تثلیث کو وہ اقنوم ہے جس نے بائبل مقدس کے مصنفین میں تحریک پیدا کی اور لکھنے کیلئے اُن کی راہنمائی کی۔ رومیوں کے خط کے باب 13 میں پُولس رسُول لکھتا ہے رُوح القدس نے مجھے آگاہی بخشی کہ ہمیں ان سب لوگوں کی کیسے فرمانبرداری اور عزت و تعظیم کرنا چاہیے جو ہماری زندگی میں ہمارے اوپر مقرر کیئے گئے ہیں۔

چوتھے حکم میں آیا ہے "اپنے باپ اور ماں کی عزت کرنا" مثال کے طور پر والدین کی فرمانبرداری اور عزت کے علاوہ ہمیں اور بھی بہت سے لوگوں کی عزت اور فرمانبرداری کا حکم دیا گیا ہے۔ اِس حکم میں وہ سب لوگ بھی شامل ہیں جو ہمارے اوپر مقرر ہیں مثلاً ہمارے اُستاد، پولیس حکام، اور دیگر لوگ۔ پولس رسول اِس باب میں ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں خاص طور پر اُن سب کی عزت و تعظیم اور فرمانبرداری کرنی چاہیے جو حکومت کے مقرر کردہ اعلیٰ حکام ہیں۔

مختلف اقسام کے نظامِ حکومت ہوتے ہیں۔ آمریت اور جمہوریت۔ نیک حکام اور برے حکام بھی ہوتے ہیں۔ صدر مملکت، بادشاہ اور وزیرِاعظم ہوتے ہیں۔ یہ سب اور دیگر خودمختار ادارے "خدا کی طرف سے منتخب کیئے گئے ہیں"۔ پہلی آیت میں پولس رسول لکھتا ہے "لازم ہے کہ تم سب رضامندی کیساتھ اُن سب کی

فرمانبرداری کرو جو تم پر حکومت کرتے ہیں۔ کوئی ایسی حکومت نہیں جس کو خدا نے نہ چُنا ہو"۔ جب پولس رسول نے یہ الفاظ لکھے اُس وقت روم شہر کے لوگوں پر ایک بہت ہی بدکار اور ظالم شخص حکومت کرتا تھا۔ اُسکا نام "نیرو" تھا۔ اُس نے مسیحیوں کو قتل کیا۔ اُس نے روم شہر جلا ڈالا۔ اسکے باوجود مسیحیوں سے کہا گیا کہ اپنے حاکموں کی عزت کرو۔ پولس رسول اچھے بُرے کی وضاحت کرتا ہے کہ ہم اچھے کام کریں اور حکومت کے تابع رہیں۔

اگر ہم بُرے اور غلط کام کریں تو لازماً ہم خوفزدہ ہونا چاہیے کیونکہ حکومت ہمکو سزا دیگی۔ اگر ہمیں حکومت والوں سے خوفزدہ نہیں ہونا۔ تو ہمیں بتایا گیا ہے کہ "خبردار رہو"۔ اختیار والے اور حکومت والے "خدا کی خدمت کرتے ہیں"۔ خدا اپنا غصہ ظاہر کرنے کیلئے "حکومت" بھی استعمال کرتا ہے۔ پولُس رسُول کہتے ہیں خدا کی تلوار کو بھی استعمال کرتا تاکہ بدکار کو سزا دے سکے کہ اگر ہم ٹیکس ادا نہیں کریں گے تو حکومت کے خلاف ہوں گے اور اگر ہم چوری کریں گے تو کسی کا نقصان کریں گے۔ عدالت کو خدا کی طرف سے اختیار ہے کہ ہم کو سزا دے اور جرمانہ کرے، ہمیں قید میں ڈالے، اور اگر ضرورت ہو تو ایک بدکار آدمی کو پھانسی کی سزا بھی دے۔

دوسری جانب، ہمیں یاد دلایا گیا ہے کہ "اگر ہم نیک کام کریں تو ہمیں حکومت سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں" جب ہم اپنے ملک کے قوانین کا احترام کرتے ہوئے اُن پر عمل کرینگے "تو حاکم کی طرف سے ہماری تعریف ہوگی" حکومت

ہمیں اِنعام دیگی۔"اور ہمکو سزا نہیں ملیگی۔ اِس لئے ہم ٹیکس ادا کرتے ہیں"۔ اپنی زندگی میں اپنے حاکموں کی عزت و تعظیم کرنی چاہیے ،خواہ وہ ہمارے والدین ہوں، اُستاد ہوں، پولیس حکام یا ہمارے ملک کے دیگر حکام ہوں۔ تب خداوند ہمارا خدا ہمیں برکت دے گا۔

چوتھے حکم میں ہم سیکھتے ہیں "اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا۔ تو زمین پر تیری عمر دراز ہو گی۔" ہمارے والدین ہم سے پیار کرتے ہیں وہ ہر طرح سے ہمارے لِئے خوراک ، کپڑا اور رہنے کیلئے گھر مہیا کرتے ہیں، کلیسیاء میں ہمارے روحانی راہنما ہمارے لِئے بہت سی برکات مہیا کرتے ہیں، وہ ہماری روحوں کا خیال رکھتے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ ہم خُدا کے ساتھ سلامتی پائیں اور ہم آسمان پر ہمیشہ کی زندگی پائیں۔ ہماری حکومت ہمارے لِئے خُدا کا مضبوط بازو ہے۔ جو ہمیں قوانین کی تابع فرمانی کیلئے مددگار ہے تا کہ ہمارا ملک سلامت اور محفوظ رہے اُن حکمرانوں کی تابع فرمانی کرنی چاہیے جو ہم پر حکمرانی کرتے ہیں وہ خُدا کی مرضی کے خلاف نہیں ہیں اور نہ ہی وہ خُدا کی مرضی کے بغیر سزا دیں گے۔

خداوند یسوع مسیح نے ہمیں سکھایا ہے کہ اپنے والدین سے محبت کرو۔ جب یسوع بارہ سال کا تھا اور ہیکل میں خدا کے کلام کو سیکھ رہا تھا جب اُسکی ماں مریم اور یوسف نے اُسے ہیکل میں پایا تو بائبل مقدّس ہمیں بتاتی ہے "اور وہ اُن کے ساتھ روانہ ہو کر ناصرت میں آیا اور اُن کے تابع رہا" (لوقا 2:41-51)۔ یسوع مسیح نے اپنی ماں کا فکر مندی کے ساتھ خیال رکھا اور

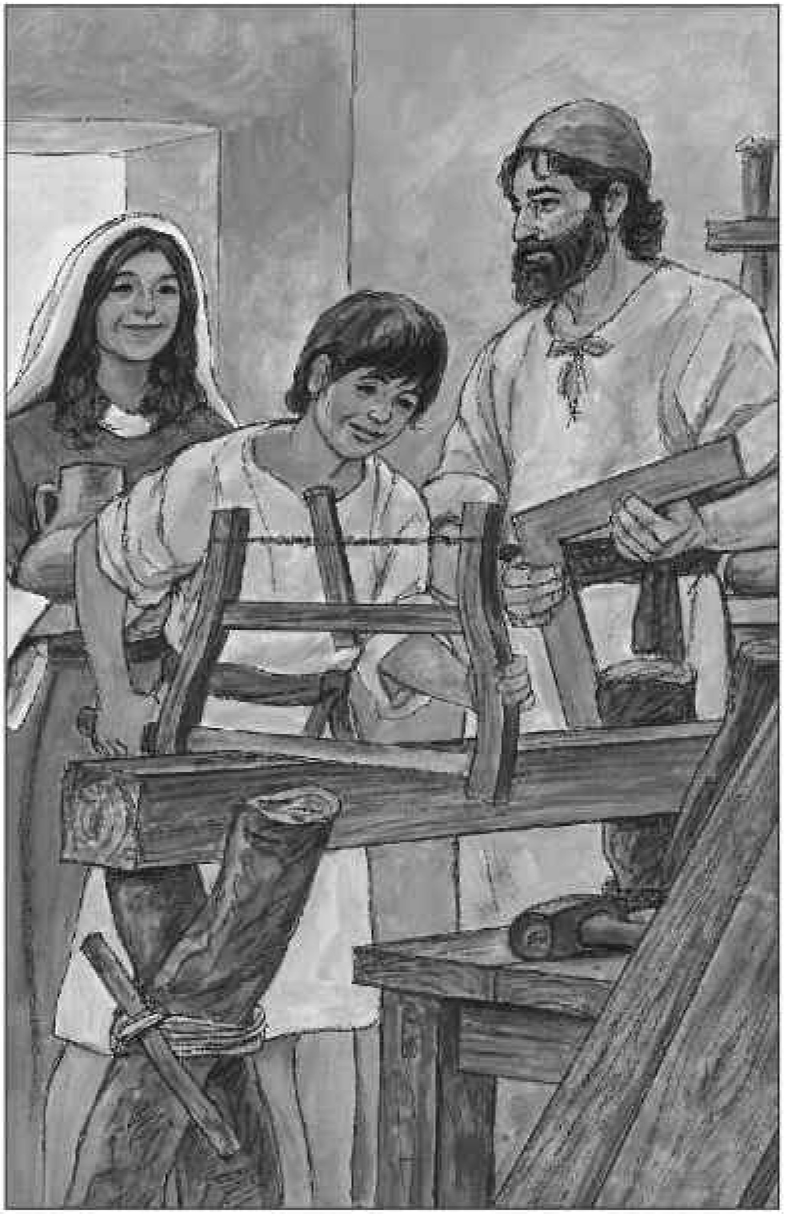

یسوعؔ مسیح مریمؔ اور یوسفؔ کی فرمانبرداری کرتا ہے۔

اپنے پیارے شاگرد یوحنا کو تاکید اُفرمایا کہ وہ اُس کی ماں مقدسہ مریم کا بیٹے کے طور پر ہر طرح سے خیال رکھے، یوحنا 19:26-27 جب یسوع صلیب پر ابلیس کے ساتھ جنگ لڑ رہا تھا اور جان کنی کی حالت میں تھا۔ یسوع نے خدا اور حکومت دونوں کی تابع داری کیلئے کہا تو اُس وقت خُداوند یسوع مسیح نے اِس بات کو بھی ملحوظِ خاطر رکھا اور حکومت کے قوانین اور اختیار کی عزت کی کیونکہ خُداوند یسوؔع مسیح نے دورانِ خدمت اپنے دشمنوں، الزام لگانے والے فریسیوں سے کہا "جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا کرو" (متی 22:15-22)۔

جب خداوند یسوع مسیح نے اُس وقت کی رومی عالمگیر سلطنت کے اختیارات اور عزت کا خیال رکھتے ہوئے یہ کہا کہ جو قیصر کا ہے قیصر کو دو، تو وہ موجودہ حکومت کے ٹیکس اور واجبات ادا کرنے کی بابت نصیحت کر رہا تھا۔ یہاں پر پولس رسول بھی یہ نصیحت کرتا ہے "تم حکومت کے تابع فرمان رہو کیونکہ تم جانتے ہو کہ یہ بھلا ہے اسلئے تم ٹیکس بھی ادا کرتے ہو"۔ ہم سب جو خُداوند یسوؔع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں اور اُس کی تابع فرمانی کرتے ہیں سب کے سب حکام اعلیٰ کی عزت و تعظیم کرتے ہیں عزت و تعظیم کرنا نہ صرف ٹیکس ادا کرنے کی صورت میں واجب ہے بلکہ حکام بالا سے اپنی مسیحی محبت کا اظہار کرنے سے بھی ہے۔ خُدا کا بندہ پولؔس رسول بار بار تاکید کرتا ہے کہ ہم سب آدمیوں سے محبت رکھیں خواہ مسیحی ہوں یا غیر مسیحی یہ خداوند یسوع مسیح کی محبت کی خوبی ہے جو ہم سب مسیحی ایمانداروں کو تحریک بخشتی ہے اور ہمیں مجبور کرتی ہے کہ ہم اُنکی عزت و تعظیم کریں اور اُن لوگوں کی تابع فرمانی کریں جو ہمارے مُلک و قوم

میں اعلیٰ حکام کے طور پر خدمت کرتے ہیں۔

رومیوں 8:13 میں پولس رسول کہتا ہے "تم اُس محبت کا جو تم ایک دوسرے سے رکھتے ہو ہرگز عوضانہ ادا نہیں کر سکتے" وہ چند ایک احکام بیان کرتا ہے جو ہم پورے طور پر بجا نہیں لاتے۔ اگر تم نے کسی دوسری عورت پر بُری نگاہ ڈالی تو تم اپنے دل میں اُس سے زنا کر چکے۔ اگر تم نے کسی دوسرے شخص سے نفرت کی تو تم قتل کے مرتکب ہوئے۔ اگر تم نے کسی دوسرے شخص کی کسی چیز کا لالچ کیا، تمہارے اندر بُری خواہش گھر کئے ہوئے ہے۔ یہ خواہشات ظاہر نہیں کرتیں کہ تم ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہو۔ خداوند یسوع مسیح نے تمام حکموں کا خلاصہ یہ کہہ کر پیش کیا کہ "تو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دِل، اپنی ساری جان، اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے محبت رکھ اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔" محبت ساری شریعت کی تکمیل ہے۔ محبت ہی شریعت کی تکمیل کا راستہ ہے۔ شریعت محبت کا تقاضہ ہی کرتی ہے۔

ہمیں یہ سمجھنے اور یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ مسیحی محبت ہم اپنے پڑوسی سے خدا کی محبت سے متاثر ہو کر کرتے ہیں کہ پہلے خدا نے ہم سے اور تمام لوگوں محبت رکھی۔ خدا کی محبت کی تاثیر یوں ظاہر ہوئی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بھیجا تا کہ ہمارا منجی ہو۔ اپنی محبت ہی کی وجہ سے اُس نے ہمیں راستباز ٹھہرایا۔ اور خدا نے ہمارے ساتھ ہمیشہ کی زندگی کا وعدہ فرمایا تا کہ ہم اُسکے ساتھ آسمان پر زندگی گزاریں۔ رومیوں کے اِس خط میں بارہا تاکیداً بتایا گیا ہے کہ ہم نے شریعت کے اعمال سے نجات نہیں پائی بلکہ فقط یسوع مسیح

کے وسیلہ سے خدا کے فضل سے ہی اُسکے حضور راستباز ٹھہرائے گئے ہیں۔خدا کی محبت کا شکرادا کرنے کا وقت اب ہے۔ پولُس رسُول ہمیں بتاتا ہے ''ہماری کامل نجات زیادہ نزدیک ہے بہ نسبت اُس وقت کے جب ہم مسیح پر ایمان لائے تھے''۔ہر دِن ہمیں ہماری موت اور اُس دِن کے قریب کرتا جاتا ہے جب یسوع دنیا کی عدالت کرنے کیلئے واپس آئیگا۔

اِسلئے ہماری حوصلہ افزائی کی گئی ہے کہ ہم خدا کی محبت کی روشنی و نور میں زندگی گزاریں نہ کہ بے اعتقادی کے اندھیروں اور تاریکی کی حالت میں خدا ہمیں بتاتا ہے کہ اِن سے بچو مثلاً حیوان خصلت لوگوں کی رفاقت سے، شرابیوں کی محفل سے، شہوت پرستی کی گناہ آلودہ محبت، بُرا اور نکما چال چلن، لڑائی جھگڑا فساد اور حاسد لوگوں کی مجلس وغیرہ سے۔جب ہم ایسے ناپسندیدہ کام کرتے ہیں تو ہم گویا تاریکی میں ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں۔

اِس کی بجائے ہمیں ان ہی دنوں میں کام کرنا ہے اور'' خداوند یسوع مسیح کو پوشاک کی مانند پہن لیا ہے'' خُدا کا بندہ پولُس رسول اُن مسیحیوں کو جو گلیتا میں رہتے تھے اپنے خط میں بڑی تفصیل کے ساتھ لکھتا ہے'' کیونکہ تم سب اُس ایمان کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے خُدا کے فرزند ہو اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا''۔ (گلتیوں 27,26:3) یسوع مسیح کو پہن لینے کا مطلب کر خدا ہمیں اس پاکیزگی میں خوشی اور اطمینان فراہم کرتا ہے۔خدا کے بخشے ہوئے ایمان کے وسیلہ سے اور خدا کے حضور یسوع مسیح کی عظیم قربانی سے راستباز

ٹھہرائے گئے ہیں۔ ایسا ایمان جو خدا کی طرف سے بخشا گیا وہ سب کچھ جو مسیح نے ہمارے لئے کیا ہے کہ ہم نئی مسیحی زندگی گزاریں خدا باپ کی محبت کے نُور اور روشنی میں اور بے اعتقادی کے اندھیروں اور تاریکی کی راہوں پر بھٹکتے نہ پھریں۔

11۔ پولس رسول لکھتا ہے کہ ہمیں کسطرح اپنے مالکوں کی.......................... کرنا چاہیے۔

12۔ ہم اِس لِئے.............................. کرتے ہیں کہ ہمیں حکومت والوں سے خوف ہوگا کیونکہ وہ ہمیں سزا دے سکتے ہو۔

13۔ اگر تم نیک کام کرو تو تمہیں حکومت والوں سے.............................. نہ ہوگا۔

14۔ یہ.......................... کی محبت ہے جو ہم ایمانداروں کو.......................... اور.............................. کرنے کیلئے قائل کرتی ہے۔

15۔ ہم خدا کے حضور اُس کے.............................. سے یسوعؔ مسیح کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرائے گئے ہیں۔

16۔ ہم.............................. اور خُدا کی محبت میں زندگی گزارنے کا حوصلہ رکھتے ہیں نہ کہ.............................. کے اندھیروں میں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 119 پر ملاحظہ کریں)

ج۔ ہمیں کمزور ایمان والوں کی مدد کرنی چاہیے:۔

پولس رسول باب 14 میں فرماتے ہیں کہ ایمانداروں کو کسطرح کمزور ایمان والوں کی مدد کرنی چاہیے۔ایک بار پھر وہ یہودیوں اور غیر یہودیوں کی بابت بیان کرتا ہے۔

جب ہم عہد نامہ قدیم کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ خدا نے اخلاقی اور شرعی قوانین جاری کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی قوم بنی اسرائیل کو ایسے قوانین بھی دیئے جو کھانے پینے کے بارے میں ہیں۔مثال کے طور پر اُن لوگوں کو یہ حکم دیا کہ انہیں سوئر کا گوشت نہیں کھانا اور مزید جن چیزوں کو کھانے پینے سے منع کیا گیا ہے اُن کی تفصیل احبار 22:7-23 اور احبار 1:11-24 میں درج ہے۔عہد نامہ قدیم میں بنی اسرائیل کو چند ایک تہوار منانے کا بھی حکم دِیا گیا تھا مثال کے طور پر عیدِ فسح جو مصر سے رہائی کی یاد میں منائی جاتی تھی عیدِ خیام جو بنی اسرائیل کے بیابانی سفر کی یاد میں منائی جاتی تھی جب وہ بیابان میں خیموں میں رہتے تھے اور فصل کی عید جسے پہلے پھلوں کی عید بھی کہا جاتا تھا (احبار 1:23-44) قربانیاں بھی خداوند کے حضور پیش کرنا فرض تھا مثلاً سوختنی قربانی۔لیکن جب خداوند یسوع مسیح دُنیا کا نجات دہندہ آیا تو اُس نے توریت اور انبیاء کے صحائف کے تمام قوانین پر عمل کر کے اُن کو پورا کیا تا کہ ہم جواب نئے عہد نامہ میں زندگی گزارتے ہیں، پرانے عہد نامہ کے قوانین پر عمل کرنے کے حاجتمند نہ رہیں۔کلسیوں 16:2، 17 میں اب خُدا نئے عہد کی کلیسیاء

جو یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں اُن سے یوں مخاطب ہے کہ "پس کھانے پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت کی بابت کوئی تم پر الزام نہ لگائے کیونکہ یہ آنے والی چیزوں کا سایہ ہیں مگر اصل چیزیں مسیح کی ہیں۔"

عہد نامہ قدیم کی شریعت اور قوانین کو خداوند یسوع مسیح نے صلیب پہ اپنی جان دے کر دیا۔ ہم خداوند یسوع مسیح کیونکہ بنی اسرائیل سمجھتے تھے کہ انسان کی نجات شریعت کے اعمال پر عمل کرنے سے ہے۔ آج بھی بہت سے مذاہب یہی سمجھتے ہیں کہ نیک اعمال گناہوں کی معافی اور نجات کا سبب ہیں لیکن ہم جو راستباز اور نجات یافتہ ہیں فقط خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے اور جو کچھ اُس نے ہمارے لیے کیا۔ اُس نے عہد نامہ قدیم کے قوانین کو اور تمام شریعت کو پورا کیا اور تمام دُنیا کے گناہ اُٹھائے اور صلیبی موت کو برداشت کیا کیونکہ لکھا ہے کہ "اُس کے مار کھانے سے ہم نے نجات پائی۔"

پولُس رسول کے زمانہ میں کئی یہودی جو یسوع مسیح پر ایمان رکھتے تھے اُنھیں کئی مسائل کا سامنا تھا کیونکہ انہوں نے عہد قدیم کے قوانین کے مطابق کھانوں اور تہواروں کا احترام کیا اور کھانے پینے کے اصول وضوابط پر عمل بھی کیا۔ لیکن یسوعؔ مسیحؔ پر ایمان لانے کے بعد نہ تو پہلے والے کھانے کھاتے تھے اور نہ ہی عید فسح اور دیگر تہوار مناتے تھے۔ خُدا کا بندہ پولُس رسول کھانے پینے کی بابت یہ بھی فرماتا ہے کہ ہمیں اُن لوگوں پر الزام نہیں لگانا چاہیے جو کئی ایک کھانوں کو ناپسند کرتے ہیں۔ بلکہ ہمیں اُنکی مدد کرنی چاہیے اور چند کھانوں کے متعلق سچائی سے آگاہ کرنا چاہیے تمام کھانے روا ہیں ۔اور اُس کے لیئے ہمیں اُن پر الزام تراشی نہیں کرنی چاہیے۔

آج کے دَور میں ہم پر یہ حقیقت واضح ہو چکی ہے کہ تمام لوگ ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ یہ اختلاف ہر زمانے میں موجود رہا ہے۔ کچھ لوگ مذہب اور رنگ ونسل کی وجہ سے مختلف ہوتے ہیں۔ کچھ لوگ مختلف رسوم ورواج کی وجہ سے مختلف ہوتے ہیں اور کچھ لوگ نظریات کی وجہ سے مختلف ہوتے ہیں کچھ لوگ لباس اور کھانے پینے کی وجہ سے مختلف ہوتے ہیں لیکن ہمیں اُن کا مذاق نہیں اُڑانا چاہیے بلکہ بڑے اور تحمل سے اُن کی مدد کرنی چاہیے اور انھیں بتائیں کہ کلام خدا ہمیں کیا سکھاتا ہے۔

رومیوں باب 15 ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم جو مضبوط ایمان والے ہیں کمزور ایمان والوں کی مدد کریں۔ جو کچھ اچھا اور بہتر ہے وہی ہمیں اُنکے لئے کرنا چاہیے اور ایمان کی مضبوطی اور افزائش کیلئے انہیں اُٹھا کھڑا کرنا چاہیے اور اُنکی روحانی اور جسمانی تعمیر کرنی چاہیے۔ لوگوں نے یسوع مسیح کا مذاق اُڑایا، ہمیں اُنکا مذاق نہیں اُڑانا چاہیے جو کمزور ایمان والے غیر یہودی ہیں ہمیں چاہیے کہ اُنکی مدد کریں نہ کہ منصف بن کر اُسکی توہین کریں تاکہ وہ ایماندار بن جائیں۔ ''ہمارا خداوند وہ خدا ہے جو تم کو مضبوط کرتا، قوت بخشتا اور خوش رکھتا ہے۔ تم خداوند یسوع کے نقش قدم پر چلتے اور اُسکی پیروی کرتے ہوئے آپس میں متفق اور خوش رہو'' پولس رسول ہمیں یقین دلاتا ہے اور عہد نامہ قدیم کے چار بیانات

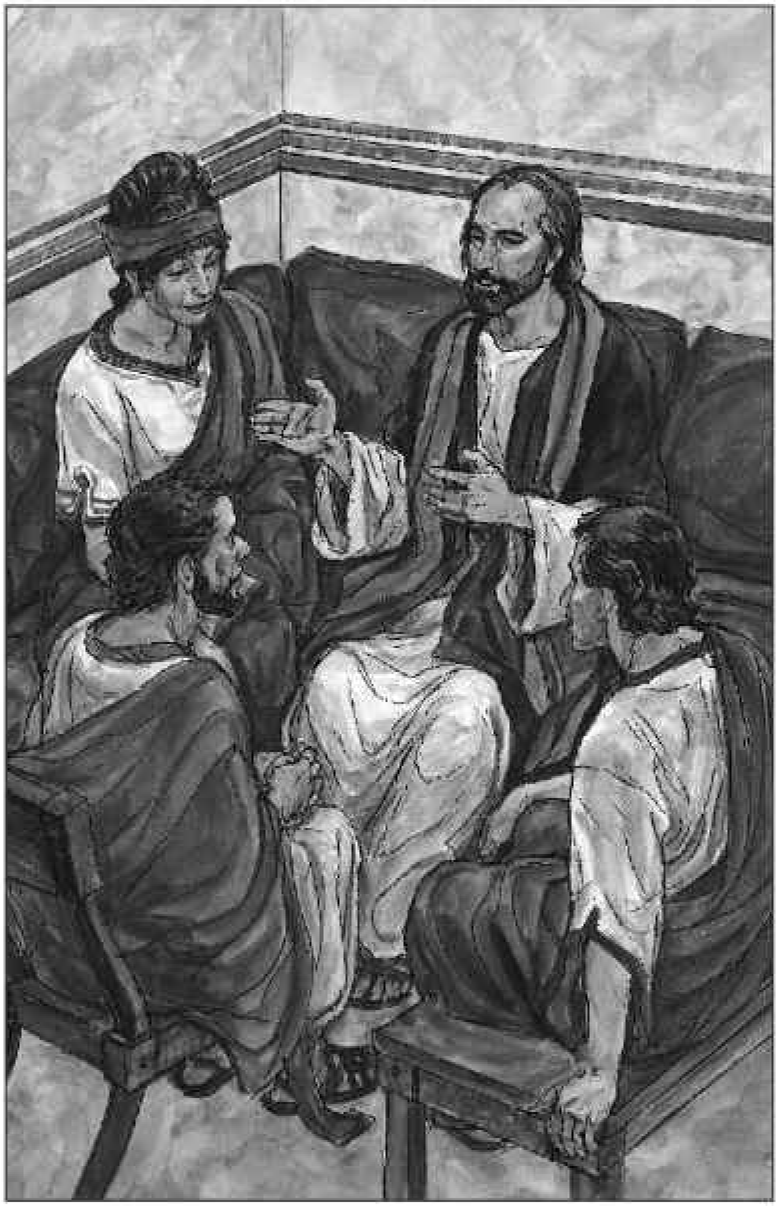

پولس رسول نئے ایمانداروں کے ساتھ بات کرتا ہے۔

استعمال کرتا ہے کہ ہمارا خدا وہ خدا ہے جو یہودیوں اور غیر یہودیوں کا خالق اور مالک ہے۔یسعیاہ یہاں ایک مثال پیش کرتا ہے۔"یسی کے تنے سے ایک کونپل نکلیگی ۔ وہ قوموں پر حکومت کریگا۔ وہ جو غیر یہودی ہیں وہ بھی اُسے اپنی امید گاہ بنائینگے"۔

17۔عہدنامہ قدیم میں خدا نے یہودیوں سے کہا کہ.................پر عمل کرو۔

18۔عہدنامہ قدیم میں یسوع مسیح کی اُس سوختنی قربانی کو اُس نے صلیب پر پیش کی .... بیان کرتا ہے۔

19۔ہمیں نہیں چاہیے کہ اُن کا .... اُڑائیں اور اُن کے منصف نہیں اُنکا بھی جو...................................میں کمزور ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 119 پر ملاحظہ کریں)

د۔ ہمیں دوسروں کے ساتھ مسیحی تعلیم اور ایمان بانٹنا چاہیے۔

باب 15:14-22 میں خُدا کا بندہ پولُس رسول ایک بار پھر ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ وہ بذاتِ خود بھی یہودی ہے مسیح پر ایمان رکھتا ہے۔ جو پہلے مسیحیوں کو ستاتا، مارتا اور اُنہیں قید میں ڈالتا تھا اور اب وہ یسوع مسیح پر معجزانہ طور پر ایمان لایا ہے۔ وہ یہ خوشخبری کا پیغام تمام دُنیا کو دینا چاہتا ہے اُن لوگوں کو بھی جو یہودی نہیں بلکہ غیر قوم ہیں وہ لوگ بھی ایمان کے وسیلہ سے خدا کے بلائے ہوئے لوگ اور راستباز ٹھہرائے گئے ہیں۔خُداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلہ سے اُن کے بھی گناہ معاف ہوئے اور اُن کو بھی خدا کے فرزند ہونے کا حق حاصل ہے۔خُدا کا بندہ پولُس رسول سکھاتا ہے کہ یہودیوں اور غیر یہودیوں کو اپنے

ایمان میں شریک کرنا چاہیے اوراُنہیں خدا کے کلام کی تعلیم دینا چاہیے۔ اِس بات پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے کہ اُن کی تعلیم کا مرکز کیا تھا اور یسوعؔ مسیح نے گنہگار اِنسانیت کی معافی کیلئے کیا کیا۔ ''میں کوئی اور بات کرنے کی کوشش نہیں کرونگا سوائے اِس کے کہ جو کچھ خداوند یسوع مسیح نے ہمارے لِئے کیا۔''

خُدا کے بندہ پولسؔ رسول جو غیر قوموں کا رسول بھی کہلاتا ہے اُس نے نہ صرف انجیل کی منادی کی بلکہ اُس نے مسیحی تعلیم کو بھی فروغ دیا۔ اُس نے خُدا کے کلام کی تعلیم کو اُس زمانے کی عالم گیر سلطنت روما کے تمام لوگوں میں پھیلایا۔ اُس نے انجیل کی بشارت کے لِئے بحیرہ روم میں کئی سفر کئے اُس نے کپرس یونان اور اٹلی تک منادی کی وہ یروشلیم سے الرکم (''البانیہ'') تک گیا اور اُس نے عرب میں بھی خداوند یسوع مسیح کی خوشخبری کی منادی کی۔ وہ فرماتا ہے کہ میں نے ہمیشہ اُن جگہوں میں انجیل کی منادی کی جہاں خداوند یسوع مسیح کی خوشخبری ابھی تک نہیں پہنچی تھی''۔

ہم ایمانداروں کو بھی ایسا ہی کرنا چاہیے ہمارے نجات دہندہ کے بارے میں خوشخبری اُن لوگوں تک پہنچائیں جو ابھی مسیح کو نہیں جانتے ۔ ہمارے بہت سے دوست ایسے ہیں جو یسوعؔ کو نہیں جانتے، ہمارے ملک میں بہت سے لوگ ہیں جو جھوٹے معبودوں کی پرستش کرتے ہیں۔ دوسرے ممالک میں بھی بہت سے لوگ ہیں جو ابھی تک بے ایمانی تاریکی میں بیٹھے ہیں کیونکہ وہ خُداوند یسوعؔ مسیح کے نور کے کلام سے ناواقف ہیں۔

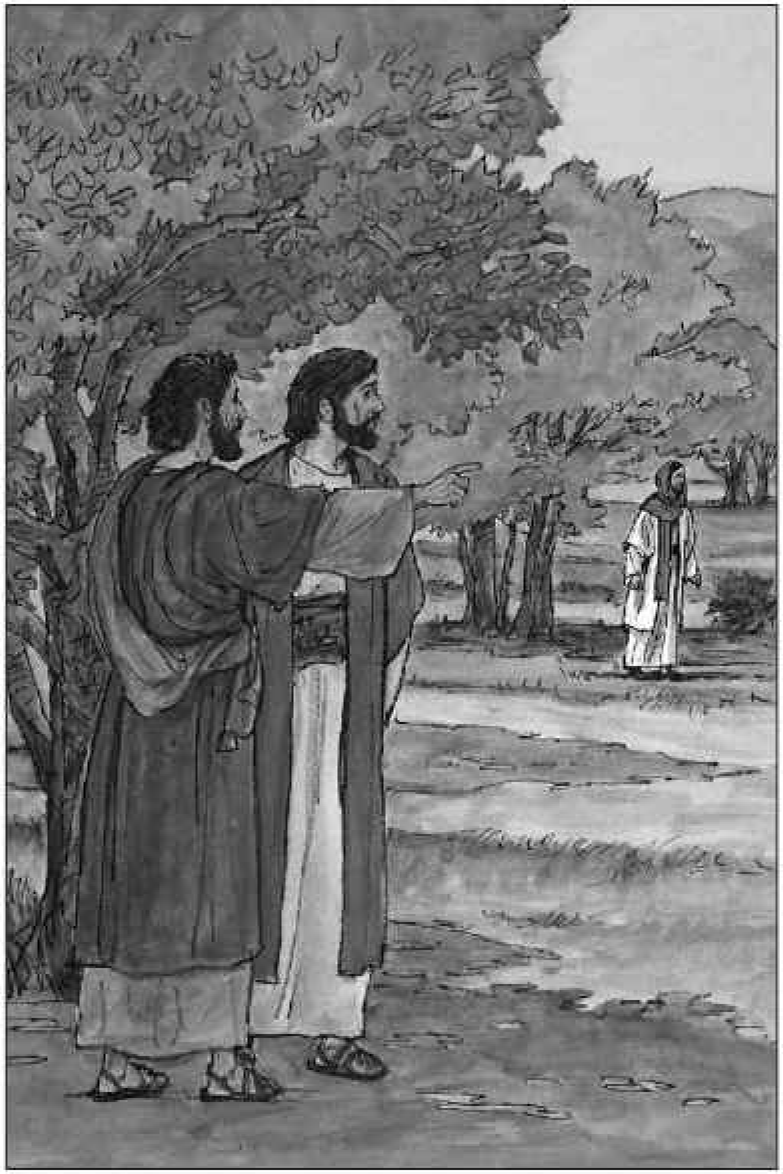

اندریاس اور فلپس خُداوند یسوعؔ مسیح کے بارے میں سیکھتے ہیں۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہم انجیل کی خوشخبری کو پھیلانے کیلئے کیا کر سکتے ہیں؟
ہم سب لوگ راستباز ہیں، خداوند یسوع مسیح کے صلیب پر بہائے گئے خون کے وسیلہ سے بچائے گئے ہیں۔ اب ہم خُدا کے حضور دعا کر سکتے ہیں کہ اُس کا کلام اور انجیل کی خوشخبری تمام دُنیا کے لوگوں تک پہنچے تاکہ وہ بھی جو گناہ کی تاریکی میں بستے ہیں اُس سچائی تک رسائی حاصل کر سکیں کیونکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلے سے وہ بھی گناہوں کی معافی اور ہمیشہ کی زندگی حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم اپنے ہمسایہ لوگوں کے ساتھ اپنی خوشی اور زندہ اُمید کی بابت گفتگو کر سکتے ہیں وہ خوشی اور زِندہ اُمید جو ہمارے دلوں میں بستی ہے۔ کہ خداوند یسوع مسیح نے ہمیں نجات بخشی ہے وہ ہماری زمین پر ہماری زندگیوں میں مدد کرتا ہے آسمان میں ہمیشہ کی زندگی کیلئے ہدایت اور راہنمائی مہیا کرتا ہے۔ ہمیں اُن لوگوں کی عزت اور مدد کریں جو ہمیں خدا کا کلام سناتے اور اپنے مالی ہدیہ جات اُس پیمانے سے ناپ کر دیں جس پیمانہ سے خدا باپ نے ہمکو برکت دی ہے۔ یوں مُبشر اور اُستاد دوسرے ممالک میں بھی بھیجے جاسکیں، اور بہت سے مرد وخواتین اور بچوں کو نجات کی خوشخبری بتائی جاسکے۔ بیشک ہم انفرادی طور پر اور اجتماعی طور پر، بہت کچھ کر سکتے ہیں، دوسروں کو یہ بتانے کیلئے کہ خداوند یسوع مسیح ہمارا نجات دہندہ ہے جب خداوند یسوع المسیح اُس پیغام کے ساتھ ہمیں بھجتا ہے۔ کہ ''آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔

اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جنکا میں نے تم کو حُکم دِیا اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں''۔(متی 28:18-20)۔

20 ۔ پولس رسول .... کے .... کے وسیلہ دوسروں کو تعلیم دیتا اور اپنا ایمان بانٹتا ہے۔

21 ۔ چار باتیں بیان کریں جن سے ہم سب لوگوں کو خوشخبری دے سکیں کہ وہ سب لوگ یسوؔع کی عظیم قربانی کے وسیلہ سے راستباز ہیں۔ اور اُن کے گُناہ معاف ہو گئے ہیں :۔

a۔ ....

....

....

b۔ ....

....

....

c۔ ....

....

....

d۔ ....

....

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 119 پر ملاحظہ کریں)

نظرِ ثانی

پولس رسول رومیوں کے نام خط کے ابتدائی ابواب میں سکھاتا ہے کہ ہم یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلے سے راستباز ٹھہرائے گئے ہیں۔ ہم نے اپنے نیک اعمال کے وسیلے سے نجات نہیں پائی بلکہ فقط خدا کے فضل سے۔ جس نے ہمکو چُنا اور ہمیں خدا کے حضور راستباز ایمان کے وسیلہ ٹھہرایا اور یہ کہ ہمارے گناہ معاف ہوئے۔ اور اب اِس خط کے آخری باب میں پولس بیان کرتا ہے کہ ایک ایماندار کِسطرح مسیحی زندگی بسر کرسکتا ہے۔ ہم نے چار طریقوں سے مطالعہ کیا ہے جن پر عمل کر کے ہم حقیقی مسیحی زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

پہلا طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنی نعمتیں اور لیاقت خدا کی خدمت میں استعمال کریں۔ خدا نے ہمیں کو مختلف نعمتیں بخشی ہیں۔ کچھ لوگ اچھے اُستاد ہیں۔ بعض اچھے راہنما ہیں۔ ہم مسیحیوں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔ بلکل اُسی طرح جس طرح ہمارے بدن کے مختلف اعضاء باہم ملکر کام کرتے ہیں۔ ہمیں دوسرے لوگوں کیساتھ رحمدلی سے پیش آنا چاہیے۔ ہمیں خوشی سے معمور رہنا چاہیے اور اپنی اِس مسیحی خوشی کو اپنی

زندگی میں ظاہر کرنا چاہیے۔ہمیں دوسرے لوگوں اور اپنے دشمنوں سے بھی محبت رکھنی چاہیے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہم مسیح کی طرح زندگی گزاریں ۔ ہم اُن کی عزت وتعظیم اور فرمانبرداری کریں جو ہماری زندگی میں ہمارے حاکم ہیں۔ایسے لوگ خواہ ہمارے والدین ہوں یا اُستاد، پولیس والے ہوں یا حکومت کے اعلیٰ حکام۔ پولس بہت صفائی سے تعلیم دیتا ہے کہ ہر حکومت خدا کی طرف سے قائم کی گئی ہے کہ دنیا میں ہمارے لئے امن وسلامتی قائم کرے۔ اگر ہم وہی کریں جو درست ہو تو حکومت کی طرف سے ہماری تعریف ہوگی۔ اگر ہم برائی اور بدکاری کے مرتکب ہونگے ،تو خدا فرماتا ہے کہ حکومت ہمیں سزا دینے میں حق بجانب ہے۔ چوتھا حکم بھی ہمیں سکھاتا ہے کہ اپنی زندگی میں اپنے حاکموں کی تعظیم اور عزت کریں۔

ہم اپنے حاکموں سے محبت کرتے ہیں اور اُنکی عزت کرتے ہیں یہ اُس محبت کی خاطر ہے جو خدا باپ نے ہم سے کی۔

پولُس کے مطابق تیسرا طریقہ یہ ہے کہ ہم ایسے ایمانداروں کی طرح زندگی گزرایں جنکا کمزور ایمان ہے اُن کی مدد کریں۔ پولُس رسول اُن یہودیوں کی زندگی کا مشاہدہ کرتا ہے جنہوں نے عہدنامہ قدیم کی شریعت کے قوانین کا مشاہدہ کیا۔اور نئے عہدنامہ کے وعدوں اور برکت کے مطابق زندگی گزاری۔ پرانے عہدنامہ میں بہت سے قوانین تھے جو خوراک اور تہواروں کے متعلق تھے جنہیں منانا ضروری تھا۔صرف نجات دہندہ کے آنے تک۔مگر یہ قوانین لوگوں کی ذہنی طور پر تیاری کیلئے ہے کہ خداوند یسوع مسیح گناہوں کی نجات سے صلیب پہ جان دے گا۔مسیح کے دنیا میں آنے کے بعد اِن قوانین کا مقصد ختم ہوگیا۔

کریں اور شریعت کو پورا کریں۔ اِسلئے ہم اب اُن قوانین کو ماننے کے پابند نہیں بلکہ آزاد ہیں۔ اب ہمیں صبر سے اُنکی مدد کرنی ہے جو ابھی بھی عہد نامہ قدیم کی شریعت کے قوانین پر عمل نجات کی ضرروت محسوس کرتے ہیں اُن کی نجات، شریعت پر عمل کرنے کے اعتبار سے نہیں بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلے سے ہے۔

آخر میں پولُس رسُول ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں خوشخبری کی منادی کرنا اور یہ تعلیم دینی ہے کہ خداوند یسوع مسیح سب لوگوں کا نجات دہندہ ہے خواہ وہ یہودی ہوں یا غیر یہودی خوشخبری کا یہی اب وقت ہے۔ خداوند یسوع مسیح نے حکم دیا کہ ہمیں سب قوموں کو شاگرد بنانا ہے۔ ہمیں اُنکو بپتسمہ دینا اور تعلیم دینی ہے کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جنکا خداوند یسوع مسیح نے ہمکو حکم دیا۔ اُس نے وعدہ فرمایا ہے کہ "میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں" اگر تم میرے حکم کے مطابق کام کرتے رہو گے تو تم خوشخبری کی برکت لوگوں کے ساتھ بانٹ سکتے ہو۔ ہم دُعا کریں کہ خدا کا کلام جب لوگوں تک پہنچے تو وہ اُسے سن کر ایمان لائیں۔ ہم دوسرے لوگوں سے بات چیت کر سکتے ہیں کہ خداوند یسوع مسیح کی محبت اور خوشی و شادمانی اُن کیلئے بھی ہے جو ہم اپنی زندگی میں رکھتے ہیں۔ ہم اپنے مذہبی استادوں کی عزت و تعظیم کریں اور اُنکی بڑی مدد کریں۔ ہمیں اپنے ہدیہ جات بھی فیاضی کیساتھ دینے چاہیں تا کہ خوشخبری کا کلام ہمارے ملک کے دیگر علاقوں میں بھی پھیلایا جائے اور ساری دنیا میں بھی۔

ایمانداروں کو مسیحی زِندگی گزارنے کیلیئے بہت سے طریقے وضع کِیے گیے ہیں تا کہ لوگ ہمارے نیک کاموں کو دیکھ کر ہماری اور ہمارے خدا باپ کی تعریف کریں جو آسمان میں ہے۔

باب پنجم کے سوالات کے جوابات

1-رحم۔2-خدمت۔3-تبدیل۔4-نعمتیں۔برکتیں۔5-سکھانا۔تعلیم۔ 6-ضرورت مند۔7-برائی۔نیکی۔8-ابدی زندگی۔9-برکت۔10-دشمن۔ 11-فرمانبرداری۔12-عزت و تعظیم ۔13- خوف۔14- مسیح۔تعظیم۔ فرمانبرداری۔15- فضل۔16-نور روشنی۔کم اعتقادی۔17-شریعت ۔ 18-نجات۔19-مذاق۔ایمان۔20-۔خدا۔کلام۔21۔a-ہم دعا کر سکتے ہیں کہ خدا کا کلام سیکھایا جا سکے b-ہم اپنی اُمید کی بابت دوسروں کو بتا سکتے ہیں جو ہمارے اردگرد ہیں c-ہم اُن کی عزت اور مدد کر سکتے ہیں جو تعلیم دیتے اور منادی کرتے ہیں۔d-خدا کی دی ہوئی نعمتوں کی شکر گزاری میں ہدیہ دے سکتے ہیں۔

باب پنجم کا امتحان

1۔ ہماری تمام مسیحی زندگی خدا کی.......................کیلئے وقف ہے۔

2۔ ہمیں ....سے نفرت کرنی چاہیے لیکن ....کو تھامے رہنا چاہیے۔

3۔ ہمیں اپنے.......................سے بھی محبت کرنی چاہیے۔

4۔ پولس رسول لکھتا ہے کہ ہم اپنے حاکموں کو کس طرح.......................

.......................اور.......................دیں۔

5۔ اگر تم درست کام کرو تو تمہیں اپنے حاکم سے.......................ہونے کی ضرورت نہیں۔

6۔ یہ.......................کی محبت ہے جو ایمانداروں کو متحرک کرتی ہے کہ ہم اپنے حاکموں کی ....اور.......................کریں۔

7۔ عہد نامہ قدیم کے شرعی قوانین خداوند یسوع المسیح کی قربانی.......................

جو صلیب پر عکاسی .... کرتے ہیں۔

8۔ پولس نے دوسروں کو سکھایا ایمان .... کے.......................کی منادی کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔

9۔ چار طریقے بیان کریں کہ ہم کسطرح خوشخبری دیں تا کہ سب لوگ راستباز ٹھہریں اور گناہوں سے معافی پائیں:

a۔..

....

....

b۔..

....

....

c۔..

....

....

d۔..

....

....

....

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 137 پر ملاحظہ کریں)

پولس رسول خط لکھواتا ہے۔

باب ششم
رومیوں کی کلیسیاء کے نام پولس رسول کے خط کا اختتام

رومیوں 16:1-27

ہم اب رومیوں کے خط کے آخری باب تک پہنچ گئے ہیں۔ اِس باب میں پولس رسول تین باتوں کا ذکر کرتا ہے،

☆ اپنے دوستوں، رشتہ داروں اور ہم خدمت ساتھیوں کو سلام بھیجتا ہے۔

☆ آخری تنبیہ اور

☆ تمام آخری لفظ جو مسیحیوں کیلئے ہمت افزائی اور حوصلہ مندی کا آخری پیغام باعث بنیں ۔

اس باب کی پہلی سولہ آیات میں پولس رسول 25 لوگوں کو سلام دعا بھیجتا ہے۔ یہ سب سے بڑی تعداد ہے بہ نسبت پولس رسول کے باقی خطوط کی تعداد کے۔ ہم ہر ایک آدمی کا ذکر نہیں کریں گے جن کا پولس رسُول بیان کرتا ہے بلکہ اُن میں سے چند کی بابت جاننا چاہینگے ۔

پولُس رسول جن کا ذکر کرتا ہے اُن میں خواتین بھی ہیں۔خواتین کا ایک اہم کردار ہے جو اُنہیں کلیسیا میں ادا کرنا چاہیے ۔ ماں کی حیثیت سے وہ ایک مثال قائم کرسکتی ہیں کہ اپنے بچوں کی پرورش کر کے کہ وہ یسوع مسیح کو جانیں اور پہچانیں اور ایمانداروں کی طرح زندگی گزاریں۔ وہ خدا کے کلام کے مطالعہ کرنے سے وہ مثالی خواتین بن سکتی ہیں تا کہ اُنکا ایمان اور مضبوط تر ہو جائے۔خواتین بائبل وومن کی حیثیت سے بھی خدمت کرسکتی ہیں۔ وہ دوسری عورتوں کے پاس جا کر اُنکو انجیل مقدس سنا سکتی اور تعلیم دے سکتی ہیں۔

فیبے ایسی ہی خاتون تھی جسکی بابت باب 16 کی پہلی آیت میں بیان آیا ہے یہ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ اُس نے کنخریہ کے شہر میں کلیسیا کی خدمت کی ۔ وہ ایسے ہی بہت سے اور لوگوں کی خدمت کرتی تھی جن میں پولس خود بھی شامل تھا۔

ایسا ہی ایک اور جوڑا میاں بیوی، اکولہ اور پرسکہ، کا ہے

یہ دونوں مسیحی پولس رسول کی بہت مدد کرتے تھے۔ آیت 3 میں ذکر ہے کہ وہ پولس کے ساتھ مل کر خدا کی خدمت کرتے تھے۔ ایک اہم بات جو ہم اِس مسیحی جوڑے کے بارے میں قابل ذکر ہے وہ یہ کہ لوگوں کی بڑی جماعت اِنکے گھر میں جمع ہو کر خدا کی عبادت و پرستش کرتے تھے۔ گھر ابتدائی کلیسیا میں اہم حیثیت رکھتے تھے۔ آج بھی ایسی بہت سی کلیسیائیں موجود ہیں۔ جہاں گھر میں پرستش کی جاتی ہے۔ ہمیں ایک بہت بڑی چرچ بلڈنگ (عمارت) نہیں چاہیے جہاں ہم خدا کی عبادت و پرستش کریں اور خدا کا کلام سُنائیں اور سُنیں۔ ہم اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کو اپنے گھر میں بھی جمع کر سکتے ہیں اور ایک تعلیمی اور دعائیہ جماعت قائم کر سکتے ہیں اِسطرح خدا کی عبادت و پرستش کا سلسلہ قائم کر سکتے ہیں۔

ایک اور اہم بات جو اِکولہ اور پرسکہ اور دیگر لوگوں کی بابت کہی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ "انہوں نے اپنی جانیں خطرے میں ڈال رکھی تھیں"۔ ابتدائی کلیسیا کے ایام بہت زیادہ ایذا رسانی کا زمانہ تھا۔ آیت 7 دو اور آدمیوں کے بارے میں بتاتی ہے جو پولس رسول کے ساتھ قید میں ڈالے گئے تھے کیونکہ وہ بھی مسیحی ایماندار تھے۔ آیت 10 میں پولس "اپلیس" نامی شخص کا ذکر کرتا ہے، جو اذیت کے امتحان میں سے گزرا مگر وہ مسیح کے وفادار بندوں کی طرح ثابت قدیم رہا"۔ آجکل بھی ایسے لوگ موجود ہیں اور آئندہ بھی ہونگے جو ہم پر ہنسیں گے، ہمارا مذاق اُڑائینگے اور ہمیں اذیت بھی پہنچائینگے، محض اِسلئے کہ ہم یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں اور یہ کہ ہم چاہتے ہیں کہ مسیح کی خوشی اور شادمانی میں دوسرے لوگوں کو بھی شریک کریں لیکن یاد رکھیں کہ خداوند

یسوع مسیح نے ہمارے ساتھ رہنے کا وعدہ کیا ''ہم جانتے ہیں کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کیلئے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔'' (رومیوں 28:8)۔

چند ایسے لوگ جن کو پولُس رسول سلام بھیجتا ہے وہ اُسکے اپنے رشتہ دار تھے۔ بہت سے اپنے لوگ بھی تھے جن کو پولُس سلام بھیجتا ہے وہ جو اُسے اُسکے مشنری سفر میں ملے تھے زیادہ تر غیر اقوام سے تھے۔

یہ سمجھانے کے بعد کہ سلام دعا سب خاندان کے افراد، دوستوں اور سب ایماندار ساتھیوں کو بھیجا جائے، پولس رسول رومی مسیحیوں کو اور ہمیں خبردار کرتا ہے آیات 18,17 میں لکھتا ہے''اب اے بھائیو میں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جو لوگ اُس تعلیم کے برخلاف جو تم نے پائی پھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانے کا باعث ہیں اُن کو تاڑ لیا کرو اور اُن سے کنارہ کیا کرو''۔

''اُن سے کنارہ کیا کرو'' اِن الفاظ سے پولس رسول تمام دُنیا کے مسیحیوں کو اِنتباہ کرتا ہے کہ لوگوں کو تاڑ لیا کرو جو یسوع مسیح میں تمہارے قیمتی ایمان کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے اُستاد ہرگز خدا کے کلام کی حقیقت اور سچائی کو بیان نہیں کرینگے۔ ایسے لوگ اپنی سوچ اور اپنے دلائل پیش کرینگے جو خدا کے کلام کی تعلیم کے برعکس ہونگے۔ خداوند یسوع مسیح نے بھی ہمیں خبردار رہنے کو کہا جب وہ دُنیا کے آخر ہونے کی بابت بتا رہا تھا۔ خداوند یسوع مسیح نے فرمایا''خبردار کوئی تم کو گمراہ نہ کردے کیونکہ

بہتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے کہ میں مسیح ہوں! اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے۔" (متی 5,4:24)۔ پولس رسول آیت 18 میں ہمیں دوبارہ خبردار کرتا ہے" کیونکہ ایسے لوگ ہمارے خداوند یسوع مسیح کی نہیں بلکہ اپنے پیٹ کی خدمت کرتے ہیں اور چکنی چپڑی باتوں سے سادہ دِلوں کو بہکاتے ہیں۔" یہی وجہ ہے کہ ہمیں بائبل مقدس کا بغور مطالعہ کرنا چاہیے کہ کلام ہمیں کیا سکھاتا ہے۔ اِسی وجہ سے ہمیں ہر اُستاد کی تعلیم کا جائزہ لینا چاہیے کہ کیا اُس کی تعلیم کلام کی سچائی پر مبنی ہے۔

خداوند یسوع مسیح نے اِس سے پہلے کہ وہ اپنے شاگردوں سے جُدا ہو، اُنہیں سکھایا کہ وہ جاکر سب قوموں کو شاگرد بنائیں اور اُنہیں بپتسمہ دیں انھیں اور ہمیں۔ چاہیے کہ جن باتوں کا خدا نے ہمیں حکم دیا ہے اُن سب کی لوگوں کو تعلیم دیں۔ اِس تعلیم میں توریت اور انجیل دونوں شامل ہیں۔ رومیوں کے خط کے مطالعہ سے بھی جو کچھ ہم نے سیکھا ہے اُس میں شامل ہے کہ ہم نے یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلے سے نجات پائی ہے نہ کہ شریعت کے کاموں کے وسیلے سے۔ ہم راستباز ہیں، ہمارے گناہ معاف ہو گئے ہیں ہمیں خدا کے اِس کلام کو قیمتی اور انمول خزانہ سمجھنا چاہیے۔

پولس رسول سب مسیحیوں کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتا ہے، وہ مسیحی جو روم میں رہتے تھے اور وہ بھی جو ہماری زندگی میں اور ہماری آج کی دنیا میں ہیں۔ پولس رسول کا دل خوشی اور شادمانی سے معمور ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ اُس کے ایماندار ساتھی خدا کے ساتھ رفاقت رکھیں۔ وہ کہتا ہے کہ فضل یعنی خدا کی محبت جسکے ہم مستحق نہیں تمام مسیحیوں

کے ساتھ رہے۔ وہ کہتا ہے کہ تمام تعریف اور جلال خدا کو دیں بعوض جو کچھ خدا نے ہماری نجات کیلئے کیا۔ وہ یسوع مسیح کی خوشخبری کی بابت بیان کرتا ہے جسکی اُس نے تعلیم پائی اور یہی خوشخبری ہمیں بھی سنائی اور اِسی کی تعلیم دینی چاہیے کہ خدا نے حکم دیا ہے کہ یہ پیغام دنیا کی تمام قوموں کو سناؤ۔ خدا چاہتا ہے کہ سب لوگ اُس پر ایمان لائیں اور اُسکے حکموں کو مانیں۔ ''اُسی واحد خدا کی یسوع مسیح کے وسیلہ سے ابد تک تمجید ہوتی رہے، آمین''۔

1۔ بہت سے لوگ جنکی بابت پولس لکھتا ہے اُن میں .... بھی ہیں۔

2۔ خواتین خدا کے .... کا مطالعہ کرنے سے اعلیٰ مثال بن سکتی ہیں تاکہ اُنکا ایمان پختہ ہو جائے۔

3۔ ابتدائی کلیسیا میں بہت .... ہوئی۔

4۔ اِن الفاظ سے کہ ''اُن سے کنارہ کرو'' پولس رسول سب مسیحیوں کو .... کرتا ہے کہ اُن لوگوں سے کنارہ کشی اختیار کریں جو ہمارے .... کو تباہ کرتے ہیں۔

5۔ پولس کہتا ہے کہ ہم تمام تعریف اور جلال .... کو دیں کیونکہ اُس نے ہم سے پیار کیا ہے۔

6۔ خدا چاہتا ہے ہم سب اُس پر .... لائیں اور اُس کی فرمانبرداری کریں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ نمبر 131 پر کریں)

بابِ ششم کی نظرِ ثانی

رومیوں کے نام خط کے آخری باب میں۔ پولس رسُول بہت سے دوستوں، رشتہ داروں اور ہم خدمت ساتھیوں کو سلام بھیجتا ہے۔ وہ اِس بات کو یاد رکھتا ہے کہ اُنہوں نے اُسکی خدمت کے ایام میں بڑی مدد کی اور اُس کے ساتھ مصیبت اور اذیت بھی اُٹھائی کیونکہ وہ یسوع مسیح پر ایمان لائے تھے۔

روم کے مسیحیوں کو خبردار کیا جاتا ہے اور اِسی طرح آج کے مسیحیوں کو بھی آگاہ کیا کہ ایسے لوگ آئینگے جو ایمانداروں کے ایمان کو تباہ کرنے کی کوشش کرینگے۔ یہ لوگ جھوٹی تعلیم دینگے جو بائبل مقدس کی تعلیم کے عین برعکس ہوگی۔ ہمیں ایسے لوگوں سے کنارہ کرنا چاہیے۔

آخر میں تمام مسیحیوں کو تسلی اور حوصلہ دیتا ہے کہ خدا سے صلح رکھیں اور یوں خدا کے فضل کو اپنی زندگی میں کام کرتا دیکھیں۔ خاص کر ہمیں خدا کا شکر ادا کرنا اور اُس کی تعریف اُن سب کاموں کیلئے کرنی چاہیے جو اُس نے ہمارے لئے کئے۔ خاص طور سے اِسلئے کہ خدا نے ہم سب کے سارے گناہوں کو معاف کر دیا۔ اُس کے بیٹے یسوع کے بخشش کے کام کے وسیلہ سے ہم اب راستباز ہیں اور خدا کے ساتھ صلح رکھتے ہیں۔ تمام تعریف اور جلال ہمارے خداوند پاک خدا کو حاصل ہو ۔

باب چھ کا امتحان نہیں ہیں

باب 6 کے سوالات کے جواب

1-خواتین۔2- کلام۔3-ایذا رسانی۔4-خبردار۔ایمان۔5-خدا۔
6-ایمان۔

تشریحات

مشکل الفاظ کے معنی

فوقیت	اعزاز۔اہمیت ۔وہ چیزیں جن کی مدد سے انسان اچھا نتیجہ حاصل کرسکتا ہے
آباؤاجداد	باپ دادا، قدیم بزرگ، بہت سی پشتوں کے باپ
شرمانا	پچھتانا، پشیمان ہونا، اپنے کیۓ ہوے پرنادم ہونا
شیخی مارنا	خودکو بہت بڑا پیش کرنا
شیخی/فخر	خودنمائی/اپنی تعریف خودکرنا
فریب دینا	دھوکہ کرنا، چال بازی
اہم جاننا	پالنا پوسنا/پرورش کرنا
ختنہ	یہودی مذہبی رسم کے مطابق لڑکے کی مخصوص جلد کاٹنا

سزاوار ہونا	رد کیا جانا
موازنہ کرنا	مختلف چیزوں اور رنگوں کو ملانا، امتزاج
لعنت	بددُعا
اعلان کرنا	وضاحت کرنا، ظاہر کرنا
نذر کرنا	علیحدہ کرنا، وقف کرنا، کسی خاص کام میں وقف کر دینا
حقدار	لائق ہونا
شرم محسوس کرنا	منہ چھپانا
خوشخبری	انجیل
پیوند کاری	پیوست کرنا، جوڑنا، ایک پودے کی شاخ کو دوسرے میں پیوست کرنا
انفرادی طور پر	ذاتی طور پر

موروثی	وارث ہونا، باپ دادا کی چیزوں اور جائیداد کا جائز حقدار
گناہ سے پاک	جس نے کوئی خطا نہ کی ہو، معصوم
متاثر ہونا	الہام ہونا
شان وشوکت	شاہی عزت و تعظیم
چارہ ڈالنے کی جگہ	چرنی/کھرلی
بیان کرنا	وضاحت کرنا، اشارہ کرنا، ذکر کرنا
جائزہ لینا	معلوم کرنا، تحقیق
گمراہ کرنا	مخالفت کرنا
ستانا، ایذا رسانی	ذہنی اور جسمانی اذیت دینا
بے حرمت	گندا کرنا، نا قابل استعمال کر دینا
غرور کرنا	خود اپنی اہمیت کا بے جا اعلان کرنا

مہیا کرنا	ضرورت کی چیزیں حاصل کرنا
پچھتانا	پشیمان ہونا، اپنے گناہ کا اقرار کرنا، توبہ کرنا
ردِ عمل	جواب
فاش کرنا	بھید کھولنا، ظاہر کرنا
راستبازی	نیک کام کرنا۔ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانا کہ اُس نے گنہگار کی جگہ لے لی اور اُسے گناہ اور اُس کی سزا سے بَری کر دیا
اصطبل	مویشیوں کی جگہ
آزمایا جانا	گنہگار ثابت کرنا، سزا دینا

ابواب کے امتحانات کے جوابات

باب اول صفحہ 16:۔

1۔دشمن ۔ 2۔ایماندار ۔3۔یسوع ۔4۔خوشخبری ۔5۔خدا۔ بیٹا۔6۔بائبل ۔7۔انجیل۔
8۔ہر ایک ۔9۔ایمان ۔10۔ایمان۔

باب دوم صفحہ 34:۔

1۔غضبناک ۔2۔ گناہ۔غضب ۔3۔درست ۔4۔نیک اعمال ۔5۔فضل ۔6۔دس احکام۔
7۔ختنہ ۔8۔ گنہگار۔

باب سوئم صفحہ 68-69:۔

1۔ایمان ۔2۔ گناہ۔ 3۔صلیب۔4۔نیک اعمال ۔5۔نجات دہندہ۔6۔خوشی ۔7۔فرزند۔
8۔ابدی زندگی ۔9۔احکام۔محبت۔10۔ایمان۔ایمان۔مسیحی ۔ 11۔یقینی۔

باب چہارم صفحہ 86:۔

1۔ کلام ۔2۔ایمان ۔یسوع مسیح ۔اعمال ۔3۔خود کو بچانے کیلئے ۔4۔بائبل مقدس۔
5۔ایمان ۔6۔فرزند۔7۔رحم۔

باب پنجم صفحہ 120-121:۔

1۔خدمت ۔2۔بدی۔نیکی ۔3۔دشمن ۔4۔فرمانبرداری ۔تعظیم۔عزت۔5۔خوف ۔6۔ مسیح۔
تعظیم۔فرمانبرداری۔7۔معافی۔گناہ۔8۔خدا۔کلام۔9a۔دُعا کریں۔9b۔خوشخبری کو بیان
کریں۔9c۔جو تعلیم دیں اُنکی مدد کریں۔9d خیرات و شکرگزاریاں ادا کریں۔

۱۵ آخری امتحان

مبارک ہو! آپ نے رومیوں کے خط کا مطالعہ مکمل کر لیا ہے۔ اس کتاب کو دوبارہ پڑھیں اور جانیں کہ آپ نے ابواب کے امتحان میں کوئی غلطی تو نہیں کی۔ ہر باب میں سے اصلی، مقصد زندگی کا بھی دوبارہ مطالعہ کریں۔ جب آپ کو یقین ہو جائے اور اعتماد ہو کہ آپ تمام مقاصد سمجھ چکے ہیں، تو آخری امتحان کیلئے تیار ہو جائیں۔

آخری امتحان بغیر کتاب کے متن کو دیکھتے ہوئے پُر کریں۔ جب مکمل کر لیں تو امتحانی پرچہ کو اُس آدمی کے سپرد کر دیں جس نے تمکو یہ کتاب دی ہے یا پشت پر دئے ہوئے پتہ پر ارسال کریں۔ مزید "بائبل مُقدّس کے مطالعہ کی کتابیں" مطالعہ کے واسطے منگوا سکتے ہو۔

آخر ٹیسٹ (امتحان)

خالی جگہ پُر کریں:۔

1-پولس رسول کو خاص طور پر.................................... نے چُنا۔

2-پولس رسول چاہتا تھا کہ ہم خُدا کے بیٹے کی ....کو لوگوں کے ساتھ.......................۔

3-یسوع مسیح کے نجات کے کام کے وسیلہ سے ہم.............................خدا کے حضور راستباز ٹھہرتے ہیں۔

4-ہم کو یسوع مسیح میں.................................... کے وسیلہ سے نجات ملی۔

5-ہمکو اقرار واعتراف کرنا چاہیے "میں نے خدا کے خلاف...........................کیا اور صرف خدا ہی کا سزاوار ہوں۔

6-بہت سے لوگ سوچتے ہیں کہ خدا کے حکموں پر عمل کرنے سے وہ خُدا کے ساتھ ....ٹھہر سکتے ہیں۔

7-ہم فقط خدا کے....................................ہی سے بچائے گئے ہیں اور ہمیں نجات ملی ہے۔

8-خدا کا فضل ہمارے لئے اُسکی .... ہے جسکے ہم .... نہیں ہیں۔

9-شریعت کے پابند اور اپنے اعمال کے وسیلہ سے ہم نے نجات نہیں پائی بلکہ یسوع مسیح پر................................ کے وسیلہ سے۔

10-یسوع مسیح ہمارے گناہوں کی خاطر مارا کوٹا اور ستایا گیا جب اُس نے ہماری خاطر ہماری جگہ................................ پر اپنی جان دی۔

11- تمہارا ایمان بھی خدا کی طرف سے................................ ہے۔

12-ابراہام ایمان لایا کہ خدا ایک................................ کو بھیجے گا۔

13-ہم اب خدا کے................................ یسوع مسیح میں ایمان کے وسیلہ سے بچائے گئے ہیں۔

14-ہم جو یسوع مسیح میں ایماندار ہیں ہمارے پاس آسمان پر................................ کی .... ہے۔

15-خدا کے ایماندار فرزند ہوتے ہوئے ہم خدا کی مرضی بجالاتے ہیں اور اُسکے .... پر عمل کرتے ہیں اِسلئے نہیں کہ اُن اعمال کے وسیلہ سے ہم نے نجات پائی بلکہ................................ سے اور اُس کام سے جو خداوند یسوع مسیح نے ہمارے لئے کیئے۔

16-روح القدس ہمیں .... تک پہنچاتا ہے .... میں ہمیں قائم رکھتا ہے اور .... زندگی گزارنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

17-پولس رسول کے رومیوں کے خط میں شروع سے آخر تک خدا ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم نے .... میں .... سے نجات پائی ہے۔ اپنے نیک کاموں کیوجہ سے نہیں جو ہم اپنی زندگی میں کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

18-ہماری تمام مسیحی زندگی خدا کی .... کیلئے وقف ہے۔

19-ہمکو بدی سے .... اور .... سے لپٹے رہنا چاہیے۔

20-یہ ہمارے لئے .... کی محبت ہے جو ہم ایمانداروں میں تحریک پیدا کرتی ہے کہ حاکموں کا .... اور اُنکی .... کریں۔

21-اِن الفاظ سے خبردار رہو جو اُنکے .... کو جو یسوع مسیح میں ہے تباہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

22-پولس رسول فرماتے ہیں کہ ہم تمام تعریف اور جلال .... کو دیں اِسکے عوض کہ جو کچھ خدا نے ہماری نجات کے لئے کام کیا۔

برائے مہربانی درج ذیل معلومات تحریر کریں۔

نام...

ولدیت..

فون نمبر.................................. تعلیمی معیار..........................

پتہ...

....

....

....

برائے مہربانی کورس سے متعلق اپنی رائے کا اظہار، شخصی گواہی اور کتاب کو پڑھنے کے وسیلہ سے زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی بیان کریں۔

....

....

....

....

....

....

....

تعلیمات بائبل مُقدّس
کی سلسلہ وار کتب
دوسرا کورس

یہ کورس
درج ذیل کتب پر مشتمل ہے

باپ کی محبت

زندہ اِیمان

خُدا نے اُن کو نر و ناری پیدا کیا

موت کے بعد زندگی

خُدا نے زمین و آسمان کو پیدا کیا

یوحنا کی انجیل

اماؤس کی راہ

رومیوں کے نام خط

فضل کے ذرائع

مسیحی کلیسیاء

خداوند یسوع مسیح کی تمثیلیں

ایمان لاؤ زندگی پاؤ

تعلیمات بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار کُتب کے
اضافی کورس اس کتاب کے آخری
صفحہ پر درج پتہ پر میسر ہیں